اردو تفاسیر

(کتابیات)

toobaa-elibrary.blogspot.com

مرتبہ

جمیل نقوی

29

Ac

تدرہ قومی زبان اسلام آباد

toobaa-elibrary.blogspot.com

الندوہ ٹرسٹ لائبریری
چھتر۔ اسلام آباد

اردو تفاسیر

(کتابیات)

داخلہ نمبر M1/0536
تاریخ 1-10-2016

داخلہ نمبر 144-728
تاریخ 16-11-2021

مرتبہ

جمیل نقوی

Al Nadwa Library
الندوہ
Chattar Islamabad 46001
Al Nadwa Educational Trust

مقتدرہ قومی زبان ۔ اسلام آباد

۱۹۹۲ء

toobaa-elibrary.blogspot.com

٥١٦
ج م ی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلۂ مطبوعات : ۲۲۰
عالمی معیاری کتاب نمبر ۴- ۰۸۹ - ۴۷۴ - ISBN ۹۶۹

طبع اوّل	فروری ۱۹۹۲ء
تعداد	ایک ہزار
قیمت	۳۸ روپے
فنّی تدوین	ڈاکٹر عطش دُرّانی
مطبع	ایس ۔ ٹی پرنٹرز، گوالمنڈی ۔ راولپنڈی
ناشر	ڈاکٹر جمیل جالبی

(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ۱۶۔ ڈی (غربی)،
بلیو ایریا، ایف ۶/۱، اسلام آباد

داخلہ نمبر 21937 / 10871
تاریخ 19-4-07

toobaa-elibrary.blogspot.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیش لفظ

معیاری تحقیق کے لیے کتابیات ویسے ہی ضروری ہے جیسے انسانی زندگی کے لیے بھرپور اور صحت مند غذا۔ مقتدرہ قومی زبان نے تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے اور بلند کرنے کے لیے مختلف موضوعات پر کتابیات شائع کی ہیں جنہیں اہلِ علم حضرات نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ زیرِ نظر اُردو تفاسیر کی کتابیات بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے ملک کے نامور شاعر، نقاد اور محقق جناب جمیل نقوی نے بڑی محنت، احتیاط اور توجہ سے مرتّب کیا ہے۔ انھوں نے نہ صرف اُردو تفاسیر کے اس ذخیرے کا جائزہ لیا ہے جو شائع ہو چکا ہے بلکہ ایسے مخطوطات کی نشاندہی بھی کی ہے جو ابھی تک اہلِ علم کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اور ساتھ ساتھ فاضل مؤلف نے ان تفاسیر کی نشاندہی بھی کی ہے جو پاکستان کی علاقائی زبانوں میں لکھی گئی ہیں۔

کتابیات کے شروع میں جناب جمیل نقوی نے تفسیر نگاری کے ارتقاء کا جائزہ لے کر عربی، فارسی و اُردو تفسیر نگاری کا اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔ کتابیات کو بھی انھوں نے دو حصّوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصّے میں نثری تفاسیر کو شامل کیا ہے اور دوسرے حصّے میں منظوم تفاسیر کا احاطہ کیا ہے۔ آخر میں پانچ ضمیمے شامل کیے ہیں جن میں پشتو، سندھی، پنجابی میں لکھی جانے والی تفاسیر کی وہ کتابیات" مرتب کی گئی ہے۔ ایک ضمیمہ میں عربی تفاسیر کی اور ایک ضمیمے میں فارسی تفاسیر کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ ایک اور ضمیمے میں مکاتبِ فکر کے اعتبار سے مشہور عربی تفاسیر کی ضروری تفصیلات

toobaa-elibrary.blogspot.com

درج کی گئی ہیں۔ سب سے آخر میں مآخذ کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کتابیات کو اہلِ علم اور صاحبانِ نظر قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے اور یہ کتاب محققین، اساتذہ اور طلبہ میں یکساں مقبولیت حاصل کرے گی۔

—— ڈاکٹر جمیل جالبی

toobaa-elibrary.blogspot.com

ترتیب

دیباچہ ۷

تفسیر نگاری کا ارتقا اجمالی جائزہ ۹

تفسیر کیا ہے؟ ۹

تفسیر کے اولین ماخذ ۱۱

قرآنِ مجید اور حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم ۱۱

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۱۲

عہدِ صحابہ کے مابعد عہد کی تفاسیر - اولین تفسیر ۱۳

برصغیر پاک و ہند میں تفسیر نگاری - مختصر تاریخ ۱۵

عربی تفاسیر ۱۵

فارسی تفاسیر ۱۸

مقامی زبانوں میں تفسیر نگاری کی ابتدا ۲۱

اُردو تفاسیر کا آغاز و ارتقا ۲۳

کتابیات (اُردو تفاسیر) ۲۹

حصّہ اوّل ۳۱

فصل اوّل : مکمل تفاسیر قرآن ۳۳

toobaa-elibrary.blogspot.com

فصل دوم : سورتوں کی تفاسیر	۶۵
فصل سوم : پاروں کی تفاسیر	۹۵
فصل چہارم : آیات کی تفاسیر	۱۱۱
حصّہ دوم :	۱۲۱
منظوم تفاسیر	۱۲۳
ضمیمے :	۱۲۹
ا ۔ پاکستانی علاقائی زبانوں کی تفاسیر :	۱۳۱
پشتو	۱۳۳
سندھی	۱۳۷
پنجابی	۱۴۱
پنجابی ۔ منظوم تفاسیر	۱۴۵
ب ۔ برصغیر پاک و ہند کی عربی تفاسیر	۱۴۹
ج ۔ برصغیر پاک و ہند کی چند مشہور فارسی تفاسیر	۱۵۳
د ۔ مشہور عربی تفاسیر، باعتبار مکاتبِ تفسیر	۱۵۵
س ۔ ماٰخذ	۱۶۵
حرف آخر : وضاحتی یادداشت	۱۷۳

toobaa-elibrary.blogspot.com

دیباچہ

لوح وقلم کی وہ ازلی و ابدی دستاویز جو آخری صحیفۂ ربّانی "قرآن مجید" کی صورت میں پیغمبر آخر الزّماں حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر نازل ہوئی، یہ وہ صحیفۂ عظمیٰ ہے جس کا متکلم خود صانع حقیقی ہے۔ یہ بیک وقت نظریۂ حیات وکائنات بھی ہے اور نوع انسانی کے لیے کامل ترین لائحہ عمل اور دستور حیات بھی۔ اس کی نمایاں خصوصیت جو اس کو جملہ صحائفِ سماویہ سے ممتاز کرتی ہے، اس کا اعلیٰ ترین تناظر ہے۔ جس سے حقائقِ کائنات اپنی صحیح حالت میں دکھائی دیتے ہیں اور انسانی شعور کے لیے رُشد و ہدایت کا بہترین لائحہ عمل فراہم کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ مُلہم حقیقی، فیّاضِ مطلق کی نگاہِ ہمہ بیں حقائق سے جس قدر بدرجۂ اتم اور براہِ راست آشنا اور محیطِ کل ہے وہ مشاہدۂ و ادراک کا منتہائے کمال ہے۔ اس لیے قرآنِ مجید کی تمام آیاتِ مبارکہ آیاتِ بیّنات ہیں اور ان کی طرف جس پہلو اور جس زاویہ سے بھی نگاہ ڈالی جائے اس کے ہر نقطے کی تہ میں حقائق و معارف اور رموز و نکات کا بحرِ بیکراں اپنی انتہائی جولانی کے ساتھ موجزن دکھائی دیتا ہے اور ہم اس کی اتھاہ گہرائی میں جس قدر بھی غوطہ زن ہوں گے اتنے ہی گوہر بدست نکلیں گے۔ مصوّرِ بے ہمتائے ازل کا ماورائی نقشِ جمیل ہونے کے باعث قرآنِ کریم کائنات ہمہ رنگ ہے جو وسیع ترین کینوس پر محیط ہے اور ہر انسان کو دعوتِ فکر و نظر دیتا ہے۔ اس کی مہتم بالشان نوعیت اس سے ظاہر ہے کہ رب العزت نے خود ہی فرمایا ہے کہ اگر "سارے کے سارے سمندر سیاہی کا بحرِ بیکراں بن جائیں تو بھی قرآنِ مجید کے ایک نکتہ کی گرہ کشائی بھی نہیں کر سکتے۔ اور اگر نخلہائے بلند سراپا قلم بن جائیں تو بھی اس کی شمّہ

toobaa-elibrary.blogspot.com

بھر پردہ کشائی سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔" تاہم چونکہ اس کا روئے سخن تمام نوعِ انسانی سے ہے اور اس کے اوراق اس کی ہدایت کے لیے نسخۂ کیمیا ہیں، اس لیے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز کریں اور اس کے فیضانِ اتم اور لامتناہی کی تجلیوں سے کوکبِ جاں کو مستنیر کریں جو دانش و حکمت کے اس نیّرِ اعظم میں پنہاں ہیں۔

شروع ہی سے اربابِ فکر و نظر کو فہمِ قرآن کا اشتیاق تھا۔ وہ خود بھی آیاتِ قرآنی کو سمجھنا چاہتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کے اسرار و غوامض سے آشنا کرنے کے خواہش مند تھے تاکہ مُلہمِ حقیقی کا فیضان حاضر و غائب، معاصر و اخلاف، دور و نزدیک سب کو پہنچے اور مشرق و مغرب کا کوئی خطہ اور کوئی قوم اس کی تجلیوں سے محروم نہ رہے۔

یہ سعی و کوشش مرورِ وقت کے ساتھ حالات و ظروف کے مطابق گوناگوں شکلیں اختیار کرتی رہی جس کا نتیجہ ایک عظیم الشّان ذخیرۂ معنوی ہے۔ اس کدّ و کاوش اور جہدِ مسلسل نے ایک مستقل علم کی شکل اختیار کرلی جو اپنی تشریحی نوعیت کی بنا پر تفسیر کے نام سے موسوم ہے۔ اس کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ یہ قرآن مجید کی توضیح و تشریح ہے۔ کلامِ الٰہی کے بعد اس کو سب سے زیادہ عز و شرف اور قدر و منزلت حاصل ہے۔

لہٰذا جہاں کہیں حلقہ بگوشانِ اسلام موجود ہیں علم تفسیر انتہائی اہمیت و دلچسپی کا حامل ہے اور اس فیضان کو عام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے عہد بعہد فروغ، سلسلہ وار نشوونما اور ارتقائی پیش رفت کی تفصیلی کیفیت بیان کی جائے۔ یہ تالیف جس کا ان سطور میں تعارف کرایا گیا ہے اس علم کے متعلق کوائف کو سمیٹنے اور اُجاگر کرنے کی کوشش ہے اور اس کے دوران تاریخ میں تفسیر نگاری کے طویل سفر کی دستاویزی روداد بمنزلہ ایسے چراغوں کے ہے، جو اس کے راہ و مقام کو روشن کریں اور اس جادۂ شوق پر نئے رہ نوردوں کو گام زن ہونے کی تحریک دلائیں۔

اُمید ہے علمِ دین کے پروانے اس دعوت پر بصد اشتیاق لبیک کہیں گے۔

جمیل نقوی

الجمیل - اے - ۱۱۹ - بلاک جے
شمالی ناظم آباد - کراچی - ۳۳

toobaa-elibrary.blogspot.com

تفسیر نگاری کا ارتقاء — اجمالی جائزہ

تفسیر کیا ہے

تفسیر کا لفظ تین حروف یعنی (ف س ر) فسر سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں توضیح کرنا، تشریح کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ جو عموماً الفاظ کے سلسلے میں استعمال کیا جاتا ہے، خصوصاً الفاظ نادرہ وغریبہ کی تشریح و توضیح کے لیے لغت کی رو سے "فسر" کے معنی اظہار وبیان ہیں۔ اس کا فعل باب ضَرَبَ ونَصَرَ دونوں سے آتا ہے۔ تفسیر کا مفہوم بھی یہی ہے۔ فَسر بے حجاب کرنے کو بھی کہتے ہیں[1]

علماء نے لفظ تفسیر کی مختلف تعریفیں کی ہیں:

"لفظ جس معنی کے لیے موضوع ہو حقیقت یا مجاز۔ اس کے بیان کرنے کو تفسیر کہتے ہیں اور دلیل مراد کے اظہار و اخبار کو تفسیر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔" (ابوطالب ثعلبی)

"تفسیر ایسا علم ہے جس کی رُو سے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن کے معانی سمجھے جاتے ہیں اور اس کے احکام و مسائل اور اسرار و حِکَم سے بحث کی جاتی ہے[2]۔"

"تفسیر ایسا علم ہے جس میں قرآنی آیات کے نزول، اُن کے واقعات اور اسبابِ نزول نیز مکّی و مدنی محکم متشابہ، ناسخ و منسوخ، مطلق و مقید،

---

[1] لسان العرب - ج ۲ - ص ۳۶۱

[2] الاتقان - ج ۴ - ص ۱۷۴

toobaa-elibrary.blogspot.com

مجمل و مفصّل، حلال و حرام، وعدہ و وعید، امر و نہی اور عبرت و امثال وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے[۱]۔"

"تفسیر ایسا علم ہے جس میں بشری استطاعت کی حد تک اس امر سے بحث کی جاتی ہے کہ الفاظ قرآنی سے اللہ تعالیٰ کی کیا مراد ہے[۲]۔"

"تفسیر کے معنیٰ قطعیت کے ساتھ یہ کہنا کہ اس لفظ کے یہی معنیٰ ہیں اور خداوند کریم نے یہی مفہوم مراد لیا ہے۔ اس میں قطعیت و یقین کا ہونا ضروری ہے۔" (امام ماتریدی)

مشہور مفسر و نحوی ابو حیّان اور ثعلب نحوی نے لفظ تفسیر کی تشریح کرتے ہوئے اسے کشف و اظہار کے مفہوم کا مترادف بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں:

"کہ سواری کا پالان اتار کر اس کی پیٹھ ننگی کرنے کو تفسیر کہتے ہیں۔"

اس سے ظاہر ہے کہ کشف و اظہار کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ اس لیے کہ زین اتار دینے سے پیٹھ مکمّل طور پر ننگی ہو جاتی ہے[۳]۔

علامہ زرکشی کے مطابق "تفسیر" وہ علم ہے جس کے ذریعے اللہ کی کتاب کے، جو خاتم الانبیاء حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر نازل ہوئی، مطالب، اس کے احکام اور اس کی حکمت سمجھی جا سکتی ہے۔ یہ علم، لغت و ادب اور فقہ و اصولِ فقہ کے علاوہ علم قرأت کے مطالعہ سے حاصل ہوتا ہے۔

تفسیر کے اصطلاحی مفہوم کے سلسلہ میں یہ کہنا کافی ہے کہ کلام الٰہی کی ایضاح و تشریح کا نام تفسیر ہے یا یہ کہ تفسیر ایک ایسا علم ہے کہ جو قرآن مجید کے الفاظ و معانی واضح کرتا ہے۔

البحر المحیط میں تفسیر کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

"تفسیر ایک ایسا علم ہے جس میں الفاظ قرآن کے تلفظ۔ ان کے

۱؎ الاتقان ۔ ج ۴۔ ص ۱۷۴

۲؎ منہج القرآن ۔ ج ۲ ص

۳؎ البحر المحیط ۔ ج ۱۔ ص ۱۳

toobaa-elibrary.blogspot.com

مفہوم و مدلول، ان کے احکامِ افرادی و ترکیبی اور ان معانی سے بحث کی جاتی ہے جس کی حالتِ ترکیب میں وہ حاصل ہوتے ہیں"۔

یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ لفظ تفسیر ابتدا ءمیں مختلف علمی مسائل کی شرح اور تفصیلات کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ دینی علوم کے ارتقا اور اُن کی موضوعاتی تقسیم کے پیشِ نظر لفظ تفسیر قرآن کریم کی وضاحت اور تشریحات کے لیے ایک جامع اصطلاح کی حیثیت سے مستقلاً اختیار کر لیا گیا۔

آگے چل کر لفظ تفسیر کی تعریف میں علامہ سیوطی، حاجی خلیفہ، علامہ محمّد تھانوی نے علم کلام سے بھی کام لیا اور مختصراً یہ اصطلاح اللہ کی آخری کتاب کی واضح تشریح کے لیے مخصوص ہو گئی اور قرآن مجید کی تشریح و توضیح کے سلسلے میں علماء نے لفظ "تاویل" بھی استعمال کیا ہے اور دونوں لفظوں کو ذرا سے فرق کے ساتھ ہم معنی تصور کیا جانے لگا اور ساتھ ہی "ترجمہ" کی اصطلاح بھی رائج ہوئی۔

جہاں تک عربی زبان میں لفظی ترجمے کا تعلق ہے۔ اسے تفسیر یا تفسیر کا کوئی حصّہ تو نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ اس سے مراد قرآن مجید کے الفاظ و معانی اور مطالب کی توضیح و تشریح ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضؓ کو "ترجمان القرآن" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ یعنی قرآن مجید کی تشریح و تفسیر کرنے والا لیکن فقہاء عربی میں لفظ ترجمہ کو تشریح و تفسیر کے ساتھ ساتھ لغوی ترجمہ کے لیے بھی استعمال کرتے آئے ہیں۔

تفسیر کے اوّلین مآخذ

قرآن مجید اور حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم

۱۔ قرآن مجید کی تشریح و توضیح کا سب سے پہلا ماخذ خود قرآن مجید ہے اس لیے کہا گیا ہے کہ " القرآن یفسر بعضہ بعضاً"۔

۲۔ اس کے بعد سب سے بڑا ماخذ حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ مبارک ہے۔ تفسیر کی ضرورت اور اہمیت کو اُسی وقت سے تسلیم کیا گیا جب قرآن نازل ہو رہا تھا۔ قرآن مجید صحابہ کرامؓ کا اوڑھنا بچھونا تھا اور وہ خلوص و سنجیدگی کے ساتھ اُسے سمجھنے کی کوشش کرتے تھے۔ آیاتِ قرآنی کا مفہوم و مراد سمجھنے کے لیے بلا تکلف

toobaa-elibrary.blogspot.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رجوع کرتے تھے اس لیے کہ ارشاد خداوندی ہے:

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ ۔۔۔۔ (النحل: ۴۴)

اور ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کے لیے اس کتاب کی وضاحت کر دیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے۔

مفسر قرآن علامہ جلال الدین سیوطی کے الفاظ میں:

"قرآن کریم افصح العرب حضرت محمدؐ پر عربی زبان میں نازل ہوا۔ حضرات صحابہؓ اس میں بیان کردہ مسائل و احکام سے آگاہ تھے۔ البتہ اس کے باطنی وقائق و حقائق بحث و نظر اور آنحضورؐ سے دریافت کرنے پر ہی معلوم ہو سکتے تھے"۔

۳۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ ایسے تھے کہ وہ قرآن سُنتے تو اسے سمجھ لیتے تھے لیکن عام صحابہ کو تفسیر کی ضرورت پیش آتی تھی جس کی مدد سے وہ قرآن مجید کو صحیح طور پر سمجھ سکتے تھے" لہٰذا تفسیر کا تیسرا اہم ماخذ صحابہ کرام کو سمجھا جاتا ہے اور ان کی روایات بطورِ سند تسلیم کی جا سکتی ہیں۔ اس بنا پر صحابہؓ میں حضرت ابن عباسؓ کو متفقہ طور پر پہلا مفسر کہا جاتا ہے۔ ایک روایت کے مطابق حضرت ابن عباسؓ کا تفسیر میں بلند مقام پر فائز ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا نتیجہ تھا آپؐ نے ابن عباسؓ کے متعلق دعا فرمائی تھی کہ "اللھم علمه التاویل"[۱]۔

عہدِ نبوی اور عصرِ صحابہ کی تفسیری خصوصیات کو مجملاً یوں بیان کیا گیا ہے:

۱۔ اس دور میں قرآن مجید کی پوری تفسیر بیان نہیں کی گئی۔

۲۔ قرآن مجید کی ان آیات کی تفسیر بیان کی گئی جن کے سمجھنے میں کچھ دشواری پیش آتی تھی یا ان میں اجمال پایا جاتا تھا۔

---

[۱] اے اللہ اسے قرآن کی تاویل و تفسیر سکھا۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۔ صحابہ کرامؓ میں قرآن مجید کے معانی و مطالب کے سمجھنے میں بہت کم اختلاف پایا جاتا تھا۔

۴۔ صحابہ کرامؓ قرآن مجید کے اجمالی معانی پر اکتفا کرتے تھے اور تفصیلات میں جانا ضروری خیال نہیں کرتے تھے۔

۵۔ صحابہ کرامؓ کم سے کم الفاظ میں لغوی معانی کی تشریح کو ناکافی سمجھتے تھے۔

۶۔ عہد صحابہ میں تفسیر کی کوئی جداگانہ منظم صورت نہ تھی۔ حضور اکرمؐ سے منقول آیاتِ قرآن کی تشریح و توضیح احادیث نبویؐ کے زمرہ میں ہی شامل تھیں[لے]۔

عہد صحابہ کے مابعد عہد کی تفاسیر ۔ اولین تفسیر

سب سے پہلے کس نے مکمل تفسیر قرآن مجید مرتب کی، ہنوز تحقیق طلب ہے۔

۱۔ عبدالملک بن مروان (م ۸۶ھ) نے سعید بن جبیر (وفات ۹۵ھ) کو قرآن کی تفسیر لکھنے پر مامور کیا تھا۔

۲۔ وفیات الاعیان کے مطابق عمرو بن عبید (جو معتزلہ کے شیخ ہیں) نے حضرت حسن بصری (وفات ۱۱۶ھ) سے روایت کر کے ایک تفسیر مرتب کی تھی۔

لے مفسرین صحابہؓ

جلال الدین سیوطی نے الاتقان میں حسب ذیل مشہور مفسر صحابہ کرامؓ کے نام گنائے ہیں:۔

۱۔ حضرت ابوبکرؓ ۲۔ حضرت عمرؓ ۳۔ حضرت عثمانؓ ۴۔ حضرت علیؓ ۵۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ ۶۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ ۷۔ حضرت ابیؓ بن کعب ۸۔ حضرت زید بن ثابتؓ ۹۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ ۱۰۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ۔

ان کے علاوہ بھی بعض صحابہ سے تفسیری روایات مشہور ہیں۔ جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ حضرت انس بن مالکؓ ۲۔ حضرت ابوہریرہؓ ۳۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ۴۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ ۵۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ ۶۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، ج ۴، ص ۷۰۳۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۔ ابن جریج (متوفی ۱۵۰ھ) نے تین ضخیم جلدوں میں ایک تفسیر لکھی تھی جس کو محمد بن ثور نے ان سے روایت کیا۔

۴۔ ابن ندیم کے بیان کے مطابق فراء نحوی نے تفسیر القرآن کے سلسلے میں کتاب المعانی ترتیب دی تھی۔ (متوفی ۲۰۷ھ) (لیکن بعض محققین کے خیال ہیں) اس کے بعد ابو عبیدہ نے مجاز القرآن مرتب کی۔

۵۔ ابوالحسن اشعری نے ایک ضخیم تفسیر لکھی۔ المقریزی بتاتے ہیں کہ اس کی ۷۰ جلدیں ہیں۔

۶۔ امام جوینی نے ایک ضخیم تفسیر مرتب کی تھی جس میں ہر آیت کی دس طرح تفسیریں لکھی تھیں۔

۷۔ امام قشیری کی جانب بھی ایک تفسیر منسوب ہے۔

۸۔ ابوہلال عسکری نے "کتاب المحاسن فی تفسیر القرآن۔ تحریر کی تھی جو ۵ جلدوں پر مشتمل تھی۔

علاوہ ازیں بے شمار کتب تفسیر القرآن کے سلسلہ میں مرتب ہوئی تھیں۔

علما کا بیان ہے کہ ابن الانباری کو ایک سو بیس ۱۲۰ کتب تفاسیر کے نام یاد تھے۔

جہاں تک قرآن مجید کے دوسری زبانوں میں ترجمے کا تعلق ہے ترجمہ یا تو لفظی ہوگا یا با محاورہ یا قرآن کے معانی و مطالب کو دوسری زبان میں آزاد ترجمے کے ذریعے منتقل کیا جائے گا۔ اس قسم کے تراجم، قرآن مجید کے تشریحی حواشی سے ملتے جلتے ہیں جو نہ صرف دوسری زبانوں میں بلکہ عربی زبان میں بھی لکھے گئے ہیں۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

برصغیر پاک ہند میں تفسیر نگاری

مختصر تاریخ

ہندوستان اور پاکستان میں تفسیر نگاری کب شروع ہوئی اور سب سے پہلے کس نے تفسیر لکھی، اس کا تعین کرنا خاصا مشکل ہے اور کوئی ایسی تصنیف موجود نہیں جو اس بنیادی سوال کا جواب دے سکے۔ بہرحال اس خطے میں اس متبرک فن کا آغاز عربی تفسیر نگاری سے ہوا۔

عربی تفاسیر

مختلف حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ پاک و ہند میں سب سے پہلی عربی تفسیر ابوبکر اسحاق بن تاج الدین ابوالحسن (وفات ۷۳۶ھ) نے لکھی جو حنفی المذہب تھے اور ابن تاج کے نام سے مشہور رہے۔ انھوں نے جواہر القرآن کے نام سے عربی میں قرآن شریف کی تفسیر لکھی تھی اور اس کے بعد اپنی تفسیر کا خلاصہ بھی خود ہی جواہر القرآن فی بیان معانی فی القرآن تحریر کیا تھا۔ جو برلن کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

دوسرا نام جو اس سلسلے میں سامنے آتا ہے، مولانا نظام الدین الحسن بن محمّد بن الحسین قمی نیشاپوری ثمّ دولت آبادی کا ہے، جو نظام اَعْرَج کے نام سے مشہور تھے۔ نیشاپور سے ترک وطن کرکے دولت آباد میں آکر آباد ہو گئے تھے اس لیے دولت آبادی کہلائے۔ انھوں نے قرآن کریم کی ایک تفسیر بھی لکھی جس کا نام غرائب القرآن و رغائب الفرقان ہے (مخطوطہ ۲) ان کے لیے بھی کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے عربی میں تفسیر آپ ہی نے مرتب فرمائی۔ ایک دوسری

toobaa-elibrary.blogspot.com

تفسیر بھی لکھی تھی جس کا نام لب التاویل فی تفسیر القرآن ہے اور ایک جلد میں ہے۔ آپ کا سال وفات ۷۲۸ھ بتایا جاتا ہے۔

تاریخی طور پر دو نام اور اس سلسلے میں سامنے آتے ہیں یعنی امیر کبیر سیّد علی ہمدانی اور امیر کبیر تاتارخاں۔ امیر کبیر سیّد علی ہمدانی جو ۷۸۱ھ میں ہندوستان آئے اور کشمیر میں قیام کیا۔ ۷۸۶ھ میں وفات پائی[۱] انھوں نے ایک عربی تفسیر لکھی تھی جس کا ایک نسخہ انڈیا آفس لائبریری لندن میں موجود ہے۔

امیر کبیر تاتارخاں — سلطان غیاث الدین تغلق کو سفر جہاد کے دوران ایک نوزائیدہ بچہ ملا، جس کا نام سلطان نے تاتار خاں رکھا۔ یہ بچہ آگے چل کر دربارِ سلطانی کا مقرب خاص بن گیا۔ اس نے تفسیر، موسومہ تفسیر تاتارخانی ترتیب دی تھی[۲]۔

فیروز شاہی دور کے مشہور مورخ علاّمہ عفیف نے مندرجہ ذیل الفاظ میں اس تفسیر کا ذکر کیا ہے:

> "معتبر راویوں کا بیان ہے کہ اس (تاتارخاں) نے علما کے ایک گروہ کو جمع کیا اور تفاسیر اکٹھا کر کے ہر آیت کے متعلق آئمہ و مفسرین کے تمام اقوال یکجا کر دیے اور ہر مفسر کے نام کی تصریح کر دی یعنی اس طرح اس دور میں موجودہ تفاسیر کو یکجا کر دیا۔"

برصغیر پاک و ہند کی عربی تفاسیر (مکمل اور نامکمل) کی ایک فہرست[۳] بطور "ضمیمہ ب" اس کتاب میں شامل ہے۔

پاکستان جن علاقوں پر مشتمل ہے، انھیں بھی بعض صاحبانِ تفاسیر کا وطن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس خطۂ خداداد کے پہلے مفسرِ اعظم عَبد بن حُمید بن نصر ہیں۔ آپ علاقہ کس (کچھ) میں دوسری صدی ہجری میں پیدا ہوئے۔ یہ وہ "کچھ" نہیں جو سندھ کے جنوب میں خلیج

۱ے ۷۹۹ھ میں بعہد فیروز شاہ تغلق وفات پائی۔

۲ے تفسیر رحمانی — ۲ جلد مطبوعہ مصر ۱۲۹۵ھ

۳ے ڈاکٹر سالم قدوائی — ہندوستانی مفسرین اور ان کی عربی تفاسیر۔ نئی دہلی۔ جامعہ ملیہ

toobaa-elibrary.blogspot.com

کچھ میں واقع ہے۔ یہ "کس" یا "کچھ" بلادِ سندھ میں واقع تھا۔ ابن حُمید نے ایک عربی تفسیر بھی مرتب کی تھی۔ حافظ ابن حجر عسقلانی کا بیان ہے کہ انھوں نے اس تفسیر کا ایک نسخہ محمدؐ بن مزاحم کے خط میں لکھا ہوا دیکھا تھا۔

شاہ عبدالعزیز نے اسے متداول ومشہور تفسیر کہا ہے اور بیان کیا ہے کہ اُسے عرب ممالک میں پڑھایا جاتا تھا۔ عبد بن حُمید کے شاگردوں میں ابن جریر طبری، ابن المنذر نیشاپوری، ابن ابی حاتم جیسے جلیل القدر علما شامل ہیں۔ (دُرمنثور۔ ج۔ ۶، ص ۴۴۲)۔

ان کے علاوہ گیارھویں / بارھویں صدی ہجری کے چند بزرگ مفسرین کے اسمائے گرامی بھی درج ذیل ہیں:۔

۱۔ طاہر بن یوسف سندھی (وفات ۱۰۰۴ھ)

۲۔ عثمان سندھی (وفات ۔ ۱۰۰۸ھ)

۳۔ شیخ منور الدین لاہوری ۔ مترجم بحر مواج (فارسی) بزبان عربی (وفات ۔ ۱۰۱۱ھ)

۴۔ عیسیٰ بن قاسم سندھی (وفات ۔ ۱۰۳۱ھ)

۵۔ شیخ یعقوب صرفی کشمیری (وفات ۔ ۱۰۵۸ھ)

۶۔ عبدالحکیم بن مولانا شمس الدین سیالکوٹی (وفات ۔ ۱۰۶۷ھ)

۷۔ خواجہ معین الدین کشمیری (۱۰۸۵ھ)

۸۔ مخدوم عبداللہ ۔ مرتب سندھی تفسیر ہاشمی (۱۱۴۷ھ)

(یہ تفسیر مطبع کریمی ۔ بمبئی سے ۱۳۳۰ھ میں طبع ہو چکی ہے جو ۵۰۴ صفحات پر مشتمل ہے)[۱]

---

[۱] تیرھویں صدی ہجری کے مشہور مفسرین:۔

۱۔ نواب مرتضیٰ احمد بخاری (وفات ۔ ۱۲۰۵ھ) ۔ لاہور کے گورنر تھے۔

۲۔ جان محمدؐ لاہوری (وفات: ۱۲۶۸ھ)

۳۔ حسین علی بن حافظ میاں محمدؐ حنفی (وفات ۔ ۱۲۸۲ھ)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

فارسی تفاسیر:

جیسے جیسے اسلام کی ترقی ہوتی گئی اور کلام الہٰی کا صحیح مقصود و مفہوم سمجھنے والے علماء مفقود ہوتے گئے اور ساتھ ہی جغرافیائی ضرورتوں کے پیش نظر نئے نئے دینی مسائل رونما ہونے شروع ہوئے تو احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں علماء نے قرآن کریم کی تشریح و توضیح کرنی شروع کی۔ قرآنی الفاظ کی وسعت و گہرائی کا تعین کرنے کے لیے اور غیر عرب ممالک میں قرآنِ مجید اور احکام الہٰی کی ترویج کے سلسلے میں عربی زبان کو رواج دینے کی غرض سے عربی لغات، صرف و نحو، قرأت و تجوید، اصول تفسیر اور دوسرے علوم قرآنی نے جنم لیا۔

عربی تفاسیر کا دائرہ تفہیم و استفادہ علماء اور عربی دان طبقے تک محدود تھا۔ اس لیے ایران[1] کے علاوہ برصغیر میں بھی جہاں مسلمانوں کی علمی اور سرکاری زبان فارسی تھی، فارسی میں تفاسیر لکھنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں اعلیٰ پائے کی فارسی تفاسیر (نثر و نظم میں) لکھی گئیں جس کا سلسلہ عہدِ اکبری سے شروع ہوا۔ فتح اللہ شیرازی (امین الملک عضد الدولہ، عضد الملک امیر دربار اکبری۔ (وفات ۹۹۷ھ) نے قرآن مجید کی مشہور تفسیر منہج الصادقین فارسی زبان میں لکھی اور خلاصۃ المنہج کے نام سے اس کا خلاصہ بھی لکھا (فتح اللہ شیرازی شیعہ مسلک کے پیرو تھے)۔

علاوہ ازیں فخرالدین رازی (وفات ۶۰۶ھ) کی تفسیر مفاتیح الغیب المعروف بہ تفسیر کبیر کا فارسی ترجمہ دورِ عالمگیر میں ایک عالم ملا صفی الدین اردبیلی کشمیری نے شہزادی زیب النساء کی فرمائش پر کیا تھا۔ اس ترجمے کا نام " زبدۃ التفاسیر" تھا۔ یہ تفسیر کئی جلدوں پر

---

[1] چھٹی صدی ہجری میں شیخ ظہیر الدین ابو جعفر محمد بن محمود نیشاپوری (وفات ۵۷۷ھ) نے ایک عمدہ فارسی تفسیر موسومہ "البصائرنی تفسیر" کئی جلدوں میں لکھی تھی جس کا ایک مخطوط مرقومہ ۶۸۲ھ رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ ایک اور قدیم فارسی تفسیر کا بھی حوالہ ملتا ہے۔ علی بن محمد شاہ رودی بطالہ (وفات ۸۷۵ھ) تفسیر الحمدیہ۔ ۲ جلد

toobaa-elibrary.blogspot.com

مشتمل تھی، اب نایاب ہے، صرف چھٹے حصے کا بعض کتب خانوں میں پتہ چلتا ہے۔ (چند اور تفاسیر فارسی برصغیر میں تصنیف و ترجمہ ہوئیں، کی تفصیلات ضمیمہ (ج) میں ملاحظہ کیجیے۔

---

toobaa-elibrary.blogspot.com

مقامی زبانوں میں تفسیر نگاری کی ابتداء

برصغیر پاک وہند کی مقامی زبانوں میں تفسیر نگاری کے آغاز کے سلسلے میں دو تاریخی روایات ہیں:

۱۔ کشمیر کے ایک راجہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے قرآن مجید کی تفسیر مقامی زبان میں تیار کرائی تھی[۱] اسی روایت کو ڈاکٹر جمیل جالبی نے اپنی تاریخ ادب اُردو[۲] میں عجائب الہند مصنفہ بزرگ بن شہریار (تصنیف ۲۷۰ھ/۸۸۱ء) کے حوالہ سے ذرا تفصیل سے بیان کیا ہے کہ:

"یہاں کے راجہ نے جو جورا اور کشمیر بالا اور کشمیر زیریں کے علاقوں پر قابض تھا، منصورہ کے امیر منصور عبداللہ بن عمر عبدالعزیز کو خط لکھ کر فرمائش کی کہ ہندی زبان میں اس کے لیے اسلامی احکام و قوانین کی تفسیر و تشریح کی جائے۔ عبداللہ نے منصورہ کے ایک آدمی کو جو عراق کا رہنے والا تھا لیکن جس کی پرورش و تربیت ہندوستان میں ہوئی تھی، بلایا اور راجہ کی فرمائش بتائی۔ اس عراقی عالم نے ایک قصیدہ تیار کیا اور اس میں وہ تمام باتیں جو راجہ چاہتا تھا، بیان کر دیں اور راجہ کے پاس بھیج دیا۔ راجہ نے اسے بہت پسند کیا اور قصیدہ نگار کو اپنے پاس بھیجنے کی فرمائش کی۔ منصور عبداللہ نے اسے راجہ کے پاس بھیج دیا۔ تین سال بعد جب وہ واپس آیا تو اس نے بتایا

۱ے تاریخ مسلمانان پاک۔ وہند ص ۱۰۷

۲ے تاریخ ادب اردو از ڈاکٹر جمیل جالبی۔ حصہ اول ص ۶۷۵

toobaa-elibrary.blogspot.com

کہ راجہ نے اُس سے "ہندی زبان" میں قرآن مجید کی تفسیر لکھنے کی فرمائش کی تھی جو اُس نے پوری کر دی ۔ عجائب الہند کے الفاظ یہ ہیں :۔

"ان یفسر لہٗ شریعۃ الاسلام بالہندیہ" (شریعت اسلام کا ہندی میں حال لکھے) "ان یفسر لہٗ شریعۃ القرآن بالہندیۃ" (قرآن کا ہندی میں مطلب بیان کرے)"[1]

۲۔ ڈاکٹر عبد جہر الحق نے اپنی تصنیف میں لکھا ہے کہ :۔

"عراقی نے ۲۷۰ھ میں قرآن مجید کا ترجمہ یا تفسیر سندھی زبان میں لکھی۔ ہندوستان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ یہی تھا"[2]

ہو سکتا ہے کہ یہ وہی ترجمہ ہو جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ۔

---

[1] عجائب الہند از بزرگ بن شہریار ص ۲ ۔ بحوالہ نقوش سلیمانی ۔ ص ۵۹، ص ۲۱۔ مطبوعہ کراچی ۔ بعض مورخین نے مذکور الصدر راجہ کا نام مہروُن بن رائق لکھا ہے جو ۲۷۰ھ/۸۸۴ء میں (موجودہ روہڑی سے چار میل مغرب میں واقع) آلور کا حکمران تھا جس کے کھنڈرات اب بھی موجود بتائے جاتے ہیں (ر ح ن)

[2] ملتانی زبان ص ۳۲۱

toobaa-elibrary.blogspot.com

اُردو تفاسیر

آغاز و ارتقا

اُردو نثر میں تصنیف و تالیف کی ابتدا چودھویں صدی عیسوی کی پہلی دہائی میں اسلامی دینی کتابوں سے ہوتی ہے۔ خواجہ سید اشرف جہانگیر سمنانی (متوفی ۱۴۰۵ء) کا رسالہ اخلاق و تصوف پر ۱۳۰۸ء کی تصنیف بتایا جاتا ہے اور تاریخی طور پر ہم اس رسالہ کو اردو نثر کی پہلی باقاعدہ تصنیف کہہ سکتے ہیں۔

اُردو میں قرآن مجید کے تراجم و تفسیر کا سلسلہ سولہویں صدی کی آخری دہائی / دسویں صدی ہجری سے شروع ہوا لیکن یہ سلسلہ چند سپاروں یا چند سورتوں سے آگے نہ بڑھ سکا۔ دسویں اور گیارھویں صدی ہجری میں تراجم قرآن کے ساتھ تفسیری حاشیوں کا اضافہ کر کے انھیں تفسیروں کا نام دے دیا گیا تھا۔ یہ نام نہاد تفاسیر مخطوطوں کی صورت میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے "اُردوئے قدیم" میں ایسی چند تفسیروں کا ذکر کیا ہے مثلاً :-

۱- پارہ عم یتساءلون کا ترجمہ دسویں صدی ہجری کے اواخر یا گیارھویں صدی ہجری کے اوائل کی تالیف ہے۔ اور بعض قرائن سے اُردو میں قرآن مجید کا قدیم ترین ترجمہ شمار کیا جاتا ہے۔ تفسیر کی نوعیت کوئی خاص نہیں کہیں کہیں تفسیری الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مفسر کا نام معلوم نہیں۔

۲- سورۂ یوسف کا ترجمہ و تفسیر۔ یہ بھی دسویں صدی ہجری کے اواخر یا گیارھویں صدی ہجری کے اوائل کا خیال کیا گیا ہے اور گجراتی اُردو زبان میں ہے ان دونوں تراجم و تفاسیر کی اولیت متنازعہ فیہ ہے۔

۳- تفسیر حسینی۔ کاشفی ہروی کی تفسیر کا پرانی دکنی زبان میں ترجمہ ہے۔ اس کے مفسر

toobaa-elibrary.blogspot.com

مترجم کا نام معلوم نہیں ہوسکا اور نہ ترجمہ کے سنہ کا پتہ چل سکا لیکن قیاساً یہ گیارھویں صدی ہجری کے اواخر یا بارھویں صدی ہجری کے اوائل کا ترجمہ بتایا گیا ہے۔

۴۔ تفسیر قرآن مجید از سورۂ مریم تا آخر (مع چہل حدیث (کتب خانۂ آصفیہ حیدرآباد) یہ دراصل سورۂ مریم، طٰہٰ، یٰس، صٰفٰت، ص، زمر اور پارہ عم کا ترجمہ و تفسیر ہے اور زبان و بیان کے لحاظ سے قیاساً مابعد گیارھویں صدی ہجری کی تصنیف ہے۔

قدیم اُردو تفاسیر کے سلسلے میں "تفسیر سورۂ ہود" (کتب خانہ آصفیہ) اور تفسیر سورۂ بنی اسرائیل و کہف (کتب خانۂ آصفیہ) کا ذکر بھی آتا ہے جو بارھویں صدی ہجری کی تصانیف خیال کی گئی ہیں۔

تفسیر سورۂ ہود دراصل تیرھویں پارہ کی تفسیر ہے جس کے متعلق مولوی نصیر الدین ہاشمی نے اپنے مضمون "کتب خانہ آصفیہ (حیدرآباد دکن) میں اُردو قرآن شریف کے ترجمے اور تفسیر پر مطبوعہ رسالہ اُردو بابت جنوری ۱۹۵۴ء میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ زبان کے لحاظ سے دسویں صدی ہجری کے آخری دور کی تصنیف معلوم ہوتی ہے لیکن فہرست مخطوطات کتب خانہ آصفیہ میں اسے مابعد گیارھویں صدی کی تصنیف بتایا گیا ہے۔

تفسیر سورۂ بنی اسرائیل و کہف بھی پندرھویں پارے کی تفسیر ہے۔ زبان و بیان کے لحاظ سے اسے بارھویں صدی ہجری کے مابعد کی تفسیر کہا جاسکتا ہے اور اس کے مفسر کا تعلق (نامعلوم) شمالی ہند سے معلوم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب نے (قدیم اُردو) ایک اور قدیم تفسیر قرآن کا ذکر کیا ہے جو شاہ مخدوم حسینی کی تصنیف ہے اور اسے تیرھویں صدی ہجری کی تفسیر بتایا ہے۔

مختصراً مندرجہ بالا تفاسیر کے مفسرین کا تعلق دکن سے ہے اور اُن کی تفاسیر کی شہرت و استفادہ کا احاطہ بھی اغلباً دکن تک ہی محدود رہا ہوگا۔ اس کے علاوہ بیشتر مذکورہ تفاسیر کے مفسرین اور تواریخ تصنیف بھی نامعلوم ہیں۔

علاوہ متذکرہ بالا دکنی تفاسیر کے چند دیگر تفاسیر کا ذکر کرنا بھی ناگزیر ہے جو بارھویں صدی کی چوتھی دہائی سے اس صدی کے اختتام تک تصنیف ہوئیں:۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۔ قاضی محمد معظم ۔ تفسیر ہندی ۔ (۱۱۳۱ھ ۔ ۱۷۱۸ء)

۲۔ بصائرالقرآن از نکہت شاہجہاں پوری (۱۱۴۴ھ/ ۱۷۳۱ء)

۳۔ تفسیر تنزیل از بابا قادری (۱۱۴۷ھ/ ۱۷۳۴ء)

۴۔ خدائی نعمت المعروف بہ تفسیر مرادیہ (تفسیر سورۂ فاتحہ و پارہ عم) از شاہ مراد اللہ سنبھلی (۱۱۸۵/ ۱۷۷۰ء) جس کا ذکر آگے آئے گا۔

۵۔ تفسیر وہابی از دلیر جنگ ۔ ۴ جلد (۱۱۸۷ھ/ ۱۷۷۳ء)

۶۔ کوکب دری از جمال الدین خاں (۱۲۰۱ھ/ ۱۷۸۸ء)۔

بہر حال شمالی ہند میں پہلی باقاعدہ اور معیاری اردو تفسیر نگاری کی ابتدا بارھویں صدی ہجری کے اواخر سے ہوئی۔ شمالی ہند کی پہلی مقبول عام تفسیر شاہ مراد اللہ[1] انصاری سنبھلی کی تفسیر "خدائی نعمت" معروف بہ "تفسیر مرادی" ۱۴ محرم ۱۱۸۵ھ کو اختتام پذیر ہوئی (خدائی نعمت تاریخی نام ہے)۔ یہ تفسیر متعدد بار طبع ہوئی جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ صرف پارہ عم کی تفسیر ہے اور تقریباً تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔[2]

شاہ مراد اللہ پہلے اردو مفسر ہیں جنہوں نے تفسیر مرادیہ کے دیباچہ میں روزمرہ کی زبان (اردو) لکھنے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ:

"کروڑوں مسلمان جو ہندی زبان بولتے ہیں عربی اور فارسی زبان سیں کچھ واقف نہیں ہیں اور اسی لیے جن لوگوں نے متن قرآن پڑھا تھا ... ان کو قرآن کی آیتوں کی تفسیر ہندی زبان میں معنی سناؤ تا تھا سننے والے مرد بیبیاں بہت اخلاص سے شوق سے سنتے تھے ... اس حال میں

---

[1] شاہ مراد اللہ انصاری نقشبندی حنفی سنبھل ضلع مراد آباد محلہ میاں سرائے کے رہنے والے تھے۔ اس خاندان کے ایک فرد امین الدولہ انصاری جہاندار شاہ، فرخ سیر اور محمد شاہ کے دور کے امرامیں سے تھے۔

[2] تفسیر مرادیہ کی طباعت: پہلی بار ۔ ۱۲۴۷ھ (نستعلیق ٹائپ میں) ہوگلی (کلکتہ) ۱۲۵۱ھ (مطبع عالم افروز ۔ کلکتہ) ۔ ۱۲۵۸ھ (مطبع محمدی، بمبئی) ۱۲۶۰ھ (نستعلیق ٹائپ میں ۔ (مطبع انوری) کلکتہ ۔ ۱۲۸۴ھ (مطبع حیدری، بمبئی ۱۲۸۰ھ (مطبع برکتی بمبئی)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

بعضے اخلاص مندوں نے کہا جو ہم کو بھی قرآن کی آیتوں کی تفسیر معلوم رہتی، سورتوں کے معنی یاد رہتے تو کیا خوب بات ہوتی .... اوس وقت اللہ تعالیٰ نے اون کے سچے شوق اور اخلاص کی برکت سبیں اس عاجز بندے خاکسار کے دل میں یہ بات ڈال دی جو اس ہندی تقریر کو وہی بات جو عربی فارسی تفسیروں کے بیان میں زبان سے نکلتی ہے اوس ہی تقریر کو کاغذ کے اوپر قلمبند کرکے، لکھ کر اون کو پڑھا دیجیے تو دین کے علوم کی باتیں اون کے اوپر خوب طرح سے معلوم ہو جاویں۔ یاد رہیں، کام آویں ... اچھے عمل کرنے کا شوق بڑھ جاوے ...[۵۱]"

اس سلسلے میں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ شاہ عبدالقادر دہلویؒ کا ترجمہ قرآن پاک اور تفسیر "موضح قرآن"، کو ہم اُردو زبان میں پورے قرآن پاک کی پہلی مکمل تفسیر کہہ سکتے ہیں۔ جو تفسیر مرادیہ کے پورے بیس سال بعد ۱۲۰۵ھ میں تصنیف ہوئی لیکن زبان و بیان کے اعتبار سے دونوں تفاسیر ایک دوسرے سے بہت قریب معلوم ہوتی ہیں۔

اُردو منظوم تفاسیر کے سلسلے میں "تفسیر مرتضوی منظوم" کو اولیت حاصل ہے۔ جس کے مصنف شاہ غلام مرتضیٰ جنونؔ الہ آبادی[۵۲] ہیں۔ یہ بھی صرف پارۂ عمّ کی منظوم تفسیر ہے، اور ۱۱۹۴ھ میں مکمل ہوئی تھی[۵۳] اور متعدد بار طبع ہوئی۔

تیرھویں صدی ہجری کے آغاز سے برصغیر پاک و ہند میں اُردو تفسیر نگاری کا

---

۵۱ منقول از تاریخ ادب اُردو مرتبہ ڈاکٹر جمیل جالبی۔ جلد دوم حصہ دوم ص ۱۰۴۴ مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور۔ ۱۹۸۲ء۔

۵۲ شاہ غلام مرتضیٰ جنونؔ کا شمار عہد شاہ عالم کے مقتدر شعرا میں ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو: گلشن بے خار از شیفتہ، تذکرہ گلشن سخن از مراد علی مبتلاء، ریاض الفصحا از مصحفی خمخانۂ جاوید از سری رام دہلوی وغیرہ۔

۵۳ ۱۲۵۹ھ میں طبع ہوئی۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

روشن دور شروع ہوا۔ خانوادۂ ولی اللہی کے چشم و چراغ شاہ رفیع الدین دہلویؒ[۱] کے اُردو ترجمے ۱۱۹۰ھ کے پندرہ سال بعد اُن کے بھائی شاہ عبد القادر دہلویؒ کا ترجمہ قرآن مجید مع اُردو تفسیر موضح قرآن[۲] کی تصنیف عمل میں آئی اور مبدءِ فیاض سے شہرت دوام کا درجہ عطا ہوا۔

شاہ عبد القادر کی تفسیر موضح قرآن ۱۲۰۵ھ میں پایۂ تکمیل کو پہنچی اور ۱۲۰۶ھ میں سیّد شاہ حقانی نبیرۂ شاہ برکت اللہ مارہروی کی تفسیر قرآنی "موسومہ "تفسیر حقانی" مکمل ہوئی لیکن ہنوز طبع نہیں ہوئی۔[۳]

یہ دریائے فیض دو سو سال سے (موضح قرآن سے شروع ہوکر) اپنی بھرپور روانی کے ساتھ جاری ہے۔ ہمارا دور اُردو تفسیر نگاری کا روشن ترین دور ہے جس میں سر سیّد احمد خاں، شیخ الہند مولانا محمود حسن، مولانا شبیر احمد عثمانی، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا ابو الاعلیٰ مودودی، مفتی محمد شفیع، مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا عبد الماجد دریابادی وغیرہم جیسے جلیل القدر اُردو مفسرین نے اُردو زبان میں فن تفسیر نگاری کو چار چاند لگا دیئے۔ علاوہ ازیں عربی و فارسی کی بہت سی مہتم بالشان تفاسیر کو اُردو کا جامہ پہنایا گیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

والحمد للہ اولاً و آخراً و صلّی اللہ تعالیٰ

علیٰ سیّدنا محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم ط

خاکسار

جمیل نقوی عفی عنہٗ

---

[۱] شاہ رفیع الدین اور شاہ عبد القادر دونوں شاہ عبد العزیز محدث ابن شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے چھوٹے بھائی ہیں۔

[۲] شاہ عبد القادر دہلوی کی تفسیر کا صحیح نام "موضح قرآن" ہے۔ عام طور سے لوگ "ال" کے ساتھ "موضح القرآن" لکھتے ہیں جو غلط ہے۔ "موضح قرآن" تاریخی نام ہے جس سے سنہ تصنیف کے اعداد ۱۲۰۵ھ نکلتے ہیں۔

[۳] بحوالہ "تاریخ نثر اُردو بنام نمونۂ منثورات از مولانا احسن مارہروی۔ علی گڑھ یونیورسٹی پریس۔ ۱۹۳۰ء

toobaa-elibrary.blogspot.com

کتابیات

حصّہ اوّل

فصل اوّل ــــــــ مکمّل تفاسیر

فصل دوم ــــــــ سورتوں کی تفاسیر

فصل سوم ــــــــ پاروں کی تفاسیر

فصل چہارم ــــــــ آیات کی تفاسیر

حصّہ دوم

منظوم تفاسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصّہ اوّل

فصل اوّل

تفاسیر قرآن

(مکمل)

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصہ اوّل

فصل اوّل

مکمّل تفاسیر

۱۔ ابراہیم بن عبدالعلی، ابو محمّد۔ تفسیر خلیلی (معہ ترجمہ)، آرہ: ۱۸۸۹ء، ۲ جلدیں۔

۲۔ ابراہیم حنیف۔ صراط مستقیم (جزوی تفسیر آل محمّد)، لاہور: ۱۹۳۰ء

۳۔ ابن عباسؓ، حضرت عبداللہ۔ تفسیر ابن عباس (اُردو ترجمہ)۔ آگرہ: مطبع، امیرالدین گلشن ہند ۱۹۲۶ء (طبع اوّل)۔

۴۔ ابن عربی، محی الدین۔ تفسیر ابن عربی (اُردو ترجمہ) (مترجم، تفصیلات نامعلوم)۔

۵۔ ابن کثیر، امام ابوالفداء عمادالدین۔ تفسیر ابن کثیر (اُردو ترجمہ مولانا محمّد ابراہیم جوناگرھ موسومہ تفسیر محمّدی) کراچی نور محمّد کارخانہ تجارت کتب ۵ جلد ص: ۳۱۲۴۔

۶۔ ـــــــ اُردو ترجمہ۔ لاہور، ابن کثیر اکیڈمی، ۱۹۷۴ء، ۵ جلد (جدید اشاعت)۔

۷۔ ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا سیّد۔ تفہیم القرآن، لاہور: مکتبہ ترجمان القرآن، ۶ جلد، (ص: ۴۲۳۶)۔

۸۔ ابو محمّد ابراہیم بن الحکیم، الحاج عبدالعلی آروی۔ تفسیر خلیلی معہ ترجمہ، آرہ: مطبع خلیل، ۱۸۸۹ء۔

۹۔ ابوالحسنات سیّد احمد قادری، مولانا، تفسیر الحسنات بآیات بینات لاہور۔ مرکز دارالتبلیغ مکتبہ حسنات، ۲ جلد (ص: ۹۴۶ + ۹۷۴)

ـــــــ اشاعت دیگر۔ تفسیر الحسنات بآیات بینات خلاصہ تفسیر الآیات باقوال الحسنات، لاہور:

toobaa-elibrary.blogspot.com

مقبول عام پریس ۱۳۷۶ھ ، ۶۲۲ -

۱۰ - ابوالکلام آزاد، محی الدین احمد - ترجمان القرآن ، بجنور مدینہ پریس ۵۱ - ۱۹۳۱ء
۳ جلد - جلد اوّل : مقدمہ تفسیر (سورہ فاتحہ سے سورہ انعام تک ، ص : ۵۳۶
جلد دوم سورہ اعراف سے سورہ انبیا وغیرہ کی تفسیر - ص : ۵۸۰ - جلد سوم :
سورہ النور سے لے کر بعد کی سورتوں تک کے ترجمے و تشریحات ، ص : ۵۴۴ ،
مطبوعہ ۱۹۵۱ء) -

——— اشاعت دیگر (قرآن حکیم کے مطالب مع تفسیر سورہ فاتحہ) دہلی جید پریس - ۱۹۳۶ء
جلد اوّل ، سورۃ فاتحہ سے سورہ اِنعام تک - جلد دوم سورہ اعراف سے سورہ مومنون
تک ، بجنور مدینہ پریس ۱۹۳۶ء - (اب مولانا آزاد کا نظر ثانی شدہ ایڈیشن جو ساہتیہ
اکیڈیمی - نئی دہلی سے ۴ جلدوں میں شائع ہوا ہے - اس میں سورہ نور کا ترجمہ بھی
شامل ہے -

۱۱ - ——— باقیات ترجمان القرآن - جلد سوم ——— سورۃ نور سے سورۃ الناس تک متفرق
آیات کا ترجمہ و تفسیر ، مرتبہ مولانا غلام رسول مہر ، لاہور - شیخ غلام علی اینڈ سنز -
۱۹۷۱ء -

۱۲ - ابوذر سنبھلی (مترجم) - تفسیر جلالین (عربی سے اُردو ترجمہ) ، آگرہ : اعجاز محمدی پریس -
۱۹۰۵ء -

۱۳ - ابو صالح حیدر آبادی : بچوں کی تفسیر (علحدہ علحدہ پارے) ، مکتبہ ابراہیمیہ
حیدر آباد دکن : ۱۳۵۱ھ -

——— جزوی تفسیر قرآن مجید - حیدر آباد دکن : ۱۹۳۲ء -

۱۴ - احتشام الدین محمد مراد آبادی - تفسیر اکسیر اعظم - لکھنؤ نول کشور پریس
۱۳۱۳ھ ، ۹ جلد -

۱۵ - احسن بہاری ، محمد - تفسیر احسن البیان فی خواص القرآن - کانپور : ۱۹۰۳ء -

۱۶ - احسن یار جنگ - تبویب القرآن - حیدر آباد دکن : ۱۳۶۴ھ -

۱۷ - احمد الدین امرتسری ، خواجہ - تفسیر بیان للنّاس (مع ترجمہ) امرتسر : دفتر امتِ مسلمہ -
۱۹۱۰ء ، جلد (تفسیر کا نام سورۂ آل عمران کی آیت ۱۳۸ سے ماخوذ ہے) -

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۸۔ احمد حسن فاضل۔ تفسیر جدید۔ ۱۹۵۲ء (قلمی مسودہ مخزونہ نیشنل میوزیم کراچی)۔

۱۹۔ احمد حسین محدث، سہاروی دہلوی۔ مولانا سید (وفات: ۱۹۲۰ء)۔ احسن التفاسیر (مع ترجمہ شاہ عبد القادر دہلوی) دہلی کرزن گزٹ پریس۔ ۱۹۱۵ء۔ (حضرت شاہ ولی اللہ و شاہ عبد القادر کے ترجمے جمع کیے ہیں اور اپنا حاشیہ موسوم احسن الفوائد تحریر فرمایا ہے جو احادیث نبوی سے مستعار ہے)۔

___ اشاعت دیگر (مع تخریج احادیث از حافظ عبد الرحمن گوڑوی) لاہور: المکتبہ السلفیہ۔ ۴ جلد (ص ۱۷۱۸) جدید ایڈیشن۔

۲۰۔ احمد رضا خاں، احمد یار خاں۔ کنز الایمان (حاشیہ نور عرفان) لاہور۔ نوری کتب خانہ ___ (ص ۱۰۲۴)

۲۱۔ احمد سعید دہلوی، مولانا۔ کشف الرحمان (ترجمہ و فوائد) ۲ جلد، دہلی: موتمر المصنفین، ۱۹۶۲ء۔

۲۲۔ احمد شاہ، مولوی قاضی سید۔ لمع العرفان فی توضیح القرآن (مع ترجمہ) غیر مطبوعہ۔

۲۳۔ احمد علی مرزا (ش)۔ القرآن الحکیم (ترجمہ مع حواشی) تفسیر لوامع البیان لاہور: کتب خانہ حسینیہ ۱۹۵۵ء۔

___ اشاعت دیگر لاہور زر کمپنی ___ ۲ جلد۔ (ص ۱۰۱۶)

۲۴۔ احمد علی لاہوری، مولانا۔ مترجم و محشی قرآن حکیم۔ لاہور: انجمن خدام الدین۔ ۱۹۳۷ء (کیفیت) تفسیر حواشی میں ربط آیات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے ___ ۱۹۶۲ء میں اس کا ایک ایڈیشن خاص اہتمام سے شائع کیا گیا ترجمہ و حواشی سے اختلاف کرتے ہوئے مولانا اشرف علی تھانوی نے ایک رسالہ التقصیر فی التفسیر تحریر کیا۔

۲۵۔ احمد یار خاں، مفتی اشرف التفاسیر مطبوعہ ۱۹۰۶ء ص ۵۰۰ (بحوالہ فہرست کتب انجمن ترقی اردو کراچی۔ یہ تفسیر ۳۰ جلدوں میں)۔

۲۶۔ احمد یار خاں، مفتی، بدایونی۔ نور العرفان فی حاشیۃ القرآن المعروف

toobaa-elibrary.blogspot.com

ب۔ مختصر تفسیر نعیمی لاہور : پنجاب پریس، ۱۳۷۷ھ، ص: ۱۰۰۸۔ معہ ترجمہ کنزالایمان۔
گجرات ۔ ادارۂ کتب اسلامیہ ۔ ۱۹۷۰ء ۱۲ جلد ۔

۲۷۔ اذہر، محمّد فتح الدین انصاری۔ تفسیر روح الایمان فی تشریح آیات قرآن۔
حیدرآباد دکن : اختر دکن پریس، ۱۳۳۶ھ ص: ۶۶۲۔
ارشاد الحق تھانوی ۔ تفسیر قرآن مجید معہ ترجمہ ہر ماہ رسالہ قرآن الہدیٰ ۔ کراچی
میں شائع ہوتی ہے۔

۲۸۔ اسحاق، مولوی محمّد۔ ترجمہ تفسیر کبیر ۔ دہلی : ۱۹۱۰ء ۔ حصہ اول (امام
فخر الدین عمر رازی، م ۶۰۶ھ کی تفسیر کا اُردو ترجمہ)
نوٹ : امام رازی سورۂ انبیاء تک یہ تفسیر لکھنے پائے تھے کہ وفات پائی۔ شیخ
نجم الدین احمد بن محمّد القولی (متوفی ۷۷۷ھ) نے کچھ تکمیل کی مگر اس کا مکمل تکملہ
قاضی الفقہا شہاب الدین بن خلیل الخولی دمشقی (متوفی ۹۳۲ھ) نے کیا۔ پوری
تفسیر ۸ جلدوں میں ہے (ابن خلکان)۔

۲۹۔ اسمٰعیل شہید دہلوی۔ (ف ۱۲۴۷ھ) مولانا محمّد۔ اعظم التفاسیر۔ مطبوعہ ۱۳۱۲ھ۔
۴ جلد (حوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ، حیدرآباد دکن)۔

۳۰۔ اسمٰعیل شافعی ۔محمّد تفسیر اسمٰعیلی ۔ زنناگری : ۱۸۷۶ء ۔

۳۱۔ اشرف علی تھانوی ۔ حکیم الامت مولانا محمّد۔ تفسیر بیان القرآن ۔ ۱۲ جلد
دہلی ۔ مجتبائی پریس ۔ ۱۳۳۶ھ (مولانا محمّد عبد اللہ چھپراموی نے "البیان
ترجمان القرآن" ضمیمہ کے نام سے اس تفسیر پر تنقید لکھی جو اُردو پریس کلکتہ سے
۱۳۴۶ھ میں شائع ہوئی)۔

۳۲۔ اشرف علی شمسی، محمّد۔ تفسیر لوامع البیان ۔ حیدرآباد دکن :
۱۹۲۶ء ۔

۳۳۔ اشرف، محمّد (بن نعمت اللہ (م ۱۲۴۴ھ)۔ تفسیر القرآن ۔

۳۴۔ اعجاز ولی خاں، مفتی۔ تنویر القرآن علیٰ کنز الایمان (پہلا پارہ) ۔ مطبوعہ
۱۳۶۸ھ ۔ (معہ ترجمہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی ۔ زیر طبع ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۵۔ اقبال حاتم۔ تفسیر القرآن بآیات القرآن ۔ لاہور: ۱۹۳۴ء۔

۳۶۔ اکبر علی ۔ علم القرآن یعنی مطالب القرآن ۔ حیدر آباد دکن۔ ۱۹۲۰ء

۳۷۔ اکرم شاہ۔ تفسیر، ترجمہ وحواشی ۔ لاہور : چودھری غلام رسول اینڈ سنز ۱۳۸۴ھ ۔ ۶۵ (جلد اول سورہ توبہ تک) (طباعت جاری ہے)۔

۳۸۔ اکمل، ظہور الدین۔ تفسیر معارف القرآن ۱۹۱۷ء۔

۳۹۔ امام علی اکبر آبادی۔ تفسیر جواہر القرآن ۔ آگرہ : مطبع گلشن احمدی ۔ ۱۸۷۲ء

۴۰۔ امداد حسین کاظمی، سیّد (ش)۔ القرآن المبین مع ترجمہ تفسیر المتقین مطالب روایات ائمہ معصومین ۔ لاہور : انصاف پریس ۔ ۱۹۶۰ء (مسلک شیعہ)۔

۴۱۔ امداد علی بن رحمٰن بخش (امیر راجہ) (۱۲۶۲ھ ۔ ۱۲۱۸ھ) ۔ تفسیر منہاج السداد (مسلک شیعہ)۔

۴۲۔ امیر الدین حسین، سیّد۔ ممتاز التفاسیر ۔ قلمی ۔ ۱۲۵۰ھ ص ۶۲ (مخزونہ کتب خانہ سالار جنگ حیدر آباد دکن) ۔ مطبوعہ ۔ ۱۸۳۴ء ۔

۴۳۔ امیر حسن خاں سُہا۔ ترجمہ تفسیر ابن عربی (حوالہ رسالہ احیا المیت صفحہ ا علامہ مبدہٗ مصری نے بحوالہ رسالہ المنار مصر اسے باطنی کاشانی کی تفسیر بتایا ہے)۔

۴۴۔ ______ ترجمہ تفسیر احمدی مؤلف شیخ احمد عرف ملاجیون امیٹھوی (وفات ۱۱۲۰ھ) (بحوالہ رسالہ احیاء المطلب و فہرست کتب انجمن ترقی اُردو کراچی مرتبہ انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی)۔

۴۵۔ امیر علی، سید (رئیس سونی پت)۔ تفسیر عمدۃ البیان (اُردو)۔ ۱۸۹۹ء

۴۶۔ امیر علی، سیّد ۔ بن معظم علی ملیح آبادی (۱۲۷۴ ۔ ۱۳۳۷ھ)۔ تفسیر مواہب الرحمٰن مسمّٰی بہ جامع البیان ۔ لکھنؤ : مطبع نولکشور ۔ ۱۹۰۲ء ۔ ۳۰ جلد ۔ لاہور : مکتبہ رشیدیہ ۱۹۷۷ء ۔ ۱۰ جلد ۔

۴۷۔ امین احسن اصلاحی، مولانا۔ تدبر قرآن ۔ لاہور : دار الاشاعت اسلامیہ ۸ جلد (مکمل)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴۸۔ امین احسن اصلاحی۔ مجموعہ تفاسیر فراہی ۔ لاہور : جماعت اسلامی۔ (اس مجموعہ میں ۱۴ تفاسیر شامل ہیں)۔

۴۹۔ انتظام اللہ شہابی، مفتی۔ تفسیر القرآن ۔ دہلی : فاروقی پریس ۱۹۴۸ء (نصف مفتی صاحب نے نصف دیگر علما نے تالیف کی)۔

۵۰۔ انشاء اللہ محمدؐ، مالک اخبار وطن لاہور۔ تفسیر القرآن مع ترجمہ ۔ لاہور : حمیدیہ اسٹیم پریس۔ ۱۹۰۷ تا ۱۹۱۹ء ص ۳۷۴ ۔ ۸ جلد۔

۵۱۔ انظر شاہ، مولانا سیّد۔ مدارک التنزیل (مع حواشی از مترجم) ۔ سہارنپور ۔ مکتبہ خضر راہ ۔ (تفسیر مدارک التنزیل از عبداللہ نسفی (م ۶۸۶ھ)

۵۲۔ انور علی لکھنوی۔ قرآن مجید کے تفسیری حاشیے ۔ قلمی ۔ ۱۸۳۹ء (کتب خانہ آصفیہ ۔ حیدر آباد دکن)۔

۵۳۔ انور سنبھلی۔ ترجمہ تفسیر جلالین ۔ آگرہ : ۱۹۰۵ء

۵۴۔ اولاد حیدر بلگرامی، سیّد (ش)۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید ۔ آگرہ : ۱۱ جلد (راولپنڈی انجمن حیدریہ میں محفوظ ہے)۔

۵۵۔ آزاد سبحانی تفسیر القرآن ۔ پارہ اول (بقایا زیر طباعت)۔

۵۶۔ آغا حسن، سید۔ ذیل البیان فی تفسیر القرآن آگرہ : مطبع عماد الاسلام ۱۹۳۳ء ۔ ۲ جلد

۵۷۔ بابا قادری ولد سید شاہ محمدؐ یوسف قادری۔ تفسیر تنزیل (۱۲۴۷ھ) یا فوائد بدیہیہ (قلمی۔ تفسیر تنزیل تاریخی نام ہے (۱۲۴۰ھ تا ۱۲۴۷ھ) (کیفیت) (کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی حیدر آباد دکن ادارۂ ادبیات اُردو ۔ حیدر آباد دکن اور کتب خانہ سالار جنگ ۔ جامعہ نظامیہ حیدر آباد دکن ۔ کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق کراچی ۔

۵۸۔ باقر زیدی، محمدؐ؛ مترجم۔ ترجمہ تفسیر حیدری ۔ بمبئی : مطبع احمدی ۔ ت ن ۔ ص ۵۷۲ (ترجمہ تفسیر عربی منسوب بہ حضرت امام عسکریؑ)

۵۹۔ بدیع الزماں، محمدؐ۔ جامع التفسیر۔ لکھنؤ ۔ ۱۸۷۶ء

۶۰۔ بشارت احمد۔ انوار القرآن ۔ لاہور : احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، ۲ حصے (ص ۲۸۶ + ۲۸۸)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۶۱- بشیر، مولوی محمد (ش)۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید ۔

۶۲- بشیر الدین محمود قادیانی، مرزا۔ تفسیر کبیر۔ ربوہ: الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ۱۹۴۰ء ۶ حصے (۱۱ جلد) (ص ۵۳۴۹)

۶۳- بشیر الدین محمود، مرزا (خلیفہ ثانی جماعت احمدیہ)۔ ترجمہ قرآن معہ تفسیر صغیر۔ لاہور: نقوش پریس ۱۹۶۶ء (پہلا ایڈیشن ۱۹۰۶ء میں ربوہ سے شائع ہوا تھا)۔

۶۴- ________ تفسیر کبیر کا خلاصہ مخزن معارف۔ از بشیر معین الدین احمد ۱۹۶۳ء۔

۶۵- بغوی۔ حسین ابن مسعود البغوی۔ تفسیر منختہ الجلیل (عربی) کا اردو مختصر ترجمہ (مترجم نامعلوم) برحاشیہ قرآن مجید معہ ترجمہ شاہ عبد القادر دہلوی ۱۸۹۹ء۔

۶۶- ________ قرآن شریف مترجم معہ تفسیر منختہ الجلیل خلاصہ تفسیر بغوی آگرہ: ۱۳۱۶ھ (مترجم نامعلوم)۔

۶۷- بلگرامی۔ سید حامد حسن۔ شارح۔ فیوض القرآن (ترجمہ و تشریح مع ربط آیات و ضروری حواشی)۔ کراچی: ایچ ایم سعید۔ ۱۳۹۶ھ ۲ جلدیں ایضاً، لاہور: مکتبہ جدید، (تین حصے)۔

۶۸- بیضاوی، قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر البیضاوی۔ تفسیر بیضاوی (اردو حاشیہ) لاہور: شیخ غلام علی پبلشرز۔ (ص ۳۸۰)۔

________ دیگر اشاعت۔ دیوبند: مطبع قاسمی (اردو ترجمہ تفسیر "انوار التنزیل" قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر البیضاوی۔ م ۶۸۵ھ)۔

۶۹- پرسبا تیرین پادریان ــ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید۔ دہلی: مطبع پیغام۔

۷۰- تائب لکھنوی، فتح محمد۔ خلاصتہ التفاسیر معہ ترجمہ و اشاریہ اجزا و سود لکھنؤ مطبع انوار محمدی۔ ۱۳۰۹ھ۔ ۱۳۱۱ھ۔ ۴ جلد (ص ۲۶۴۰) (بحوالہ الفہرست ص ۶:)

toobaa-elibrary.blogspot.com

۷۱۔ تسلیم، جے پوری، محمّد عثمان سلیم الدین۔ تشریح القرآن (تصنیف ۱۳۰۱ھ)۔ ۱۸۸۳ء ۴ جلد۔

۷۲۔ تہور علی شاہ۔ تفسیر افصح الکلام ۔ حیدر آباد: ۱۹۲۱ء۔

۷۳۔ ثناء اللہ امرتسری، ابو الوفا مولانا۔ تفسیر ثنائی مع ترجمہ ۔ امرتسر: چشمۂ نور ۴۷-۱۳۴۳ھ ۷ جلد (تفسیر قرآن کے ساتھ آریوں کے اعتراضات کا دور بھی ہے) اس کا زمانہ تالیف ۱۸۹۵ء لغایت ۱۹۲۸ء ہے۔

—— اشاعت دیگر: لاہور: ادارۂ ترجمان السنّہ ۔ جدید ایڈیشن (۱۹۷۱ء) ۳ جلدیں۔

۷۴۔ ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی۔ محی الاسلام قاضی محمّد۔ سعادت اظہر ترجمہ تفسیر مظہری ۔ (ایک حصّہ) میرٹھ نے مطبع شمس الانوار ۔ ۱۳۵۵ھ ۔ ۷ جلد (اپنے مرشد مرزا مظہر جاناں کے نام منسوب کی ہے)۔

۷۵۔ —— ایضاً تفسیر مظہری (اُردو ترجمہ موسومہ مرزا مظہر جان جاناں دہلی: یونین پرنٹنگ پریس ۔ ۶۷-۱۹۶۲ء ۔ ۶ جلد (جدید ایڈیشن)۔

۷۶۔ جلال الدین محلی و جلال الدین سیوطی۔ تفسیر جلالین (اُردو ترجمہ از محمّد ابوذر سنبھلی) آگرہ: مطبع اعجاز محمّدی ۔ ۱۹۰۵ء

۷۷۔ جمال الدین خاں۔ کوکب دری ۔ دہلی: ۱۲۰۳ھ (ص ۳۳۲) (حوالہ الفہرست ص ۷)۔

—— ایضاً قلمی نسخہ مکتوبہ ۱۷۸۸ء (کتب خانۂ خاص مولوی عبد الحق کراچی)۔

۷۸۔ حبیب احمد کیرانوی ۔ مولانا تفسیر حل القرآن مع ترجمہ ۔ تھانہ بھون: کتب خانہ امدادیہ ۔ ۱۹۲۷ء ۔ حواشی از مولانا اشرف علی تھانوی۔ (جلد اول ۔ سورۂ بقر ۔ جلد دوم تا سورۂ نساء)

۷۹۔ حبیب احمد گردیزی ۔ تفسیر حل القرآن معہ ترجمہ ——

۸۰۔ حبیب اللہ (الحاج) حیدر آبادی ۔ محمّد تفسیر حبیبی (مسودہ) (ص ۸۴۰۰)۔

۸۱۔ حسام الدین محمّد فاضل، علامہ ۔ تفسیر فاضل ۔ حیدر آباد: دستگیری ۔ جلد اول ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۲۔ حسرت صدیقی، عبدالقادر۔ تفسیر لطیفی برائے اناث۔

۸۳۔ ایضاً تفسیر صدیقی۔ ۳۰، ۲۹، ۲۸ حیدرآباد، طارق برقی پریس۔

۸۴۔ حسن خاں مصطفیٰ آبادی، محمد۔ مترجم تفسیر فتح العزیز موسومہ بہ نشان التفاسیر۔ بمبئی: مطبع محمدی۔ ۱۳۶۳ھ (ص ۲۴۰) (حوالہ: فہرست کتب خانہ محمدیہ بمبئی)۔

۸۵۔ حسن نظامی دہلوی، شمس العلما خواجہ۔ عام فہم تفسیر قرآن۔ دہلی: ۱۹۳۴ء (ص ۴۲۰)۔ (حوالہ مصنفین اردو مرتبہ جمیل نقوی۔ فہرست کتب خانہ امین منزل، حیدرآباد دکن، سالنامہ منادی۔ دہلی۔ ۱۹۳۷ء۔

۸۶۔ حسین بخش جاڑا۔ علامہ تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف سرگودھا: دارالعلوم محمدیہ ٹرسٹ پاکستان ــــ ۱۱ جلد مکمل (ص ۲۹۰۸)

۸۷۔ حسن علی بن حافظ میاں محمد حنفی نقشبندی (۱۲۸۳ھ ــــ ۱۲۶۳ھ) تفسیر بے نظیر۔

۸۸۔ ـــــــــ تفسیر لمعتہ الحران

۸۹۔ حسین علی وان بھچران، مولانا / غلام اللہ خاں۔ مولانا تفسیر جواہر القرآن۔ راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ ــــ ۲ جلد (ص ۲۸۸ + ۲۴۸)

۹۰۔ حسین محمد ولد شیخ پیر تاج محمود صابری از اولاد بابا فرید گنج شکر تفسیر فریدی امرتسر: ریاض ہند پریس۔ ۱۳۱۴ھ (تفسیر تصوف کے مضامین پر بحث کرتی ہے)۔

۹۱۔ حشمت علی خاں بریلوی، مولانا محمد۔ جواہر الایقان فی توضیح کنز الایمان (بنا بر ترجمہ قرآن احمد رضا خاں بریلوی) بریلی: کتب خانہ رضویہ ــــ ۳ پارے۔

۹۲۔ حضرت شاہ۔ معالمات الاسرار و مکاشفات الاخیار معروف بہ تفسیر حضرت شاہ۔ حیدرآباد دکن: مطبع حیدری ــــ (حوالہ: فہرست مطبع حیدری)۔

۹۳۔ حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا۔ تفسیر قصص القرآن ــــ کراچی: دارالاشاعت

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴ جلد (ص ۵۷۲ + ۲۸۰ + ۴۱۲ + ۵۲۰)

۹۴۔ حقانی دہلوی ابو محمد عبدالحق۔ فتح المنّان موسوم بہ تفسیر حقانی۔ دہلی: دار الاشاعت تفسیر حقانی۔ مطبع مجتبائی ۱۸۔ ۱۳۰۵ھ۔

جلد ۱ ۔ فصل اول = وجود خدا و نبوت ، فصل دوم = معجزات کے بیان میں۔ فصل سوم = ملائکہ کے بیان میں۔

جلد ۲ = سورہ فاتحہ و پارہ الم۔ ۱۳۰۶ھ۔

جلد ۳۔۷ = پارہ سیقول ۔ تبارک الذی ۔ ۱۳۰۷ھ

جلد ۸ = پارہ عم ۔ ۱۳۱۸ھ۔

(سرسیّد کی ان آرار کا محاکمہ بھی شامل ہے جو عقائدِ سوادِ اعظم کے خلاف ہیں)۔

______ لاہور: مکتبہ الحسن ۔ ۵ جلدیں۔

______ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز۔ ۴ جلدیں (ص ۲۴۲۶)۔

۹۵۔ حقانی، سیّد شاہ، نبیرہ شاہ برکت اللہ۔ تفسیر حقانی معہ ترجمہ قلمی ۔ ۱۲۰۶ھ (مخزونہ کتب خانہ سیّد احسن مارہروی ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)۔

۹۶۔ حلیم انصاری، محمد۔ الاتقان (ترجمہ تفسیر الاتقان از جلال الدین سیوطی) کراچی: نور محمد اصح المطابع، ۱۹۶۱ء ص ۱۲۲۴ (دراصل یہ تفسیر درمنثور کا مقدمہ ہے)۔

۹۷۔ حنیف ندوی، مولانا محمد۔ تفسیر سراج البیان (مکمل) لاہور: ملک سراج الدین اینڈ سنز۔ (ص ۱۵۰۰)۔

۹۸۔ حیدر علی فیض آبادی، شیخ۔ تکملہ تفسیر عزیزی (بحکم نواب سکندر بیگم آف بھوپال) ۱۲۹۹ھ ۔ ۲۷ جلد۔

۹۹۔ حیرت دہلوی، مرزا محمد امراؤ۔ تفسیر بالحدیث (بر حاشیہ قرآن مجید مترجم) دہلی: کرزن پریس، ۱۳۱۹ھ۔

۱۰۰۔ خادم عبدالمجید سوہدروی۔ تفسیر القرآن (مع ترجمہ) رسالہ مسلمان بالاقساط شائع ہوئی۔ ۱۹۲۹ء ۔ سوہدرہ۔

۱۰۱۔ خالد محمود۔ آثار التنزیل۔ لاہور: ناشران قرآن، ۱۹۸۰ء ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

داؤد، مولوی محمّد (مترجم)۔ ترجمہ تفسیر کبیر از امام رازی ۔ جزاوّل
لاہور: ۱۹۰۷ء ۔

۱۰۲۔ دیدار علی شاہ الوری، مفتی۔ میزان الادیان بتفسیر القرآن۔ لاہور: منظور پریس ۔ ۱۳۴۶ھ ۔ ۲ جلد ۔

۱۰۳۔ ذوالفقار احمد بھوپالی۔ تفسیر ترجمان القرآن ۔ بلطائف البیان معہ ترجمہ شاہ عبدالقادر دہلوی ۔ آگرہ: ۹۸۔ ۱۸۸۵ء۔ (یہ تفسیر نواب صدیق حسن خاں کی اس نام کی تفسیر سے مختلف ہے)۔

۱۰۴۔ راحت حسین، کاتب اکبر آبادی (ناشر)۔ تنویر البیان اُردو خلاصہ المنہج۔ (مولفہ ملا فتح اللہ کاشانی)۔ آگرہ: مطبع اعجاز محمّدی ۔ ۱۹۱۱ء ۔
(نوٹ: مولوی سید محمّد حسین عرف سیّد علی مجتہد لکھنوی کی زیر نگرانی اس تفسیر کا ترجمہ ہوا اور متن قرآن کے مترجم مولوی سیّد علی مذکور ہیں)۔

۱۰۵۔ راحت حسین گوپاموی گوپال پوری ۔ سیّد۔ تفسیر انوار القرآن ۔ کھجوہ: اصلاح پریس، ۱۹۳۶ء، ۔ ۵ جلد (سورۂ بقر تک کی تفصیل پر مشتمل ہیں۔)

۱۰۶۔ رازی، امام فخرالدین ۔ تفسیر سراج المنیر (تفسیر کبیر کی پہلی جلد کا اردو ترجمہ از خلیل احمد اسرائیلی ساکن علی گڑھ ۔ امرتسر: (مطبوعہ) ۱۸۹۹ء۔

۱۰۷۔ رافت، رؤف احمد نقشبندی مجددی بھوپالی۔ تفسیر مجدّدی المعروف بہ تفسیر رؤفی، بمبئی: مطبع حیدری ۱۸۷۶ء ۔ ۳ جلد (آغاز ۱۲۰۹ھ / ۱۸۲۳ء اختتام ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ء)

۱۰۸۔ رحیم بخش دہلوی، مولوی (نظرثانی) اعظم التفاسیر (مع تراجم فارسی از شیخ سعدی، شاہ ولی اللہ دہلوی اور اُردو تراجم شاہ رفیع الدین و شاہ عبدالقادر دہلوی ۔ حاشیہ پر فیضی کی عربی تفسیر سواطع الالہام کا اُردو ترجمہ درج ہے) دہلی: میور پریس ۔ ۹۹۔ ۱۸۹۵ء ۔ ۷ جلد، جز۔ ۱، ۲، ۱۰، ۲۷، ۲۹ —
(ہر جز کا ٹائیٹل علیحدہ ہے مثلاً توجیہ الایمان ۔ تحقیق الایمان ۔ تکریم الایمان ۔ تنویر الایمان ۔ جز ۱۔ تعلیم الایمان، جز ۲۶ ۔ تصدیق الایمان ۔ جز ۲۹۔ تبصرۃ

toobaa-elibrary.blogspot.com

الایمان وغیرہ) (بحوالہ کتب خانہ برٹش میوزیم و انڈیا آفس ۔لندن) (منشی بلاقی داس ۔ مالک مطبع میور پریس نے چند علما سے مرتب کرائی)۔

۱۰۹۔ رمضان اکبر آبادی، مفتی محمد ۔**تفسیر ابن عباسؓ** (ترجمہ) آگرہ: گلشن ہند پریس، ۱۹۲۶ء ۔ ص ۳۰۱ (ترجمہ تفسیر تنویر المقیاس بالتفسیر عباسی از ابن حضرت ابن عباس ۔ مرتبہ مجدالدین فیروز آبادی (ترجمہ شاہ رفیع اللہ)۔

۱۱۰۔ رفیع الدین شاہ، پسر ابن شاہ ولی اللہ دہلوی (وفات ۱۲۴۹ھ) **تفسیر رفیعی** (مرتبہ نجف علی خان المعروف بہ فوجدار خاں) (یہ جزوی تفسیر ہے) ۔ مطبوعہ ۱۸۵۵ء (کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق ۔کراچی)۔

۱۱۱۔ رفیق بلند شہری ۔ آغا **جواہر القرآن** ۔ (اردو ترجمہ تفسیر امام غزالی ۱۳۳۹ھ ۔

۱۱۲۔ رکانہ، محمد ۔**تفسیر جواہر القرآن** ۔ لکھنؤ: نولکشور پریس ۔ ۱۸۸۵ء۔

۱۱۳۔ روحی اکبر آبادی، فیروز الدین ۔**تفسیر القرآن** (مع ترجمہ) کراچی: سول اینڈ ملٹری پریس ۔ ۵۵ ۔ ۱۹۵۰ء ص ۱۷۲۸ ۔ ۳۰ پارے مع تفسیر علیحدہ علیحدہ شائع ہوئے۔

۱۱۴۔ زاہد القادری ۔**قرآنی آسان تفسیر** ۔ دہلی: ۔ ۱۹۲۷ء ۔

۱۱۵۔ زین العابدین ۔**تفسیر کاشف الغم** ۔ ۱۳۰۴ھ (بحوالہ کتابیات برائے ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد مرتبہ انتظام اللہ شہابی)۔

۱۱۶۔ ساجد الرحمٰن صدیقی ۔ مترجم ۔**اُردو ترجمہ تفسیر فی ظلال القرآن** ۔ (پارہ اول و دوم) ۱۹۷۴ء از سید قطب شہید ۔ سیالکوٹ: سید قطب شہید اکادمی ۔

۱۱۷۔ سراج الدین، محمد عبدالرؤف ۔**قرآن مجید مع تفسیر جلالین** ۔ آگرہ: ۱۹۰۰ء ص ۱۲۴۴ (بحوالہ فہرست کتب خانہ برٹش میوزیم ۔لندن)۔

۱۱۸۔ سرور شاہ احمدی ۔**تفسیر سروری معہ ترجمہ** ۔ (رسالہ تعلیم الاسلام، ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز اور رسالہ تفسیر القرآن میں بالاقساط شائع ہوئی) ربوہ: ۱۹۰۶ء تا ۱۹۱۲ء ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۱۹۔ سعادت اللہ خاں، محمّد - مترجم - تفسیر لوامع البیان ـ حیدر آباد دکن : مطبع کریمی - ۱۳۴۵ھ - (ص ۳۸۰) (بحوالہ مطبوعات کتب خانہ ادارہ ادبیات اُردو - حیدر آباد دکن ۔

۱۲۰۔ سعد حسن یوسفی - تفسیر اعجاز القرآن فی اسرار البیان ـ حیدر آباد سندھ : ۱۹۶۸ء ـ جلد اول ۔

۱۲۱۔ سعید قادری حنفی، میر محمّد (احمدی) - تفسیر اوضح القرآن مسمیٰ بہ تفسیر احمدی (معہ ترجمہ) - آگرہ : مطبع مرتضائی - ۱۹۱۵ء ۱۶۵ + ۱۹۰ ۲ جلد ۔

۱۲۲۔ سلیم، محمّد (محمّد سلیم) - تفسیر القرآن لتخریج الفرقان ـ حیدر آباد دکن : مطبع حیدری ـ ۱۲۸۱ھ ۔

۱۲۳۔ سلیمان فاروقی، مولانا محمّد - توضیح القرآن ـ لاہور : لوز کمپنی (ص ۸۸)

۱۲۴۔ سہا، حکیم سیّد امیر حسن خاں - تفسیر احمدی (ترجمہ تفسیر ملا جیون امیٹھوی استاد شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر)

۱۲۵۔ سیّد احمد خاں - تفسیر القرآن ـ آگرہ ـ مفید عام پریس ـ مطبوعہ ۱۸۳۶ء جلد ہفتم قلمی ۔

جلد اول ـ سورۂ فاتحہ و سورہ بقر (ص ۳۱۴) ۱۸۸۰ء - علی گڑھ انسٹیٹیوٹ پریس -

جلد دوم ـ سورۂ آل عمران، سورۂ نساء و سورۂ مائدہ ـ ۱۹۰۶ء ۔

جلد سوم ـ سورۂ انعام و سورۂ اعراف ـ ۱۹۰۶ء ۔

جلد چہارم ـ سورۂ انفال، سورۂ توبہ اور سورۂ یونس ـ ۱۹۰۶ء ۔

جلد پنجم ـ سورۂ ھود تا سورۂ نحل ـ ۱۹۰۶ء ۔

جلد ششم ـ سورۂ بنی اسرائیل ـ ۱۹۰۶ء ۔

جلد ہفتم ـ سورۂ بنی اسرائیل کے بعد کی سورۃ سے سورۂ انبیاء تک (قلمی مخزونہ لٹن لائبریری ـ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۔

۱۲۶۔ سیّد عالم فاروقی (گوجراں والا) - مفہوم القرآن ـ قلمی مملوکہ مصنّف ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۲۷۔ سیّد علی مجتہد بن سیّد دلدار علی۔ ترجمہ و تفسیر توضیح مجید فی تنقیح کلام اللّٰہ المجید ۔ (پہلا اُردو ترجمہ بقلم ایک شیعہ عالم)۔ بمبئی: مطبع حیدری ۱۲۵۲ھ ۴ جلد۔

۱۲۸۔ سیّد علی لکھنوی۔ تفسیر تنویر البیان۔ (مع ترجمہ)۔ آگرہ: مطبع اعجاز محمدی۔

۱۲۹۔ شائق احمد عثمانی۔ تفسیر القرآن ۔ دہلی: ۱۹۱۷ء۔

۱۳۰۔ شبلی، محمّد سعید۔ رحمت الرحمٰن فی تیسیر القران المعروف مختصر تفسیر شبلی ۔ لاہور: کریمی پریس ۔ ۱۳۴۲ھ (رسالہ "شریعت" ضلع فیروز پور میں جون ۱۹۲۴ء کے شمارہ سے بالاقساط شائع ہونا شروع ہوئی)۔

۱۳۱۔ شبیر احمد عثمانی، محمود حسن، مولانا۔ تفسیر عثمانی ۔ کراچی: نور محمّد کارخانہ تجارت کتب، تاج کمپنی لمیٹڈ پاکستان دار التصنیف لمیٹڈ کراچی۔ ترجمہ: مولانا محمود حسن دیوبندی۔ تفسیر: مولانا شبیر احمد عثمانی ۔ بجنور ۔ مدینہ بک ڈپو۔ ۱۹۳۲ء۔

۱۳۲۔ شریف حسین بریلوی ۔ سید (ش)۔ آثار حیدری ،۔ بمبئی: امامیہ کتب خانہ۔ ۱۳۲۰ھ ص ۶۴۸ (ترجمہ تفسیر عربی منسوب بہ حضرت امام عسکری ۔ ترجمہ پر نظر ثانی سیّد محمّد ہارون فرنگی پوری نے فرمائی)۔

۱۳۳۔ شریف خاں دہلوی ۔ حکیم محمّد (۱۱۳۸ھ ۔۔ ۱۲۲۲ھ)۔ اُردو ترجمہ و تفسیر قرآن مجید (بحوالہ قدیم اُردو) (نوٹ: یہ کتاب حکیم جمیل خاں دہلوی کے پاس تھی لیکن تفتیش سے اب معلوم ہوا کہ اب ان کے خاندان میں نہیں ہے کہیں ضائع ہوگئی)۔

۱۳۴۔ شفیع، مفتی محمّد۔ معارف القرآن ۔ کراچی: ادارۃ المعارف۔ دار العلوم ۸۲-۱۹۸۱ء ۔ ۸ جلد (ص ۳۹۸۰)۔

۱۳۵۔ شفیق اللہ ۔ محمّد۔ سائنٹیفک قرآن ۔ کراچی: ۱۹۶۱ء۔

۱۳۶۔ شمس الدین، محمّد۔ نظم البیان فی مطالب القرآن ۔ ترجمہ و تفسیر۔ لاہور: شمس الہند پریس۔

۱۳۷۔ شمسی، سلیم الدین ترجمہ قرآن مع تفسیر و تشریح ۔ (روزنامہ جنگ کراچی میں ہفتہ وار شائع ہوتا ہے ۔ مولانا احتشام الحق تھانوی کے انتقال کے بعد

toobaa-elibrary.blogspot.com

جاری کیا ہے)۔

صادق، مولوی محمد (سش) ترجمہ و تفسیر۔ لکھنؤ: نظامی پریس۔

۱۳۸۔ شمیم رجز۔ آبِ رواں۔ (پانچ جلدیں) لاہور: ادارہ تصنیف و تالیف اسلامیہ ۱۹۸۵ء۔ قرآن حکیم کے منظوم تراجم۔

۱۳۹۔ صارم ازہر، عبدالصمد۔ جواہر علوم قرآنی۔ لاہور: آزاد بک ڈپو۔ (ترجمہ تفسیر علامہ طنطاوی جوہری)۔

۱۴۰۔ صبغۃ اللہ بن بدر الدولہ قاضی محمد غوث ابن ناصر الدین مدراسی۔ تفسیر فیض الکریم مع ترجمہ۔ مدراس: مطبع مظہر العجائب۔ ۱۲۷۷ھ (ص ۶۸۴۸)۔

______ فیض الکریم۔ تفسیر قرآن العظیم۔ مدراس۔ مطبع عزیزی۔ ۱۳۱۳ھ۔ (بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق، کراچی) جلد اول۔ سورۂ فاتحہ سے سورۂ نسا تک (ص ۹۷۶)۔

______ حیدر آباد دکن: مطبع فیض عام۔ جلد دوم، تفسیر سورۂ مائدہ تا سورۂ توبہ (ص ۳۲۰)

۱۴۱۔ صدر الدین اصلاحی، مولانا۔ تلخیص تفہیم القرآن از سیّد ابوالاعلیٰ مودودی غازی آباد۔ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۱۹۸۵ء۔ (۱۱۷۵)۔ بار دوم۔

۱۴۲۔ صدیق حسن خاں، نواب (وفات ۱۳۰۷ھ)۔ تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان۔ ترجمہ و فوائد شاہ عبدالقادر کی تفسیر موضح القرآن۔ (نوٹ: تفسیر فتح القدیر از علامہ شوکانی کا خلاصہ کیا گیا ہے جو تفسیر ابن کثیر، بیضاوی، جلالین۔ کشّاف و تفسیر ابوسعود سے ماخوذ ہے۔) (ص ۴۸۷۵) آغاز ۱۳۰۲ھ تا ۱۳۰۷ھ (وفات نواب صاحب) باقی نصف تفسیر ان کے شاگرد مولوی ذوالفقار احمد نے ۸ جلدوں میں ۱۳۱۵ھ تک مکمل کی۔

آگرہ: مفید عام پریس۔ ۱۶۔ ۱۳۰۲ھ۔ ۱۶ جلدیں۔

کانپور: مطبع رزاقی۔ ۱۹۱۸ء۔ دیگر

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۴۳۔ صفدر حسین مودودی، سیّد۔ تفسیر قرآن مجید مع ترجمہ ختم الصحائف۔ قلمی ۔ ۱۲۶۰ھ (مملوکہ میاں محمود الحسن کمالیہ ۔ ضلع لائل پور۔ آخر میں غالب کا ۲۰ اشعار کا قطعۂ تاریخ ہے)۔

۱۴۴۔ ضرتب پادری۔ تفسیر تاویل القرآن ۔ لاہور: ۱۹۰۵ء۔

۱۴۵۔ طالب احمدی ۔ یعقوب علی۔ تفسیر القرآن ۔ غلام احمد قادیانی کی تعلیمات پر مشتمل ـــ ۱۹۰۱ء۔

۱۴۶۔ طنطاوی جوہری، شیخ۔ جواہر التفسیر ۔ ترجمہ عبد الرحمٰن رحمانی عمر آبادی عمر آباد ۔ جامع دار السلام ۔ ۱۹۳۸ء ۔ جلد اول۔

۱۴۷۔ ظفر احمد عثمانی، مولانا۔ تسہیل و تلخیص تفسیر بیان القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی ۔ کراچی : ادارۃ القرآن۔

۱۴۸۔ ظفر حسن امروہوی، سیّد (ش)۔ تفسیر القرآن ۔ کراچی : شمیم بک ڈپو۔ ۸۵ ـ ۱۹۷۷ء ـ ۵ جلد۔

۱۴۹۔ ظہور الباری اعظمی۔ ترجمہ تفسیر جامع البیان از ابنِ جریر ـ دیوبند ۔ ۱۹۶۵ء۔

۱۵۰۔ ظہیر الدین بلگرامی۔ قرآن مجید مترجم مع تفسیر۔ لکھنؤ: ۱۸۷۳ء۔ (ص ۶۴۴) (بحوالہ فہرست برٹش میوزیم لائبریری ـ مطبوعہ ۱۸۸۹ء)۔

۱۵۱۔ عابد انصاری آسان تفسیر۔ حیدر آباد دکن : مکتبہ نشاۃ ثانیہ ۔ ۱۹۰۶ء (ص ۴۶)۔

۱۵۲۔ عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی۔ اُردو ترجمہ تفسیر ابن عباسؓ۔ کراچی: کلام کمپنی ۱۹۸۶ء ـ ۳ جلد۔

۱۵۳۔ عبد الباری بھوپالی۔ حاشیہ تفسیر مدارک ـ (بحوالہ جلد اول۔ مفسر کو حیدر آباد کی طرف سے پچاس روپے وظیفہ جاری ہوا)۔

۱۵۴۔ عبد الباری فرنگی محلی۔ الطاف الرحمٰن بتفسیر القرآن ـــ (تفسیری مواعظ مرتبہ الطاف الرحمٰن قدوائی۔ لکھنؤ: نامی پریس ۱۳۴۳ھ۔ ۳ جلد۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۵۵۔ عبد الحق فاروقی دہلوی (ناشر) تفسیر قرآن ۔ دہلی : فاروقی پریس۔ ۱۹۴۸ء (پندرہ پاروں کی تفسیر انتظام اللہ شہابی نے لکھی۔ پندرہ پاروں کی تفسیر دوسرے علما سے لکھوائی گئی۔ (مستند تفاسیر سے اخذ و ترجمہ وغیرہ)۔

۱۵۶۔ عبد الحکیم، ڈاکٹر۔ جواہر التفاسیر۔ لاہور : مطبع احمدی۔ ۱۳۰۸ھ ۔ (ص ۶۸۲) (تفسیر میں تورات و انجیل سے زیادہ استفادہ کیا ہے)۔

۱۵۷۔ عبد الحکیم خان پٹیالوی، ڈاکٹر۔ حمائل التفسیر۔ تفسیر القرآن بالقرآن مع ترجمہ ۔ تراوڑی، کرنال : مطبع عزیزی۔ ۱۳۱۸ھ۔

۱۵۸۔ عبد الحئی احقر بنگلوری ۔ شاہ (م ۱۳۰۱ھ)۔ جواہر التفسیر فی السیر والتذکیر۔

۱۵۹۔ عبد الدائم جلالی رام پوری، سید۔ تفسیر بیان السبحان ۔ (بر صفحہ مقابل)۔ دہلی : حمیدیہ پریس ۔ ۱۳۵۸ھ (ص ۶۸۰)۔ دہلی : دفتر رسالہ مولوی ۔ ۱۳۷۱ھ۔

۱۶۰۔ عبد الرحمٰن بخاری ۔ تفسیر سعیدی ۔ لکھنؤ : نولکشور پریس ۔ ۱۹۳۰ء (اردو ترجمہ تفسیر حسینی از محمد کمال الدین واعظ کاشفی الہروی)

۱۶۱۔ عبد الرزاق، محمد۔ تفسیر رفیعی (شیخ یعقوب چرخی کی تفسیر کے انداز پر لکھی گئی)۔ قلمی ۔ ۱۸۵۵ء (کتب خانہ فیلسوف جنگ ۔ حیدر آباد دکن)۔

۱۶۲۔ عبد الرحمان رحمانی عمر آبادی۔ ترجمہ تفسیر جواہر التفسیر۔ از شیخ طنطاوی جوہری ۔ عمر آباد : جامع دار الاسلام، ۱۹۳۸ء ۔ جلد اوّل (ص ۶۵۸)۔

۱۶۳۔ عبد الرحیم۔ جواہر العلوم ۔ بمبئی ۔ کتابستان ۔ ۱۹۴۲ء (ص ۲۱۹)۔

۱۶۴۔ عبد الستار دہلوی ۔ تفسیر ستاری (مع ترجمہ) مع احسن التفاسیر۔ کراچی مکتبہ سعودیہ ۔ ۱۹۵۶ء۔

۱۶۵۔ عبد الصمد بن شکوہ الملک نصیر الدولہ بن عبد الوہاب خان بہادر نصرت جنگ ارکاٹ (۱۲۸۷ / ۱۲۵۰ھ)۔ تفسیر وہابی ۔ (یہ دکنی تفاسیر میں پہلی مکمل تفسیر بتائی گئی ہے)۔ ۱۱۸۷ھ ۔ ۴ جلد (ص ۱۶۷۲)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۶۶۔ عبدالصمد عمری (دلیر جنگ) ابن نواب عبدالوہاب نصرت جنگ برادرزادہ والاجاہ والی مدراس۔ تفسیر وہابی مع ترجمہ اُردو دکنی۔ قلمی۔ ۱۲۸۷ھ۔ کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن (ص ۲۶۳۲) (نسخہ دوم)۔

۱۶۷۔ عبدالعزیز صمدنی۔ عزیز العلما قاری سید (بن منظور احمد)۔ عزیز التفاسیر جلد ۱ (ص ۲۶۵) ۔ ۱۹۲۳ء (حوالہ تراجم علمائے اہل حدیث ہند)۔

۱۶۸۔ عبدالعزیز و فضل الرحمٰن۔ عزیز البیان فی تفسیر القرآن برحاشیہ۔ لاہور: ابن محمدی پریس۔ ۱۳۷۱ھ۔ ص ۱۰۷۹۔

۱۶۹۔ عبدالعلی، علامہ شیخ۔ مواعظ حسنہ۔ لاہور: ادارۂ معارف اسلام۔ (ص ۴۲۴)۔

۱۷۰۔ عبدالقادر دہلوی، شاہ (وفات ۱۲۴۲ھ)۔ موضح قرآن۔ کلکتہ: مطبع احمدی ۱۸۲۹ء۔ ص ۸۵۰ (قلمی نسخے: قومی عجائب گھر کراچی، رضا لائبریری، رام پور، انڈیا آفس لائبریری لندن، کتب خانہ آصفیہ۔ حیدرآباد دکن) موضح قرآن تاریخی نام ہے جس سے ۱۲۰۵ھ برآمد ہوتے ہیں اس کے ساتھ موضح القرآن لکھنا غلط ہے۔

۱۷۱۔ عبدالقادر ہزاروی۔ (خطیب جامع مسجد چک ۷، مین لائن سرگودھا۔ تفریح الجنان فی تفسیر القرآن۔ لاہور: ایکسپرٹ لیتھو پرنٹنگ پریس۔ ۱۹۳۶ء۔

۱۷۲۔ عبدالقیوم خاکی۔ تفسیر ابن عربی کا تشریحی ترجمہ۔ ۱۸۹۸ء۔

۱۷۳۔ عبدالماجد دریابادی۔ تفسیر ماجدی۔ لاہور: تاج کمپنی۔ ۵۵-۱۹۵۲ء۔ جلد ۱ و ۲۔

۔۔۔ ۔۔۔ لکھنؤ: صدق جدید بک ایجنسی۔ ۱۹۵۷ء۔ جلد ۳ و ۴۔

۱۷۴۔ عبدالماجد۔ تیسیر القرآن فی ترجمۃ القرآن ۔ اُردو ترجمہ و تفسیر ۱۹۰۳ء۔

۱۷۵۔ عبدالماجد دہلوی، علامہ (ناظم جمعیت علماء دہلی)۔ تفسیر واضح البیان۔ دہلی: رسالہ پیشوا، ۱۹۳۰ء (یہ تفسیر تمام تفاسیر کا لب لباب ہے)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

(حواشی و مترجمین: شاہ رفیع الدین و مولانا اشرف علی تھانوی مع مقدمہ خواجہ حسن نظامی)۔

۱۷۶۔ عبدالمجید باجوڑی (پروفیسر مشن کالج پشاور) تفسیر القرآن (قلمی)۔ ۱۹۳۵ء۔ (ص ۸۰۰) (کچھ حصہ بالاقساط دربار اخبار آگرہ۔ ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا)۔ یہ تفسیر مولوی سعادت اللہ اسرائیلی سنبھلی اور مولوی انعام اللہ خاں اکبرآبادی کے مشورہ سے مرتب ہوئی۔

۱۷۷۔ عبدالمجید بلگرامی۔ مترجم۔ تفسیر احمدی (مصنفہ ملاجیون استاد شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر) قلمی ۱۲۷۰ھ مخطوطہ۔ کتب خانہ سالار جنگ، حیدر آباد دکن۔

۱۷۸۔ عبدالمجید قریشی۔ خلاصہ تفسیر النار (سیّد رشید رضا مصری کی تفسیر النار کا ترجمہ بحوالہ رسالہ ایمان۔ جنوری ۱۹۳۹ء)۔

۱۷۹۔ عبدالمقتدر بدایونی۔ تفسیر قرآن۔ آگرہ: مطبع اعجاز محمّدی۔ ۱۹۰۴ء — (ترجمہ قرآن کے حاشیہ پر حضرت عبداللہ ابن عباس اور کچھ اپنی طرف سے تفسیری نکات کا اضافہ کیا ہے)۔

۱۸۰۔ ______ تفسیر القرآن (اُردو ترجمہ۔ تفسیر عباسی)۔ آگرہ: مطبع النور۔ ۱۳۱۵ھ (مع ترجمین از شاہ عبدالقادر، شیخ سعدی، حاشیہ پر تفسیر حسینی و اُردو ترجمہ تفسیر عباسی)

۱۸۱۔ عبداللہ، مولوی محمّد۔ تفسیر ام القرآن۔ بدایوں: نظامی پریس۔

۱۸۲۔ عبداللہ، ابواحمد محمّد۔ تفسیر البیان بفصاحتہ القرآن۔ کانپور: ۱۸۹۲ء۔

۱۸۳۔ عبداللہ ابن عباسؓ۔ تفسیر ابن عباس کامل۔ ترجمہ مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کراچی: محمّد سعید اینڈ سنز — ۳ جلد (ص ۴۴۰ + ۴۶۲ + ۴۶۲)۔

۱۸۴۔ عبداللہ ابن عباسؓ۔ ترجمہ تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباسؓ۔ مرتبہ صاحب قاموس علامہ مجد الدین شیرازی۔ آگرہ: مطبع امیر الدین گلشن ہند۔ ۱۹۲۶ء (صاحب قاموس نے حضرت ابن عباس کی طرف نسبت کردہ تمام تفسیری اقوال اور روایات کو یکجا کر کے تفسیر ابن عباسؓ کے نام سے مرتب کیا ہے۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

یہ شاہ رفیع الدین کے ترجمہ قرآن کے حاشیہ پر بھی چھپی ہے)۔

۱۸۵۔ عبداللہ، سیّد۔ تفسیر مقبول۔ مطبوعہ۔ ۱۸۴۳ء۔

۱۸۶۔ عبداللہ چکڑالوی۔ تفسیر القرآن بآیات القرآن۔ سیالکوٹ: مطبع پنجاب۔ ۱۸۹۹ء — برہان القرآن علی صلوٰۃ القرآن۔ لاہور۔ ۱۹۳۵ء۔

۱۸۷۔ عبیداللہ، محمّد۔ تفسیر اقتباس الانوار من کلام الغفّار۔ لاہور: (ص ۶۰۸)۔

۱۸۸۔ عتیق اللہ بحر العلومی۔ مولانا ابوالقاسم محمّد۔ قرآن عظیم مترجم مع تفسیری حواشی۔ لکھنؤ: مکتبہ نظامیہ۔

۱۸۹۔ علماء الرحمٰن صدیقی۔ تفسیر زبدۃ البیان۔ لاہور: مطبع صدیقی۔ ۱۹۳۴ء۔

۱۹۰۔ علی احمد دانشمند جالندھری۔ آسان قرآن مجید (سلیس ترجمہ و تفسیر)۔ لاہور: نقوش پریس۔ ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۶ء۔

۱۹۱۔ علی بخش پادری۔ تفسیر قرآن۔ لاہور: گوالمنڈی۔ ۱۹۳۵ء (اس میں شان نزول کے اعتبار سے صرف مکی صورتوں کو جمع کیا ہے اور قرآن مجید کو تورات اور انجیل کا خاکہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے)۔

۱۹۲۔ علی محمّد چوہدری (احمدی) اُردو ترجمہ تفسیر القرآن انگریزی۔ شائع شدہ از طرف سلسلہ احمدیہ (غیر مطبوعہ)۔

۱۹۳۔ علی نقی، مولانا۔ مقدمہ تفسیر القرآن۔ لاہور: ادارۂ علیہ پاکستان۔ (ص ۱۷۶)۔

۱۹۴۔ علی نقی (ش)۔ ترجمہ تفسیر و قرآن مجید۔ لکھنؤ: جلد اول۔ بقیہ غیر مطبوعہ)۔

۱۹۵۔ عمار علی، سید (رئیس سونی پت) م ۱۲۰۴ھ۔ عمدۃ البیان فی تفسیر القرآن (ترجمہ و تفسیر)۔ دہلی: مطبع یوسفی۔ ۲ جلد

جلد ۱ = ص ۸۱۸ — ۱۲۸۸ھ۔

جلد ۲ = ص ۶۹۹ — ۱۳۰۲ھ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۹۶۔ عمر قادری، سید شاہ محمّد (بادشاہ میاں)۔ تفسیر قادری کا اُردو ترجمہ المعروف باسم الحی کشف القلوب۔ مترجم مولوی احمد قادری۔ حیدر آباد: مطبع فیاض دکن شمس الاسلام۔ ۲۰۔ ۱۳۱۹ھ۔ ص ۶۵۲۔

۱۹۷۔ عنایت حسین محمّد۔ تفسیر القرآن۔ مکتوبہ ۱۹۱۱ء (قلمی نسخہ نذیریہ پبلک لائبریری۔ دہلی میں موجود ہے)۔

۱۹۸۔ غلام احمد پرویز۔ مفہوم القرآن۔ لاہور: ادارہ طلوع اسلام۔ ۳ جلدیں (ص ۱۵۰۰)۔

______ معارف القرآن۔ لاہور: ۴۹۔۱۹۴۱ء۔ ۴ جلد۔

۱۹۹۔ غلام اللہ خاں۔ جواہر القرآن۔ راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ۔ ۱۹۴۴ء۔ (قاضی عبد السبحان اوکاڑوی نے مواہب الرحمٰن رد جواہر القرآن کے نام سے تنقید لکھی)۔

۲۰۰۔ غلام حسن نیازی پشاوری (احمدی)۔ تفسیر قرآن موسوم بہ حسن بیان۔ (ترجمہ و مختصر مطالب) (مفسر کی عربی مہارت ناقص ہے)۔ لاہور: برانچ کیپٹل کوآپریٹو پریس۔ ۱۹۳۹ء ص ۶۰۶۔

۲۰۱۔ غلام محمّد غوث۔ عمدۃ البیان۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔ (بحوالہ الفہرست)۔

۲۰۲۔ غلام وارث پیر (م ۱۹۶۶ء)۔ تبیان القرآن یا روح صدق۔ لاہور: دین محمّدی پریس۔ ۱۸۰۸ء۔ ۵ جلد۔

۲۰۳۔ غوثی حیدر آبادی۔ تفسیر غوثی۔ قلمی۔ ۱۲۵۰ھ (ص ۳۴) (بحوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن: اس کا ایک نسخہ جامع مسجد بمبئی میں بھی ہے بحوالہ رسالہ نوائے ادب، بمبئی۔ جنوری ۵۳ء)۔

۲۰۴۔ فتح محمّد جالندھری۔ مختصر تفسیر القرآن۔ امرتسر: ۱۹۰۰ء۔

۲۰۵۔ فتح اللہ بن شکر اللہ الکاشانی۔ قرآن مجید مترجم مع ترجمۂ تفسیر خلاصۃ المنہج الموسوم بہ تنویر البیان فی تفسیر القرآن۔ بین السطور ترجمہ از سیّد محمّد حسین لکھنوی۔ آگرہ: ۱۸۹۵ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۰۶۔ فخر الدین، لکھنوی مولانا قاری ۔ مترجم۔ تفسیر قادری ۔ ترجمہ تفسیر حسینی فارسی ۔ از ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی ۔ لکھنؤ : مطبع نولکشور ۔ ۱۸۷۹ء ۲ جلد ۔ (جلد ۱ = ص ۷۱۳ ، جلد ۲ = ص ۶۵۸)۔

(حوالہ الفہرست ۔ ملا نے پہلے جواہر التفسیر فارسی میں لکھی تھی ۔ پھر اس کا خلاصہ مواہب عالیہ تفسیر حسینی کے نام سے کیا تھا)۔

۲۰۷۔ فخر الدین احمد فرنگی محلی۔ تفسیر قادری ترجمہ تفسیر حسینی از علامہ کاشفی الہروی لکھنؤ : نولکشور پریس ۔ ۱۸۸۶ء ۔ ص ۱۲۹۷ ۲ جلد ۔

۲۰۸۔ فخر الدین ملتانی۔ تفسیری : نوٹس موسومہ نور الدین درسی ۔ ۱۹۲۲ء ۔

۲۰۹۔ فرمان علی، حافظ (اثنا عشری) (وفات ۱۳۲۳ھ)۔ تفسیر قرآن مجید بطور ضمیمہ ترجمہ ۔ لکھنؤ : نظامی پریس ۱۳۳۶ھ ۔ ص: ۴۶

۲۱۰۔ فضل الرحمٰن ہزاروی ۔ تفسیر فضل الرحمٰن ملقب بہ جامع التفاسیر والاحادیث ۔ کراچی ۔ ۱۹۵۳ء ۔ ۳ جلد ۔

۲۱۱۔ فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی (م ۱۳۱۳ھ)۔ درس قرآن ۔ ترجمہ از تجمل حسین بہاری ۔ جسے ناگری رسم الخط میں مولانا عبد الباری فرنگی محلی نے ۱۳۱۴ھ میں شائع کیا ۔

۲۱۲۔ فضل الرحمٰن و مولانا عبد العزیز۔ عزیز البیان فی تفسیر القرآن ۔ برحاشیہ لاہور : دین محمد پریس ۱۳۷۱ھ ص ۱۰۷۹ ۔

۲۱۳۔ فضل قدیر ندوی ۔ محمد۔ تفسیر ۔ راولپنڈی ۔ (انجمن فیض اسلام کے رسالہ میں شائع ہوتی رہی)۔

۲۱۴۔ فیروز الدین لاہوری، مولوی۔ تسہیل القرآن ۔ کراچی : فیروز سنز ۔ ۱۹۵۰ء (ص ۱۰۰۲)۔

۲۱۵۔ فیض حسن، مولوی سید۔ تفسیر خلیقی حیدر آباد دکن : اعظم اسٹیم پریس ۔ ۱۲۵۳ھ ۔ ۲ جلد ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۱۶۔ فیضی فیاضی، شیخ ۔ تفسیر سواطع الالہام (عربی بے نقط) ۔ اُردو ترجمہ پر حاشیہ تفسیر اعظم التفاسیر از مولوی رحیم بخش دہلوی ۔ دہلی: ۹۹ ۔ ۱۸۹۵ء۔

۲۱۷۔ قطب الدین دہلوی، خان بہادر نواب ۔ جامع التفاسیر ۔ کانپور : مطبع نظامی ۱۲۸۳ھ ۔ ۲ جلد (ص ۱۳۹۰)، دہلی : مطبع مرتضوی ۔ ۱۳۹۳ھ۔
(آخری سورتوں کی تفسیر سورۂ ملک سے سورۂ الناس تک محمّد عبد القادر سجادہ نشین نواب صاحب مرحوم نے کی ہے) (حوالہ : الفہرست، فہرست برٹش میوزیم لائبریری، لندن ۔ کتب خانہ مجلس دستور ساز پاکستان ۔ اسلام آباد)

۲۱۸۔ قطب شہید، سید ۔ تفسیر ظلال القرآن ۔ اردو ترجمہ از ساجد الرحمٰن صدیقی سیالکوٹ : سید قطب شہید اکادمی (طباعت جاری ہے)

۲۱۹۔ کامل شاہ دکھنی ۔ تفسیر ہندی ۔ قلمی ۔ ۱۲۷۵ھ ۔ (مخزونہ جامعہ عثمانیہ ۔ حیدر آباد دکن)۔

۲۲۰۔ کرامت علی جونپوری (وفات ۱۲۹۰ھ) ۔ کوکب دری ۔ بھوپال : شاہجہانی پریس، ۱۸۳۷ء۔

۲۲۱۔ کرم شاہ، الازہری، صاحبزادہ پیر محمّد ۔ تفسیر ضیاء القرآن ۔ لاہور : چودھری غلام رسول اینڈ سنز ۔ ۳ جلد۔

۲۲۲۔ محب اللہ فرنگی محلی ۔ جواہر التفسیر (قلمی) ۔ تاریخ نامعلوم (مخزونہ کتب خانہ سالار جنگ حیدر آباد دکن)۔

۲۲۳۔ محب اللہ الہ آبادی، شیخ ۔ تفسیر قرآن موسومہ ترجمۃ الکتاب

۲۲۴۔ محمّد بن ابراہیم جوناگڑھی، مترجم ۔ تفسیر ابن کثیر موسومہ تفسیر محمّدی ۔ کراچی: اصح المطابع ۔ ۱۹۳۵ء ۔ ۳۰ پارے (طبع ثانی ۱۹۵۴ء)۔

۲۲۵۔ محمّد بن بارک اللہ خاں ۔ تفسیر محمّدی ۔ لاہور : ۱۲۹۱ھ (حوالہ : فہرست پنجاب پبلک لائبریری لاہور)۔

۲۲۶۔ محمّد دہلوی تفسیر محمّدی (ترجمہ ابن کثیر) ۔ دہلی: ۱۹۲۳ء۔

۲۲۷۔ محمّد بن جعفر گجراتی، شیخ (۱۰۴۷ھ ۔ ۱۱۱۱ھ) ۔ تفسیر قرآن مجید بروایت اہلبیت ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۲۸۔ محمدّ بن ہاشم، مولانا (ساکن کھڈیاں)۔ **تکملہ تفسیر ترجمان القرآن** از نواب صدیق حسن خاں۔ آگرہ: مفید عالم پریس۔

۲۲۹۔ محمد حسن بن کرامت علی بن رستم علی امروہوی، شیخ (۱۳۲۲ھ)۔ **تفسیر غایۃ البرہان فی تاویل القرآن**۔ امروہہ۔ ۱۸۸۷ء۔

۲۳۰۔ محمدّ حسن نقوی امروہوی، حکیم سید (وفات ۱۸۹۹ء)۔ **تفسیر حسینی حیات سرمدی المعروف بہ غایۃ البرہان فی تاویل القرآن**۔ امروہہ۔ مطبع ریاضی۔ ۱۳۲۲ھ/ ۱۸۸۸-۹۴ء۔ ص ۱۴۴۷۔ ۳ جلد (جلد اول پر مقدمہ طبع ثانی۔ مراد آباد۔ ۱۹۰۳ء جلد دوم وسوم تفسیر) (مصنف نے آیات قرآنی کی تطبیق انجیل سے کرنے کی سعی کی ہے اور ساتھ ہی انجیل کا محرف ہونا بھی ثابت کیا ہے۔ ان کی کئی تفسیریں اور بھی ہیں۔)

نوٹ: ایک اور تفسیر غایۃ البرہان ہی کے نام سے ہے۔ (بحوالہ فہرست مکتبہ مشرقیہ پشاور۔ جلد ۱ ص ۳۱)۔

۲۳۱۔ ——— **تفسیر حضرت شاہی**۔ دہلی: مطبع مرتضوی۔ ۱۲۹۳ھ ص ۳۵۵۔ (مکمل نام "معاملات الاسرار فی مکاشفات الاحبار معروف بہ تفسیر حضرت شاہی)۔

۲۳۲۔ محمدّ حسن خاں۔ **دبستان التفاسیر**۔ ۱۲۷۸ھ (ص ۹۱۰)۔ ۲ جلد (حوالہ: الفہرست)۔

۲۳۳۔ محمدّ حسین **مضامین القرآن مسمی بہ تسہیل القرآن**۔ کراچی: ۱۹۴۸ء۔

۲۳۴۔ محمدّ حسین، سیّد (المدعو بہ سیّد علن (ش)۔ **تفسیر تنویر البیان ترجمہ تفسیر المنہج**۔ از فتح اللہ کاشانی۔ آگرہ: اعجاز محمدّی پریس۔ ۱۸۹۵ء۔

۲۳۵۔ محمدّ حسین دھاریوال۔ **تفسیر ربانی**۔ انجمن ربانی، دھاریوال (گورداسپور)

۲۳۶۔ محمدّ حسین، خلیفہ۔ **تفسیر اعجاز التنزیل**۔ حیدر آباد دکن: ۱۹۰۴ء۔

۲۳۷۔ محمدّ حسین قلی خاں نواب ابن مہدی قلی خاں نواب (ش) **ترجمہ قرآن شریف مع تفسیر**۔ لکھنؤ: مطبع اثنا عشری۔ ۱۸۸۶ء۔ ص ۱۳۳۴۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۳۸- محمّد شاہ سیّد - مطالب الفرقان فی ترجمہ القرآن (رجسٹرڈ) - لاہور: پیکو آرٹ پریس - ۱۳۰۰ھ - س ۱۶۵۶ (دائیں صفحہ پر متن اور بائیں صفحہ پر ترجمہ و تفسیر دو کالمی - دونوں صفحوں کا نمبر شمار ایک ہی قائم رکھا ہے نظر ثانی ۱- مرزا محمّد حنیف ندوی، ۲- مولانا شہاب الدین، ۳- پروفیسر یوسف سلیم چشتی -

۲۳۹- محمّد صادق - ترجمہ و تفسیر قرآن کریم - لکھنؤ: نظامی پریس -

۲۴۰- محمد عبدہٗ مصری، علامہ - روح المعانی - دہلی: نظام المشائخ - ۱۹۳۱ء - (تفسیر محمّد عبدہٗ کے خیالات سے استفادہ کر کے مرتب کی گئی ہے اور انھیں کے نام سے شائع کیا گیا ہے)-

۲۴۱- محمّد عسکری، سیّد - تفسیر نور مبین - (بحوالہ تحقیق الحق ص ۱)

۲۴۲- محمّد علی (لاہوری احمدی) - معارف القرآن - لاہور: احمدیہ انجمن اشاعت اسلام -

۲۴۳- ______ تفسیر بیان القرآن - لاہور: کریمی پریس - ۲ جلد - ۲۳-۱۹۲۱ء - طبع دیگر ۱۹۶۶ء، ۱۹۷۲ء-

۲۴۴- محمّد علی (تحصیلدار ساکن بچھراؤں)، مولانا - البرھان علیٰ تجھل من قال بغیر علم فی القرآن - مراد آباد: مطبع گلزار احمدی - ۱۸۸۵ء - (سر سید کی تفسیر کی رد میں ہے - بحوالہ داستان تاریخ اُردو از حامد حسین قادری ص ۳۶۲) (چند مجلدات ص ۱۵۰۰)-

۲۴۵- محمّد علی الصدیقی کاندھلوی، مولانا - تفسیر معالم القرآن - (۸ جلدیں)- سیالکوٹ: دار العلوم انجمن شہابیہ - ۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۰ء (باقی جلدیں زیر طبع)-

۲۴۶- محمّد غوث - تفسیر فیض الکریم - مدراس: مخزن اخبار پریس - ۱۲۸۷ھ-

۲۴۷- محمّد میاں صدیقی - تلخیص تفسیر بیان القرآن - (مولانا اشرف علی تھانوی) و تلخیص تفسیر عثمانی - لاہور: ناشران قرآن لمیٹڈ (زیر طبع)-

۲۴۸- محمود النسا بیگم تفسیر قرآن مجید -

۲۴۹- محمود شاہ، محدث ہزاروی روح التفاسیر - حویلیاں: خانقاہ محبوب آباد-

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۹۱۹ء۔

۲۵۰۔ محمود شیرانی۔ قرآن پاک کی ایک قدیم تفسیر۔ دہلی: دیوان پریس۔ ۱۹۳۲ء (ص ۹۶) (یہ فارسی تفسیر ہے، اس کا دیباچہ صرف اُردو میں ہے جس میں تفسیری نکات تحریر کیے گئے ہیں)۔

۲۵۱۔ محی الدین خاں، ابوالحسن محمدؐ۔ الیقین۔ ترجمہ عربی تفسیر منسوب بہ حضرت امام حسینؑ موسومہ مراۃ العارفین۔ لاہور۔ ۱۹۰۱ء۔

۲۵۲۔ مختار احمد، سید۔ مختار البیان فی لغات القرآن۔ شمس الاسلام پریس۔ حیدر آباد: جلد اول (لغات القرآن کو بطرز تفسیر لکھا گیا ہے)۔

۲۵۳۔ مخدوم شاہ حسینی، میاں۔ تفسیر قرآن زبان دکنی۔ اُردو قلمی (مخزونہ کتب خانہ مولوی عبدالحق، کراچی)۔

۲۵۴۔ مرتضیٰ الہ آبادی۔ تفسیر مظہر العجائب۔ مطبوعہ۔ ۱۸۶۷ء۔

۲۵۵۔ مصطفیٰ بن محمدؐ سعید۔ القرآن المترجم مع تفسیر الحسینی وانڈیکس تجوید القرآن۔ آگرہ: ۱۲۰۸ھ ص ۱۲۶۶ (مخزونہ برٹش میوزیم لندن)۔

۲۵۶۔ مظہر علی سہسوانی، حکیم۔ تفسیر مظہر البیان۔ ۱۸۹۴ء

۲۵۷۔ معظم قاضی، محمدؐ، ابن مفتی محمدؐ اعظم سنبھلی۔ تفسیر ہندی۔ (قلمی۔ ۱۱۳۱ھ (کتب خانہ نواب نورالحسن بھوپال میں ہے)۔

۲۵۸۔ معین الدین، پیر احمدی۔ مخزن المعارف۔ ۱۹۲۳ء (تمام احمدی مترجمین اور مفسرین کی کتب وتفاسیر سے اخذ وانتخاب۔) جلد ۱۔

۲۵۹۔ معین الدین، پیر (احمدی)۔ مخزن معارف یعنی خلاصہ تفسیر کبیر از مرزا بشیر احمد محمود احمد۔ ۱۹۶۳ء۔ ۳ جلد۔

۲۶۰۔ مقبول احمد دہلوی (ش)۔ تفسیر مطابق روایات ائمہ اہل بیت کرام مع ترجمہ المعروف بہ ترجمہ مقبول۔ دہلی: مقبول پریس۔ ۱۹۲۱ء۔ ص ۹۶۶۔ ترجمہ نواب حامد علی خاں رام پوری کے ایما پر ۱۳۳۵ھ میں کیا گیا۔ ترجمہ وتفسیر کی غلط بیانیوں کو مولوی سراج الحق مچھلی شہری نے تنقید موسومہ فَبُہِتَ الَّذِی کَفَرَ۔ مطبوعہ اصح المطابع لکھنؤ واضح کیا۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۶۱۔ مکرم شاہ، پیر محمّد۔ **ضیاء القرآن** (پانچ جلدیں)۔ لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، ۱۹۸۲ء، ص ۶۷۲ + ۷۳۶ + ۶۷۴ + ۷۱۲ + ۷۸۸

۲۶۲۔ ملاّ جیون، شیخ احمد صالحی (استاد عالم گیر اورنگ زیب)۔ **تفسیر احمدی** اُردو ترجمہ از حافظ عبد العلی بلگرامی۔ مخطوطہ ۱۲۷۰ھ۔ کتب خانہ سالارجنگ۔ حیدرآباد دکن۔

۲۶۳۔ ممتاز علی دیوبندی، سید و نجم الدین سہواروی۔ **تفصیل البیان** (مع ترجمہ) لاہور: گیلانی پریس۔ ۱۳۴۹ھ۔
(نام آیات قرآنی کو مضمون وار مع ترجمہ جمع کیا ہے۔ ترجمہ کی تکمیل مصنف کی وفات کے بعد نجم الدین سہواروی نے کی)۔

۲۶۴۔ منعم، قاضی سید نور الحق۔ **تفسیر القرآن**۔ ۱۱۸۸ھ۔ ۱۲۰۸ھ (نواب سید محمّد فیض اللہ خاں کی فرمائش پر یہ تفسیر لکھی۔

۲۶۵۔ ناصر الدین محمّد ابو المنصور۔ **تنقیح البیان در جواب تفسیر القرآن**۔ دہلی: از سر سید احمد خاں۔ دہلی۔ مطبع نصرت المطابع۔ ۱۲۹۹ھ۔

۲۶۶۔ نذیر احمد، شمس العلماء ڈپٹی۔ **حمائل شریف مع ترجمہ و تفسیر**۔ دہلی: مطبع انصاری ۱۳۱۶ھ ص ۹۶۰۔ (خوش نویسی مولانا ابو یوسف منشی محمّد دین دہلوی نے نہایت فن کارانہ اور صحت کے ساتھ کی ہے۔ اتنی دیدہ زیب ہے کہ بلاک کی چھپائی کا گمان ہوتا ہے)۔

۲۶۷۔ ــــــــ **ترجمہ قرآن مع تفسیر**۔ دہلی: ۱۹۲۰ء (ایک صفحہ پر متن اور مقابل صفحہ پر ترجمہ و تفسیر وغیرہ)۔

۲۶۸۔ نصیر الدین بن جلال الدین (م ۱۲۹۳ھ)۔ **التیسیر فی مہمات التفسیر**۔

۲۶۹۔ ــــــــ **نظامی تفسیر** (بحوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن) جلد ۱ (ص ۵۷۹)۔

۲۷۰۔ نعیم الدین مراد آبادی، مولانا مفتی محمّد۔ **تفسیر نعیمی**۔ لاہور: تاج کمپنی۔ ۲ جلد (ص ۸۸۸)

ــــــــ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن حواشی پر ترجمہ قرآن مجید از احمد رضا خان

toobaa-elibrary.blogspot.com

بریلوی - مراد آباد - ۱۹۱۱ء -

۲۷۱- ـــــــــ تفسیر کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن - ۱۳۳۰ھ (ص ۷۱۶) (مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے ترجمہ پر یہ تفسیر چڑھی ہوئی ہے) (بحوالہ فہرست کراچی یونیورسٹی لائبریری)۔

۲۷۲- نکہت شاہجہاں پوری - بصائر القرآن - بمبئی - ۱۱۴۴ھ -

۲۷۳- واجد علی شاہ، نواب اودھ - صحیفہ سلطانیہ - (قرآن مجید کی جزوی تفسیر تالیف بزمانہ اسیری کلکتہ -) ۵۸ - ۱۸۵۵ء -

۲۷۴- واصف غلام مہدی - مترجم - ترجمہ جلالین - مدراس : مظہر العجائب پریس - ۱۲۷۸ھ (ص ۶۹۶) (بحوالہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبد الحق - کراچی)۔

۲۷۵- ـــــــــ تفسیر مطالب الفرقان مع ترجمہ جلالین و فوائد و مطالب بیضاوی - مدراس : مطبع مظہر العجائب - ۸۸ - ۱۲۸۷ھ - ص ۹۶ - ۲ جلد (قلمی نسخہ کتب خانہ سعیدیہ حیدر آباد - کتب خانہ سالار جنگ محفوظ ہے)۔

۲۷۶- واعظ کاشفی الہروی - ملا کمال الدین حسین - تفسیر حسینی اُردو (مترجم نامعلوم) مع اُردو ترجمہ شاہ عبد القادر دہلوی و انڈیکس موسومہ نجم الفرقان از مصطفیٰ بن مولوی سعید - آگرہ : ۱۸۹۵ء - مواہب العالیہ المعروف بہ تفسیر حسینی کا اُردو ترجمہ (مترجم نامعلوم) - ۱۸۹۳ء -

۲۷۷- وحید الزماں شاہجہاں پوری، مولانا - تفسیر وحیدی مع ترجمہ قرآن - بمبئی : مطبع مخدومی - ۱۳۲۳ھ (ص ۱۰۳۷) (حوالہ الفہرست)۔

۲۷۸- وحید الزماں بن مسیح الزماں المخاطب بہ نواب وقار جنگ بہادر (۱۳۳۷-۱۳۳۸ھ) تفسیر وحیدی مع ترجمہ موضح الفرقان - لاہور : مطبع احمدی ۱۳۲۲ھ (ترجمہ و تفسیر بنا بر عقیدہ سلفی) ص ۹۱

۲۷۹- ـــــــــ تبویب القرآن لضبطِ مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی - لاہور : مطبع احمدی -

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۸۰۔ وزیر سعید۔ **تفسیر احمدی**۔ آگرہ: مرتضائی پریس۔ (حوالہ فہرست کتب قدیمیہ اعظم اسٹیم پریس۔ حیدرآباد دکن)۔

۲۸۱۔ وزیر علی عرف محمد سلیم ابن مستور علی۔ **تیسیر القرآن و تسہیل الفرقان**۔ پہلی اشاعت ۱۲۶۰ھ۔ دوسری اشاعت ۱۲۶۵ھ۔ (خط نستعلیق)۔ کلکتہ: مطبع اسلامی۔ (کانپور سے بھی ۱۸۷۹ء میں شائع ہوئی)۔ (بحوالہ: انجمن ترقی اُردو لائبریری۔ کراچی۔ کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن) برٹش میوزیم لائبریری۔ لندن۔

۲۸۲۔ ولی اللہ بن حبیب اللہ (م ۱۲۷۰ھ)۔ **معدن الجواہر (تفسیر القرآن)**

۲۸۳۔ ھاشم علی۔ **ترجمہ قرآن مجید مع تفسیر جلالین**۔ مطبوعہ۔ ۱۸۶۸ء

۲۸۴۔ یحییٰ کاندھلوی، محمد۔ **الکوکب الدری**۔ دہلی: ۱۹۳۳ء۔

۲۸۵۔ یسین علی، سید۔ **تفسیر القرآن**۔ حیدرآباد: (مصنف کو نواب حیدرآباد کی طرف سے وظیفہ جاری ہوا۔ کتاب کے متعلق مزید تفصیلات معلوم نہ ہوسکیں)۔

۲۸۶۔ یعقوب حسن سیٹھ مدراسی۔ **کتاب الہدیٰ**۔ (مضمون وار ترتیب میں قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر مقدمہ "کشاف الہدیٰ" کے نام سے مدراس سے ۱۲۴۳ھ میں شائع ہوا تھا)۔ بمبئی: خلافت پریس۔ ۱۹۲۶ء۔

۲۸۷۔ یعقوب علی تراب۔ **تفسیر القرآن**۔ قادیان:۔ ۱۹۰۰ء۔ جلد اول۔

۲۸۸۔ نامعلوم الاسم، مفسر۔ **تفسیر قرآن مجید** (مخطوطہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن) تصنیف نصف تیرھویں صدی۔

۲۸۹۔ ــــــــ **تفسیر قرآن مجید**۔ مرتبہ گیارھویں صدی ہجری۔ ص ۳۱۴۔ (کتب خانہ ادارہ ادبیات اُردو۔ حیدرآباد دکن)۔

۲۹۰۔ ــــــــ **نور افروز قرآن مجید مع کامل تفسیر**۔ کراچی: قرآن محل، (مترجمین مولانا محمود الحسن و مولانا اشرف علی۔ حاشیہ اہم تفاسیر کے خلاصوں سے مزین ہے)۔

۲۹۱۔ ــــــــ **تفسیر ریاض دلکشا**۔ قلمی۔ ۱۸۶۴ء (کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۹۲۔ ________ تفسیر وہابی (مخطوطہ) ۔ تصنیف ۱۰۸۷ھ۔ (مولوی عبدالحق نے سنہ تصنیف کو باعتبار زبان و بیان غلط قرار دیتے ہوئے اُسے ۱۲۸۷ھ لکھا ہے) ۔ (کتب خانہ مولوی عبدالحق، انجمن ترقی اُردو)۔

۲۹۳۔ ________ تفسیر عبّاسی ۔ ۱۹۲۰ء (مصنف کا نام معلوم نہیں لیکن یہ معلوم ہے کہ موصوف مولانا عبدالحامد بدایونی کے پیر طریقت تھے)۔

۲۹۴۔ ________ تفسیر ابر کرم ۔

۲۹۵۔ ________ تفسیر خلاصتہ الکشاف

۲۹۶۔ ________ تفسیر احسن الکلام ۔ لاہور: تاریخی کتب خانہ ۔ (حوالہ: الفہرست)۔

۲۹۷۔ ________ تفسیر سراج البیان ۔ لاہور: ملک سراج الدین۔

۲۹۸۔ ________ تفسیر آیات الاحکام ۔ ترجمہ تفسیر احمدی ۔ حیدرآباد دکن ۔ فہرست مطبع حیدری ۔

___ ملّا احمد جیون امیٹھوی کی تفسیر کا ترجمہ ۔ ایک صفحہ پر متن کلام پاک دوسرے صفحہ پر ترجمہ و تفسیر آیات الاحکام)۔

۲۹۹۔ ________ جواہر التفسیر ۔ قلمی ۔ (علامہ مجد الدین خاصہ شیرازی کی تفسیر کا اُردو ترجمہ) مخزونہ کتب خانہ امین منزل، حیدرآباد دکن۔

۳۰۰۔ ________ اعظم التفاسیر ۔ دہلی: میور پریس ۔ ۱۳۱۱ھ تا ۱۳۱۷ھ ۷ جلد۔

۳۰۱۔ ________ جدید الطبع مترجم، تفسیر قرآن مجید ۔ لاہور: ملک بن محمّد اینڈ سنز۔

۳۰۲۔ ________ تفسیر قرآن (مطابق امامیہ مذہب) غیر مطبوعہ ۔ مخزونہ ادارۂ ادبیات اُردو ۔ حیدرآباد دکن ۔

۳۰۳۔ ________ ترجمہ تفسیر ابن عربی (محی الدین اکبر)۔

۳۰۴۔ ________ شاندار متوسط قرآن مجید ... مع تفسیر کامل ۔ دہلی: نور محمّد اصح المطابع ۔ ۱۹۴۱ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۰۵۔ ـــــــــ تفسیر قرآن ۔ (غیر مطبوعہ) (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد دکن ۔ غالباً یہ اردو کا قدیم ترین ترجمہ ہے)۔

۳۰۶۔ ـــــــــ تفسیر مرتضوی ۔ مطبوعہ کلکتہ ۔ مطبع مولوی عبد الماجد۔ ۱۱۹۴ھ ۔

۳۰۷۔ ـــــــــ تفسیر نظامی (غیر مطبوعہ) مخزونہ ۔کتب خانہ آصفیہ، حیدر آباد دکن ۔

۳۰۸۔ ـــــــــ تفسیر مع ترجمہ قرآن ۔ مطبوعہ دہلی : (ص ۱۷۰) بحوالہ خطبات گارساں دتاسی (پانچواں خطبہ) گارساں دتاسی لکھتا ہے کہ ایک ترجمہ (قرآن) جو دہلی میں چھپا ہے اس سے بڑی رواداری کا اظہار ہوتا ہے کیونکہ اس میں اہل سنت اور اہل تشیع دونوں کے عقائد کے مطابق تفسیر دی گئی ہے۔

۳۰۹۔ ـــــــــ تفسیر جواہر التفسیر ۔ ترجمہ اردو ـــ ۳ حصّے قلمی ۔ حوالہ فہرست کتب خانہ امین منزل ۔ حیدر آباد دکن ۔

(مولوی محب اللہ فرنگی محلی کا عطیہ ۔ تین حصّے دو جلدوں میں مجلّد ۔ یہ تفسیر علامہ مجدالدین خاصہ شیرازی نے فارسی میں لکھی تھی جس کا یہ ترجمہ ہے ۔ پہلے دس سپارے کا فارسی نسخہ مکتبہ مشرقیہ دارالعلوم پشاور میں موجود ہے ۔ (بحوالہ فہرست مکتبہ مشرقیہ ج ۱ ص ۳۲)۔

۳۱۰۔ ـــــــــ تفسیر القرآن ۔ اردو ناقص ۔ ص ۱۷۸ ۔ قلمی (حوالہ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبد الحق کراچی)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصّہ اول

فصل دوم

سورتوں کی تفاسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصہ اول

فصل دوم

سورتوں کی تفاسیر

۱۔ آسی امرتسری، محمد عالم۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ امرتسر۔ الفقیہ۔

۲۔ ابراہیم رضا۔ تفسیر سورہ الفیل و اخلاص و فضائل بسم اللہ

۳۔ ابراہیم سیالکوٹی، مولانا میر محمد۔ تفسیر واضح البیان فی تفسیر أم القرآن
لاہور۔ ترجمان السنہ (ص ۵۶۰)۔

۴۔ ـــــــ عرائس البیان فی تفسیر سورۂ رحمان مع اردو ترجمہ۔
سیالکوٹ: طور پرنٹنگ پریس۔ ۱۳۷۴ھ / ۱۹۵۵ء۔

۵۔ ـــــــ نجم الھدیٰ فی تفسیر سورہ النجم مع اُردو ترجمہ۔ سیالکوٹ:
طور پرنٹنگ پریس۔ ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۴ء۔

۶۔ ـــــــ انوار الساطعہ تفسیر سورۂ واقعہ مع اُردو ترجمہ۔
سیالکوٹ: طور پرنٹنگ پریس۔ ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء۔

۷۔ ـــــــ واضح البیان تفسیر سورۂ فاتحہ مع اُردو ترجمہ۔ سیالکوٹ:
طور پرنٹنگ پریس۔

۸۔ ـــــــ تفسیر سورۂ کہف۔ سیالکوٹ: طور پرنٹنگ پریس۔

۹۔ ـــــــ تبصیر الرحمٰن، تفسیر القرآن۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۰- ابن تیمیہ حرانی، علامہ۔ تفسیر سورہ معوذتین۔ ترجمہ عبدالرزاق ملیح آبادی۔ الہلال بک ایجنسی۔ لاہور۔

۱۱- ____ تفسیر سورۂ النور۔ اُردو ترجمہ۔ الہلال بک ایجنسی۔ لاہور۔

۱۲- ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا سیّد۔ سورۂ توبہ۔ لاہور: ادارہ ترجمان القرآن، ۱۹۸۰ء، ص ۱۳۲۔

۱۳- ____ تفسیر سورۂ لقمان۔ لاہور: مکتبہ ترجمان القرآن۔ (ص ۴۰)۔

۱۴- ____ تفسیر سورۂ نور۔ لاہور: مکتبہ تعمیر انسانیت۔ (ص ۹۶)۔

۱۵- ____ تفسیر سورۃ الاحزاب۔ لاہور: اسلامک پبلیکیشنز۔ ۱۹۸۰ء۔ ص ۱۴۴۔

۱۶- ____ تفسیر سورۃ الحجرات۔ لاہور: مکتبہ ترجمان القرآن۔ ۱۹۸۰ء، (ص ۵۴)۔

۱۷- ____ تفسیر سورۂ فاتحہ والبقر۔ لاہور: مکتبہ انسانیت۔ (ص ۵۶)۔

۱۸- ____ تفسیر سورہ الفتح۔ لاہور: مکتبہ ترجمان القرآن۔ (ص ۵۲)۔

۱۹- ____ تفسیر سورہ المائدہ۔ لاہور: مکتبہ تعمیر انسانیت۔

۲۰- ____ تفسیر سورہ یٰسین۔ لاہور: مکتبہ تعمیر انسانیت۔

۲۱- ____ و مولانا مظہر الدین شیرکوٹی۔ تفسیر سورہ التین۔ لاہور: محمّد شریف تاجر کتب۔ ۱۹۲۲ء۔ (اس کے ساتھ شاہ عبدالعزیز دہلوی کی اسی سورۃ کی اُردو تفسیر بھی شامل ہے)۔

۲۲- ابوالسعد محمّد اسماعیل۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: اسلامک لٹریچر کمپنی۔ ۱۹۲۹ء۔ (اُردو ترجمہ تفسیر محمّد عبدہٗ مصری)۔

۲۳- ابوالفضل، مرزا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ الہ آباد: کتابستان۔ ۱۹۲۰ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۴۔ ابو الکلام آزاد، مولانا۔ اُمّ الکتاب یعنی تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: اسلامی اکادمی۔ ۱۹۷۵ء۔

۲۵۔ ________ حضرت یوسف علیہ السّلام (تفسیر سورۃ یوسف)۔ لاہور: ادبستان ــ ص ۱۴۲۔

۲۶۔ ________ اصحاب کہف۔ لاہور۔ شعاع ادب۔ ص ۱۴۴۔

۲۷۔ ________ القول المتین فی تفسیر سورۃ والتّین۔ لاہور: مطبع کریمی، ۱۳۴۰ھ۔

۲۸۔ احمد الدین، خواجہ، امرتسری۔ تفسیر بیان الناس۔ امرتسر: ثنائی برقی پریس۔ ۱۹۲۸-۳۵ء (سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے) ۷ جلد۔

۲۹۔ سید احمد سعید دہلوی، سحبان الہند مولانا۔ تفسیر فاتحۃ الکتاب۔ دہلی: ۱۳۵۰ھ (قرآن مجید کی وہ آیات جن میں سورۂ فاتحہ کے الفاظ آئے ہیں جمع کر کے تفسیر کی گئی ہے)۔

۳۰۔ احمد علی، مولانا۔ تفسیر سورۃ عصر۔ لاہور: انجمن خدام الدین ــ ص ۱۸

۳۱۔ ________ تفسیر سورۃ علق۔ لاہور: انجمن خدام الدین۔ ص ۱۸

۳۲۔ ________ تفسیر سورۃ کوثر۔ لاہور: انجمن خدام الدین۔ ص ۱۸

۳۳۔ ________ تفسیر سورۃ قریش۔ لاہور: انجمن خدام الدین۔ ص ۱۸

۳۴۔ ________ تفسیر سورۃ معوذتین۔ لاہور: انجمن خدام الدین۔ ص ۱۸

۳۵۔ ________ تفسیر سورۃ انبیا۔ (ص ۱۰) کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق کراچی:۔

۳۶۔ احمد یار، حافظ۔ دستور حیا (تفسیر سورۃ النساء)۔ لاہور: رفیق مطبوعات۔ (ص ۵۷۹)۔

۳۷۔ ________ علم و عرفان (تفسیر سورۂ آل عمران)۔ لاہور: رفیق مطبوعات۔ (۵۱۵)۔

۳۸۔ اسمٰعیل، ڈاکٹر میر محمّد (احمدی) ترجمہ سورہ رحمٰن تا آخر القرآن۔ (حٰم سجدہ، یٰسین، ملک، نوح، مزمل کے علاوہ آٹھ دیگر سورتوں کی تفسیر)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۹۔ اسمٰعیل۔ ابو اسعد محمّد۔ تفسیر سورہ فاتحہ۔ لاہور: ۱۹۲۹ء۔

۴۰۔ ارشد خاں بھٹی، محمّد۔ سورۃ البقر (ترجمہ و تفسیر)۔ لاہور: نقوش پریس۔ ۱۹۶۲ء (کتاب مطالعہ قرآن و حدیث شامل ہے)۔

۴۱۔ ازہر میرٹھی، شبیر احمد۔ مفتاح القرآن (تفسیر سورۂ فاتحہ)۔ کرم پور: ۱۹۶۸ء۔

۴۲۔ اشرف، محمّد: مترجم۔ ترجمہ تفسیر مظہری۔ دہلی: ۱۹۰۷ء۔

۴۳۔ اشرف شمسی، مولانا سید الازہار النافعہ فی تفسیر سورۂ فاتحہ۔ حیدر آباد: مطبع کریمی۔ ۱۳۴۴ھ۔

۴۴۔ ــــــــ لوامع البیان (تفسیر سورہ عبس، تکویر۔ بروج)۔ حیدر آباد: حمایت دکن پریس۔ ۱۳۴۹ھ۔

۴۵۔ اشرف جیلانی کچھوچھوی، علامہ ابو المحامد، سید محمّد۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ الہ آباد: بحوالہ رسالہ پاسبان۔ ۱۹۶۲ء۔ (رسالہ پاسبان الہ آباد۔ مئی/جون ۱۹۶۲ء کے شماروں میں شائع ہوئی)۔

۴۶۔ اشفاق علی، ڈاکٹر۔ تفسیر سورۂ آلِ عمران۔ علی گڑھ:۔

۴۷۔ اظہار الحسنین، مولوی سید (ش) انوار القرآن (تفسیر سورۃ البقر۔ لکھنؤ: (شیعی نظریہ سے سورۃ البقر کی تفسیر کی گئی ہے)۔

۴۸۔ افتخار احمد چشتی، غلام احمد حریری، صفدر علی چودھری۔ تشریح القرآن (سورۂ آل عمران) برائے طلباء بی اے سال اول۔ لاہور: کوآپریٹو پریس۔ ۱۹۶۴ء۔

۴۹۔ اقبال، شیخ محمّد (ایم۔اے)۔ سورۃ آلِ عمران از تفسیر بیضاوی۔ لاہور: علمی کتاب خانہ۔ ص ۲۲۷۔

۵۰۔ ــــــــ توضیح القرآن (سورۂ نساء)۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔ ۱۹۶۲ء۔ (ایک ترجمہ لفظی دوسرا بامحاورہ۔ مشکل الفاظ کے معانی کا اہتمام اور ابتدا میں خلاصہ مضامین سورۃ دیا گیا ہے)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۵۱۔ ـــــــــــ توضیح القرآن (تفسیر سورۃ آل عمران، نساء، بقرہ، محمدؐ، فتح، حجرات)۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔

۵۲۔ ـــــــــــ توضیح القرآن (تشریح سورۃ فاتحہ و بقر)۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔ (ص ۵۲۸)

۵۳۔ ـــــــــــ توضیح القرآن (تشریح سورۃ بقر)۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔ (ص ۲۷۶)۔

۵۴۔ ـــــــــــ توضیح القرآن (تفسیر سورۃ آل عمران)۔ لاہور: علمی کتب خانہ۔ (ص ۳۷۲)۔

۵۵۔ اکبر علی۔علم القرآن یعنی مطالب القرآن۔حیدرآباد: ۱۳۳۹ھ۔

۵۶۔ اکرام الدین، مفتی محمدؐ۔تفسیر سورۃ یٰسٓ و مزمل۔قلمی ۱۲۶۳ھ۔ (کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق، کراچی)۔

۵۷۔ اکرام محمدؐ، شیخ۔تفسیر سورۃ بقر۔

۵۸۔ ـــــــــــ تفسیر سورۃ فاتحہ۔دہلی: رسالہ انیس نسواں ۱۹۴۰ء۔

۵۹۔ اکرام الدین دہلوی، حافظ محمدؐ۔تحفۃ الاسلام (تفسیر سورۃ فاتحہ) مع ترجمہ تحت اللفظ۔کانپور: نولکشور۔ ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء۔

۶۰۔ ـــــــــــ تفسیر ایزدی (تحفۃ الاسلام)۔ پہلی سورۃ کا ترجمہ و تفسیر۔ حاشیہ پر تفسیر فتح العزیز از شاہ عبدالعزیز دہلوی۔ ۱۸۹۱ء۔

۶۱۔ ـــــــــــ تفسیر اُردوی سورۃ فاتحہ مع ترجمہ۔ لکھنؤ: ۱۸۶۹ء۔

۶۲۔ الجیلی۔عبدالکریم۔الکھف والرّقیم فی شرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ترجمہ محمدؐ تقی حیدر۔لاہور: الکتاب۔ ۱۹۷۷ء۔

۶۳۔ امیر الدین احمد واعظ، محمدؐ۔تفسیر ابر رحمت بارھویں سورۃ (سورۃ یوسف) کی تفسیر۔ دہلی: چشمہ رحمت۔ ۱۸۸۶ء۔

۶۴۔ امیر خسرو اشعری چشتی محمدؐ۔تفسیر سورۃ فاتحہ۔ مانسہرہ: مکتبہ اشاعت اسلام۔

۶۵۔ امیر علی، سیّد۔تفسیر مواھب الرحمٰن۔ لاہور: مکتبہ رشیدیہ۔ ۱۹۷۷ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۶۶۔ امین احسن اصلاحی، مترجم۔ ترجمہ مجموعہ تفاسیر۔ لاہور: مکتبہ جماعتِ اسلامی۔ ۱۹۵۵ء۔

(مولانا حمید الدین فراہی نے چند تفاسیر و سور و اصول پر جو کچھ عربی میں لکھا ہے۔ یہ اس کا ترجمہ ہے۔ اس میں مولانا فراہی کا مقدمہ تفسیر، تفسیر بسم اللہ، تفسیر سورۃ فاتحہ، الزاریات، القیامہ، التحریم، الکوثر، الکافرون، اللھب، الاخلاص کی تفاسیر میں علمی مباحث کو جمع کیا گیا ہے۔)

۶۷۔ ــــــــ تفسیر سورۃ عبس۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۴۰ء
(ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۶۸۔ ــــــــ تفسیر سورۃ العصر۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۷ء
(ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۶۹۔ انشاء اللہ، مولوی محمد، محمد داؤد لاہوری۔ فاتحۃ العلوم ترجمہ اردو (تفسیر سورۃ فاتحہ۔ جزاول تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی (م ۶۰۶ھ)۔ لاہور: حمیدیہ اسٹیم پریس۔ ۱۹۰۲ء۔

۷۰۔ انوار الحق علوی، مولانا۔ الناموس الفضل فی تفسیر سورۂ مزمّل۔ لاہور: اورینٹل کالج۔ ۱۹۳۰ء

۷۱۔ ــــــــ نور الحق فی تفسیر الفلق۔ لاہور: اورینٹل کالج۔ ۱۹۳۰ء

۷۲۔ انوار الحق قاسمی۔ انوار القرآن۔ تفسیر سورۃ فاتحہ۔ لاہور: اتحاد پریس۔ ۱۹۳۹ء۔

۷۳۔ انیس احمد۔ آسان ترجمہ سورۂ کوثر۔ لاہور: آرٹ پریس۔ ۱۹۶۵ء۔

۷۴۔ ایوب زاہدی۔ مولانا محمد۔ تفسیر سورۃ والتین و سورۃ العصر۔ کراچی:

۷۵۔ بدر الدین فاروقی۔ تفسیر سورۃ العصر (ترجمہ تفسیر محمد عبدہٗ) (مخزونہ کتب خانہ امین منزل۔ حیدر آباد۔ دکن)۔

۷۶۔ بشیر احمد ازہر میرٹھی۔ مفتاح القرآن (تفسیر سورۃ فاتحہ)۔ مکرم پور: ۱۹۶۸ء۔

۷۷۔ بشیر الدین محمود احمد، مرزا (احمدی)۔ تفسیر سورۂ کہف۔ قادیان: دفتر

toobaa-elibrary.blogspot.com

تحریک جدید۔

۷۸۔ ________ تفسیر سورۂ کہف ۔ گوجرانوالہ:۔ مکتبہ امین آباد۔
(تفسیر سورۂ کہف، تعبیر نامہ خواب کے انداز میں ہے۔ مصنف نے حقائق سے زیادہ کشف و رؤیا کی جانب زیادہ زور دیا ہے۔ کچھ تفسیری معلومات بھی شامل ہیں)۔

۷۹۔ بزمی، خالد۔ افہام القرآن ۔ سورۂ آل عمران اور سورۂ نسا کا اُردو ترجمہ و تفسیر لاہور: بُک ورلڈ ۔ ۱۹۶۵ء (ص ۲۶۳)۔

۸۰۔ بوعلی سینا، شیخ الرئیس۔ تفسیر سورۂ اخلاص ۔ اُردو ترجمہ از مولوی عبدالاحد۔ ۱۹۰۵ء۔ (اس کا قلمی نسخہ اسلام اللہ صوفی اکبر آبادی کے کتب خانہ میں ہے)۔

۸۱۔ تمنّا عمادی۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ کراچی: خاتونِ پاکستان ۔ ۱۳۸۴ھ۔

۸۲۔ ثناء اللہ امرتسری، مولانا ابوالوفا۔ تفسیر سورۂ یوسف و تحریف بائبل۔ (مترجمہ)۔ امرتسر: ثنائی برقی پریس ۔ ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۴ء۔

۸۳۔ جمال الدین حیدر۔ تفسیر القرآن ابتدائی سورتوں کی ۔ آگرہ: مفید عام پریس۔

۸۴۔ حسام الدین محمّد فاضل، علامہ ۔ تفسیر فاضل ۔ تفسیر تعوذ و تسمیہ ۔ حیدرآباد دکن: جلالیہ پریس ۔ ۱۳۶۱ھ۔ (فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق کراچی)۔ جلد ۔ ۲۔

۸۵۔ ________ تفسیر فاضل سورۂ فاتحہ ۔ حیدرآباد دکن: جلالیہ پریس۔ ۱۳۶۱ھ۔

۸۶۔ حسن علی ملک ۔ احسن القصص ۔ تفسیر سورۂ یوسف مع ترجمہ ۔ لاہور: رفیق عام پریس ۔ ۱۹۲۵ء۔

۸۷۔ ________ تفسیر سورۂ اخلاص ۔ لاہور: مسلم پرنٹنگ پریس۔ ۱۹۳۹ء (کتاب عجائبات قرآن میں شامل ہے)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۸۔ حسین فقیر، مولوی۔شرح الصدر تفسیر سورۃ القدر مع ترجمہ۔ دہلی: ۱۹۰۳ء۔

۸۹۔ حکیم، سید۔تفسیر الجواہر الفرید فی سورۃ توحید۔ (سورۂ اخلاص)۔ مراد آباد: افضل المطابع۔ ۱۳۲۸ھ۔ (فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق، کراچی)

۹۰۔ حمد اللہ صدیقی۔تفسیر سورۂ اخلاص۔ (حوالہ فہرست صدیق بک ڈپو لکھنؤ)۔

۹۱۔ حمید الدین ناگوری، شیخ۔تفسیر سورۃ والضحیٰ۔ لاہور: اللہ والے کی قومی دکان۔ ص ۵۳۔

۹۲۔ خالد بزمی۔افہام القرآن۔ سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء کا اردو ترجمہ و تفسیر۔لاہور: بک ورلڈ۔ ۱۹۶۵ء۔

۹۳۔ خدا بخش۔تفسیر سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص۔ حیدر آباد: مقنن پریس۔

۹۴۔ خلیق احمد، حافظ مفتی، صدر خطیب ریاست جوناگڑھ۔سورۂ کہف مترجم مع شرح و فوائد۔ ۱۹۴۴ء۔

۹۵۔ داؤد، محمد (نظر ثانی مولوی محمد انشاء اللہ خاں)۔فاتحۃ العلوم یعنی ترجمہ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: حمیدیہ اسٹیم پریس۔ ۱۹۰۷ء۔
(تفسیر کبیر جلد اول از امام فخر الدین رازی۔ م ۶۰۶ھ۔ اردو ترجمہ)
نوٹ: مولوی انشاء اللہ لاہوری نے بھی اس کا ترجمہ کیا ہے۔

۹۶۔ داؤد، محمد۔تفسیر داؤدی (سورۃ الطارق)۔ لاہور: کھوکھر پبلشرز۔ ص ۹۸۔

۹۷۔ ــــــــــ تفسیر داؤدی (سورۂ انشقاق)۔ لاہور: کھوکھر پبلشرز۔ ص ۲۳۲۔

۹۸۔ دل محمد، خواجہ۔تفسیر سورۂ فاتحہ۔لاہور: ۱۹۴۷ء۔

۹۹۔ دیدار علی شاہ پوری۔تفسیر سورۂ فاتحہ۔ میزان الادیان۔ تفسیر القرآن۔ لاہور: ۱۹۲۷ء۔ ۲ جلد۔

۱۰۰۔ ذوالفقار احمد نقوی بھوپالی، مولوی۔تکملہ تفسیر ترجمان القرآن

toobaa-elibrary.blogspot.com

بلطائف البیان (سورۂ مریم تا سورۂ تحریم) ۔ آگرہ: مفید عام پریس۔

۱۰۱۔ تفسیر سورۂ البلد۔ آگرہ: مفید عام پریس۔

۱۰۲۔ ______ تفسیر القرآن (تفسیر سورۃ البقر)۔ سورۂ بقر کی تبلیغی تفسیر۔ لکھنؤ: صدیق بک ڈپو۔

۱۰۳۔ رانی گل بیگم۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ لاہور: اورینٹل کالج میگزین۔ ۱۹۳۳ء (مخزونہ کتاب خانہ پروفیسر شیرانی۔ لاہور)۔

۱۰۴۔ رحیم الدین، محمد۔ سورۂ فاتحہ، والعصر، الم تر تا والناس۔ بارہ چارٹوں کی صورت میں۔ حیدر آباد دکن: انتظامی پریس۔

۱۰۵۔ رحیم بخش خاں بہادر، حاجی۔ موزِ سورۂ الکہف۔ لاہور: حجازی پریس۔

۱۰۶۔ رحیم بخش خان بہادر، حاجی۔ حروف مقطعات کے اشارات وکنایات۔ لاہور: فیروز پرنٹنگ۔

۱۰۷۔ رفیع الدین محدث دہلوی، شاہ۔ تفسیر رفیعی (سورۂ بقر)۔ لاہور: مطبع نقشبندی ۱۲۷۲ھ/ ۱۸۵۵ء (سید نجف علی نے شاہ صاحب سے پڑھ کر تحریر کی اور شاہ صاحب نے نظر ثانی فرمائی، خواجہ یعقوب چرخی کی فارسی تفسیر حاشیہ پر چھپی ہے)۔

۱۰۸۔ زاہد الحسینی، قاضی محمد۔ درس سورۂ فاتحہ (سورۂ فاتحہ کی تفسیر درس کی شکل میں) کیمبل پور: دار الارشاد۔

۱۰۹۔ ______ تفسیر تعلیم القرآن (سورۂ بقر و سورۂ نساء)۔ کیمبل پور: دار الارشاد۔

۱۱۰۔ زاہد القادری، مولانا۔ قرآن، آسان تفسیر پارہ ۱ تا ۵ مع اردو ترجمہ۔ دہلی: خواجہ بک ڈپو۔ ۱۹۲۷ء۔ معارف القرآن (تفسیر سورۃ العصر)۔ دہلی: بلال پریس۔ ۱۹۲۵ء۔

۱۱۱۔ زور آور الدین، نواب اور وقار الدین، نواب۔ رفیق المسلمین (تفسیر سورۂ یٰسٓ)۔ دہلی: جید برقی پریس۔

۱۱۲۔ سپہ دار خاں دہلوی، محمد۔ مظہر علوم معروف بہ تفسیر ھود۔ دہلی: مجتبائی پریس۔ ۱۳۱۰ھ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۱۳۔ سعادت اللہ خاں، محمد۔ لوامع البیان (تفسیر النبا۔ النازعات)۔ حیدر آباد دکن کریمی پریس۔ ۱۳۴۵ھ۔

۱۱۴۔ سعید احمد خاں۔ تفسیر سورۂ آلِ عمران (برائے طلبہ بی۔اے سال اول)۔ لاہور: شیخ غلام حسین اینڈ سنز۔ ۱۳۸۳ھ۔

۱۱۵۔ سعید شبلی، محمد۔ تفسیر الرحمٰن۔ مکتسر ضلع فیروز پور: رسالہ شریعت۔

۱۱۶۔ سلطان محمد خاں پادری۔ سلطان التفاسیر (سورۂ فاتحہ تفسیر)۔ لاہور: مرکنٹائل پریس۔ ۱۹۲۹ء۔

۱۱۷۔ سلمان منصور پوری، قاضی محمد سلیمان۔ الجمال والکمال مع اردو ترجمہ وتفسیر سورۂ یوسف۔ لاہور: اسلامیہ اسٹیم پریس۔ ۱۳۴۱ھ۔

اشاعتِ دیگر: مع مقدمہ غلام رسول مہر۔ لاہور: مکتبہ رحمانیہ۔ ۱۹۶۲ء۔ نیا ایڈیشن۔

۱۱۸۔ سلیمان ڈومیلوی، محمد۔ تحقیق انیق فی قصہ یوسف الصدیق۔ سیالکوٹ: ۱۹۱۰ء۔

۱۱۹۔ سید احمد، مولوی۔ تفسیر سورۂ یٰسٓ۔ (مطبوعہ) (مخزونہ کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق، کراچی)۔

۱۲۰۔ سید احمد، مولوی اور عبدالحی، مولانا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ کلکتہ: مطبع بدر علی۔ ۱۲۳۶ھ (ص ۴۵) (اس کتاب کا مخطوطہ ادارۂ ادبیات اُردو حیدر آباد دکن میں موجود ہے۔ بحوالہ تذکرۂ اُردو مخطوطات از ڈاکٹر زور)۔

۱۲۱۔ سید احمد خاں، سر۔ تفسیر سورۃ البروج۔ لاہور: مصطفائی پریس۔

۱۲۲۔ سید احمد شہید۔ تفسیر سورۂ فاتحہ مع ترجمہ۔ کراچی: ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۳ء۔ (بار اول مولوی بدر علی کے مطبع مدراس میں، ۱۲۳۷ھ میں طبع ہوئی)۔

۱۲۳۔ سید محمد اشرفی جیلانی، علامہ ابوالمحامد۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ الہ آباد، پاسبان۔ ۱۹۶۲ء۔

۱۲۴۔ سید محمود، علامہ۔ تفسیر سورۂ والعصر۔ دہلی: رسالہ پیشوا۔ ۱۹۳۰ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۲۵۔ شائق احمد عثمانی۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ کراچی: علمی مرکز۔ ۱۹۵۳ء۔

۱۲۶۔ ________ تفسیر سورۂ الملک، الدہر، النباء، البلد، العٰدیات۔ کلکتہ۔ عصر جدید، ۱۹۳۰ء۔

۱۲۷۔ شبیر احمد عثمانی دیوبندی، مولانا۔ تفسیر سورۃ الحجرات۔ دیوبند: مکتبہ دار التبلیغ۔ ۱۹۳۲ء۔

۱۲۸۔ شفق عماد پوری، مولانا۔ کنز المعانی (تفسیر سورۃ الفاتحہ)۔ لاہور: ۱۹۲۳ء

۱۲۹۔ شمس الدین نقشبندی مجددی میرٹھی۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: انارکلی پرنٹنگ پریس۔

۱۳۰۔ شمس اللہ قادری حیدر آبادی، حکیم سید۔ تفسیر الجواہر الفرید فی سورۃ التوحید (سورۂ اخلاص)۔ مراد آباد: افضل المطابع۔ ۱۳۲۸ھ۔

۱۳۱۔ شیخ حسین۔ محب الاتقیا تفسیر سورۂ رحمٰن۔ قلمی (مخزونہ کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق، کراچی)۔

۱۳۲۔ صدر الدین، مولانا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: احمدیہ انجمن اشاعت اسلام۔ ص ۷۶۔

۱۳۳۔ صدیق حسن خاں، نواب۔ تذکیر الکل بتفسیر الفاتحہ واربع قُل۔ آگرہ: مفید عام پریس۔

۱۳۴۔ طاہر قادری، محمد۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ لاہور: مکتبہ جدید۔ ۱۹۵۵ء۔

۱۳۵۔ طاہر قاسمی، محمد۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ کراچی: مکتبہ ادب جدید۔

۱۳۶۔ ________ التعوذ فی الاسلام۔ دیوبند: مطبع قاسمی۔ ۱۳۵۴ھ/ ۱۹۳۵ء (رسالہ نور الفلق و رسالہ نور میں شامل ہے)۔

۱۳۷۔ ظفر علی، مولانا۔ تفسیر غلبۂ روم (تفسیر سورۂ روم)۔ لاہور: انجمن حمایت اسلام۔ (ص ۲۴۲)۔

۱۳۸۔ ظہور احمد وحشی۔ سراج المبین (تفسیر سورۂ یٰسین)۔ حیدر آباد: اعظم اسٹیم پریس۔ ۱۹۳۹ء۔

۱۳۹۔ ظہور علی بن حیدر علی۔ تفسیر القرآن۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۴۰۔ عابد انصاری - آسان تفسیر (پارۂ عم کی آخری دس سورتوں کی تفسیر مع معانی مفردات)۔ حیدر آباد دکن: مکتبہ نشاۃ الثانیہ - ۱۹۵۶ء۔

۱۴۱۔ عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ - ملتان: رحیمیہ کتب خانہ۔

۱۴۲۔ عبد الاحد - ذخیرۂ عقبیٰ (تفسیر سورۃ والانشراح) - ۱۳۲۵ھ (حوالہ کتب خانہ آصفیہ - حیدر آباد)۔

۱۴۳۔ عبد الباری ندوی فرنگی محلی، مولانا۔ تفسیر سورہ والعصر المسمیٰ بہ نظام صلاح و اصلاح - کراچی: مشہور آفسٹ لیتھو پریس - ۱۹۶۲ء۔

۱۴۴۔ عبد الصبیر سیوہاروی، مولانا۔ اسرار التنزیل فی تفسیر سورہ فیل - ۱۳۵۰ھ (حوالہ تاریخ التفسیر از صارم)۔

۱۴۵۔ عبد الجلیل نعمانی مصطفیٰ آبادی۔ الفوز العظیم (تفسیر سورۂ یٰس والصّٰفّٰت وص)۔ حیدر آباد دکن: اقبال دکن پریس - ۱۳۲۶ھ۔

۱۴۶۔ عبد الحکیم دہلوی، حکیم، بن عبد الرحیم - فاتحۃ الحکیم (تفسیر سورۂ فاتحہ)۔ بمبئی: مطبع محمدی - ۱۸۷۱ء۔

۱۴۷۔ ________ حسن یوسف (تفسیر سورۂ یوسف)۔ لکھنؤ: ۱۹۳۲ء۔

۱۴۸۔ عبد الحکیم لکھنوی، حکیم محمد، ابن حکیم کاظم علی - تفسیر سورۂ یوسف - (حوالہ فہرست صدیق بکڈپو)۔

۱۴۹۔ عبد الحکیم خاں۔ ذکر الحکیم نمبر ۲ - یعنی تفسیر سورۂ الحمد - آگرہ: ۱۸۹۷ء۔

۱۵۰۔ عبد الحیٔ فاروقی، خواجہ محمد (سابق استاد جامعہ ملیہ دہلی)۔ الخلافت الکبریٰ تفسیر سورۂ بقر - علی گڑھ

۱۵۱۔ ________ فیض عام پریس - ۱۳۴۰ھ (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصہ)۔

۱۵۱-الف ________ بیان تفسیر سورۂ آل عمران (مع ترجمہ) - علی گڑھ: محمدی پریس - ۱۹۲۰ء (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصہ)

۱۵۲۔ ________ بصائر (بنی اسرائیل) سے متعلق آیات کی تفسیر) دہلی: جامعہ اسلامیہ - ۱۹۳۶ء - (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا

toobaa-elibrary.blogspot.com

ایک حصّہ)۔

۱۵۳۔ ________ سبیل الرشاد (تفسیر سورۂ حجرات) ۔ علی گڑھ: فیض عام پریس ۔ ۱۹۰۹ء ۔ (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا حصّہ)۔

۱۵۴۔ ________ برہان (تفسیر سورۂ نور) ۔ دہلی: محبوب المطابع ۔ ۱۹۲۰ء ۔ (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصّہ)۔

۱۵۵۔ ________ الصراط المستقیم (تفسیر سورہ و انفال و توبہ) علی گڑھ:۔ مفید عام پریس ۔ ۱۹۲۰ء ۔ (تفسیر الفُرقان فی معارف القرآن کا حصہ)۔

۱۵۶۔ ________ سُبُل السّلام (تفسیر سورہ مجادلہ سے التحریم تک) دہلی: جامعہ ملیہ ۔ (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصہ)۔

۱۵۷۔ ________ عبرت (تفسیر سورہ یوسف) ۔ جامعہ اسلامیہ: ۱۹۲۶ء/۱۳۴۵ھ ۔ (تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصہ)۔

۱۵۸۔ عبد الرحمٰن، ابو القاسم محمّد ۔ تفسیر سورۃ الاخلاص والفلق از بوعلی سینا کا اُردو ترجمہ وتفسیر ۔ ۱۸۹۴ء۔

۱۵۹۔ عبد الرحیم ۔ تفسیر سورۃ النور ۔ حیدر آباد دکن: ۱۹۳۱ء۔

۱۶۰۔ عبد الرحیم پشاوری، مولانا ۔ تفسیر معوذتین ۔ لاہور: الہلال بک ایجنسی۔ ۱۹۳۱ء ۔ (حافظ ابن قیم کے رسالہ کا ترجمہ)۔

۱۶۱۔ عبد الرزاق ملیح آبادی ۔ تفسیر سورۂ کوثر ۔ لاہور: الہلال بک ایجنسی۔ ۱۹۲۷ء۔

۱۶۲۔ عبد السّتار محدث دہلوی ۔ تفسیر سورۂ فاتحہ ۔ (بحوالہ فہرست پنجاب پبلک لائبریری ۔ لاہور)۔

۱۶۳۔ ________ اکرام محمّدی (تفسیر سورہ الضحیٰ) (پنجابی کے ساتھ زیر متن اُردو ترجمہ) ۔ لاہور: ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۶۴۔ عبدالسلام قدوائی ندوی۔ روح القرآن (تفسیر سورۂ بقر)۔ نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ ۱۹۸۰ء (ص ۴۰۳)۔

۱۶۵۔ عبدالصمد صارم الازہری ، مولوی۔ الدرا لمکنون فی تفسیر الماعون۔ ۱۳۵۴ھ۔ انوارالرحمن۔ لاہور: ادارۂ علمیہ۔

۱۶۶۔ عبدالصمد احمد فاروقی قادری چشتی۔ تفسیر سورہ فاتحہ۔ کراچی: جاوید پریس۔ ۱۹۶۷ء۔

۱۶۷۔ عبدالعزیز ابی محمد ابن حاجی محمود۔ تفسیر کلام علام الغیوب فی احوال یوسف ابن یعقوب یا تفسیر احسن الکلام فی احوال قصہ یوسف علیہ السلام۔ لاہور: مطبع اسلامی۔ ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء۔

۱۶۸۔ عبدالغفار۔ حفاظت خود اختیاری (تفسیر تعوذ)۔ حیدرآباد دکن: اعظم پریس۔

۱۶۹۔ عبدالغفور بخاری مشکوٰۃ الموحدین (تفسیر سورہ فاتحہ)۔ مسودہ قلمی۔ ۱۳۰۵ھ۔ (مخزونہ کتب خانہ فیلسوف جنگ۔ حیدرآباد، دکن)

۱۷۰۔ عبدالغنی شاہ۔ فضائل بسم اللہ مع تفسیر قل ہو اللہ۔ مطبوعہ لکھنؤ ۱۸۶۴ء۔

۱۷۱۔ عبدالقادر، محمد (سجادہ نشین نواب محمد قطب الدین خاں دہلوی)۔ ذخیرۂ عقبیٰ معروف تفسیر سورۃ الانشراح۔ دہلی: افضل المطابع۔ ۱۲۲۵ھ/۱۹۰۸ء۔

۱۷۲۔ عبدالقادر جان ہزاروی۔ تفسیر سورہ والعصر۔ امرتسر۔ ۱۹۲۳ء۔

۱۷۳۔ ________ تفریح جنان فی تفسیر ام القرآن۔ لاہور:۔ ۱۹۳۶ء۔

۱۷۴۔ عبدالقدیر صدیقی (سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)۔ تفسیر سورہ فاتحہ۔ حیدرآباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ۔

۱۷۵۔ عبداللطیف بہاولپوری، مولوی۔ تفسیر البشریٰ للیاسین (تفسیر سورۂ یاسین)۔ ربوہ: عبداللطیف بہاولپوری۔ ۱۹۳۵ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳ حصّے (ص ۳۵۴)۔

۱۷۶۔ ______ دستور الارتقا (بنی اسرائیل)۔ ربوہ: ۱۹۳۵ء۔

۱۷۷۔ عبداللطیف، محمّد۔ احسن القصص معروف بہ سورۂ یوسف۔ دہلی: مطبع انصاری۔ ۱۳۱۰ھ۔

۱۷۸۔ عبداللطیف افغانی اکبرآبادی۔ دستور الارتقا (تفسیر سورۂ الاسریٰ)۔ آگرہ: آگرہ اخبار پریس۔ ۱۹۳۰ء۔

۱۷۹۔ ______ تفسیر کلام ربانی (مختلف سورتوں کی تفسیر)۔ آگرہ: ۱۹۳۰ء۔

۱۸۰۔ عبداللہ، مولوی سیّد حاجی (ولد سیّد بہادر علی)۔ تفسیر مقبول۔ (سورۂ یٰسٓ، الرحمٰن، الواقعہ، تبارک الذی، نوح، الجن، المزمّل)۔ بمبئی: احمدی پریس۔ ۱۳۵۹ھ۔

۱۸۱۔ عبداللہ شاہ نقشبندی حیدرآبادی، مولانا سید ابوالحسنات۔ یوسف نامہ (تفسیر سورۂ یوسف)۔ حیدرآباد دکن۔ تاج پریس۔ ۱۳۴۸ھ۔

۱۸۲۔ عبداللہ، محمّد (ولد ہاشم علی امرتسری)۔ راہ و رسم منزلہا (تفسیر سورۂ مزمل)۔ امرتسر: وزیر ہند پریس۔

۱۸۳۔ عبداللہ قادیانی، محمّد۔ تفسیر آسمانی سبعًا من المثانی۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ قادیان: ۱۹۱۱ء۔

۱۸۴۔ عبدالوحید عبدالمجید (ایڈیٹر اہل حدیث سوہدرہ) تفسیر سورۂ فاتحہ۔ گوجرانوالہ: مکتبہ نعیمہ۔

۱۸۵۔ عبدالہادی، مولوی۔ تفسیر سورۃ القدر (حوالہ کتب خانہ امین منزل۔ حیدرآباد دکن)۔

۱۸۶۔ عبید الرحمٰن رحمانی (استاذ جامع دار السلام عمرآباد) اُردو ترجمہ و تفسیر جواہر (سورہ بقرہ)۔ دیوبند: بیت الحکمت۔ ۱۹۳۸ء (شیخ طنطاوی جوہری۔ م۔ ۱۹۴۰ء کی تفسیر کا اُردو ترجمہ)۔

۱۸۷۔ عبدالرحیم پشاوری، مولانا۔ تفسیر سورۃ النور۔ حیدرآباد دکن: مکتبہ علمیہ۔ ۱۹۳۱ء (امام ابن تیمیہ کی تفسیر کا ترجمہ)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۸۸۔ عبید اللہ سندھی، مولانا ۔ جنگِ انقلاب (تفسیر سورۂ انفال کی انقلابی تفسیر) ۔ لاہور : شیخ غلام علی ۔ ۱۹۵۵ء۔

۱۸۹۔ ———— دستورِ انقلاب (تفسیر سورۂ المزمل اور سورہ المدثر کی حکیمانہ تشریح) مرتبہ شیخ بشیر احمد لدھیانوی ۔ دیوبند : بیت الحکمت ۔ ۱۹۴۶ء۔

۱۹۰۔ ———— عنوان انقلاب (تفسیر سورۂ فتح) مرتبہ شیخ بشیر احمد لدھیانوی دیوبند : مکتبہ بیت الحکمت ۔ ص ۱۴۳۔

۱۹۱۔ ———— قرآنی دستورِ انقلاب (تشریح سورۂ مزمل وکوثر) ۔ مرتبہ بشیر احمد شیخ ۔ لاہور : مکتبہ بیت الحکمت ۔ ص ۲۰۷۔

۱۹۲۔ عثمان جالندھری، شیخ ۔ تفسیر سورۂ رحمٰن ۔ لاہور : اللہ والے کی قومی دکان۔

۱۹۳۔ عسکری، حکیم سید محمد ۔ نور مبین تفسیر سورۂ یٰسٓ ۔ کانپور : ۱۸۹۹ء۔

۱۹۴۔ عزیز الدین شاہ میر عالم الحسینی قادری نقشبندی ۔ چراغ ابدی (چراغ ہدایت) جو صرف پارہ عم اور سورۂ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ۔ تکمیل ۲۲ شوال ۱۲۴۶ھ۔

۱۹۵۔ عطاء الرحمٰن صدیقی ۔ زبدۃ البیان اذکار محبوب کنعان ۔ تفسیر سورۂ یوسف دہلی : ۱۹۲۴ء۔

۱۹۶۔ عماد الدین ۔ تفسیر محمدی (ترجمہ تفسیر ابن کثیر) ۔ دہلی : ۱۹۰۳ء۔

۱۹۷۔ عنایت اللہ اثری گجراتی اہل حدیث ۔ تفسیر العبس فی تفسیر سورۂ عبس ۔

۱۹۸۔ عین الحق پھلواری شاہ ۔ تفسیر سورۂ قٓ ۔ ۱۹۳۸ء (احمد حبیب ندوی نے شائع کی)۔

۱۹۹۔ غلام احمد ربانی (احمدی) تفسیر سورۂ والعصر وفاتحہ ۔ ۱۳۲۱ھ ۔ (مرزا صاحب کی ۸۰ کے قریب تصانیف میں قرآن کریم کی آیات وسور کے ترجمے و تفسیر کا بیشتر حصہ "خزینۃ العرفان" کے نام سے دس جلدوں میں قادیان سے شائع ہو چکا ہے)۔

۲۰۰۔ غلام احمد قادیانی، مرزا ۔ خزینۃ المعارف تفسیر سورۂ فاتحہ ۔ ربوہ : (قادیان) جلد اول ۔ ادارۃ المصنفین ۔ (ص ۳۸۲) (محمد فضل چنگیزی نے براہین احمدیہ اور کرامات الصادقین سے اخذ کر کے مرتب کی ہے)

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۰۱۔ ______ تفسیر سورۂ بقر۔ ربوہ: ادارۃ المصنفین ۔ (ص ۔۲۹)

۲۰۲۔ غلام دستگیر رشید۔ تعلیم القرآن (سورۂ فاتحہ اور سورۂ الناس سے سورۂ الضحیٰ تک ۲۱ سورتوں کی تفسیر)۔ حیدر آباد دکن: ادارۂ اشاعت اسلامیات۔ ۱۹۴۶ء۔

۲۰۳۔ غلام ربّانی (نائب مدیر زمیندار)۔ تفسیر سورۂ اخلاص ۔ لاہور: اسلامیہ اسٹیم پریس۔ ۱۳۴۴ھ۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ ۔ م ۷۲۰ھ کی تفسیر کا اردو ترجمہ)۔

۲۰۴۔ غلام رسول، مولوی (قلعہ میہان سنگھ)۔ تفسیر سورۂ فاتحہ ۔ (صوفیانہ رنگ کی تفسیر) (سیارہ ڈائجسٹ لاہور قرآن نمبر)۔

۲۰۵۔ غلام محمدؐ، مولانا (کوٹ اسحاق)۔ تفسیر کلام الرحمٰن من سورۃ الملک الیٰ آخر قرآن ۔ لاہور: مرکنٹائل پریس۔ ۱۹۰۳ء۔ (ترجمہ زیر متن "کنز الایمان از مولانا احمد رضا خاں)۔

۲۰۶۔ غلام محمدؐ غوث حنفی (رئیس ترخیاپلی ۔ مدراس)۔ منتہی الموعظہ المعروف تفسیر سورہ اذا زلزلہ ۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور ۔ ۱۹۲۳ء۔

۲۰۷۔ ______ مطلع البدر فی تفسیر سورۃ العصر ۔ دہلی: میور پریس ۔ ۱۸۹۹ء۔

۲۰۸۔ ______ تفسیر سورۂ یٰسٓ و تبارک الذی ۔ حیدر آباد دکن:

۲۰۹۔ ______ عمدۃ البیان مع ضمیمہ قال اللہ و قال الرسول (پچیسویں سورۃ الفرقان کی آیات ۶۴ سے ۷۶ تک کا ترجمہ و تفسیر مع ضمیمہ تشریح قال اللہ و قال الرسول)۔ دہلی: ۱۸۹۳ء۔

۲۱۰۔ ______ سلسلۃ المرجان ۔ جلد اول ۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔ ۱۹۰۸ء (تفسیر ام الکتاب اور سورۂ نساء ۔ سورۂ فاتحہ کی تفسیر کے ساتھ قرآن شریف کے رسم الخط کی بھی بحث ہے)۔

۲۱۱۔ ______ نشر المرجان ۔ جلد دوم ۔ حیدر آباد دکن: اشاعت العلوم ۔ (سورۂ مائدہ سے سورۂ براۃ (التوبہ) تک مع بحث رسم الخط قرآن)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۱۲۔ فراہی، حمید الدین، علامہ۔ تفسیر سورۃ التین۔ عربی اردو (حوالہ مصنفین اردو، حالی کتاب گھر۔ دہلی)۔

۲۱۳۔ ________ تفسیر سورۃ الکافرون اردو۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۸ء۔

۲۱۴۔ ________ تفسیر سورۃ اللہب اردو۔ سرائے امیر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۸ء۔

۲۱۵۔ ________ تفسیر سورۃ اخلاص اردو۔ اعظم گڑھ: دار المصنفین۔ ۱۹۴۱ء۔

۲۱۶۔ ________ تفسیر سورۃ الکافرون۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۸ء۔

۲۱۷۔ ________ تفسیر سورۃ لہب۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۸ء (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۲۱۸۔ ________ تفسیر سورۃ الکوثر۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۳۷ء (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۲۱۹۔ ________ تفسیر القرآن: آلِ عمران تک۔ لاہور: دار الاشاعت اسلامیہ۔ ۱۹۶۷ء۔ جلد اول۔

۲۲۰۔ ________ تفسیر سورۃ اخلاص۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۴۱ء (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۲۲۱۔ ________ تفسیر سورۃ ذاریات۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ۔ ۱۹۵۷ء (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہیؒ)

۲۲۲۔ ________ تفسیر سورۃ القیامۃ۔ والتین۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہیؒ)۔

۲۲۳۔ ________ تفسیر اقسام القرآن۔ سرائے میر اعظم گڑھ: مکتبہ حمیدیہ — (ترجمہ تفسیر عربی از حمید الدین فراہی)۔

۲۲۴۔ ________ ترجمہ مجموعہ تفاسیر از مولانا امین احسن اصلاحی۔ لاہور: مکتبہ

toobaa-elibrary.blogspot.com

جماعت اسلامی - ۱۹۵۵ء (مولانا حمید الدین فراہی نے چند تفاسیر سور و اصول تفسیر پر عربی میں لکھی تھیں اس کا یہ ترجمہ ہے۔ اس میں مقدمہ تفسیر بسم اللہ، تفسیر سورۃ فاتحہ، الذاریات، القیامۃ، التحریم، عبس، الشمس، التین، العصر، الفیل، الکوثر، الکافرون، اللہب، الاخلاص شامل ہیں)۔

۲۲۵۔ فرمان علی۔ ہفت سورہ مع ترجمہ و تفسیر۔ حیدر آباد دکن: مطبع حیدری۔

۲۲۶۔ فضل الرحمٰن انصاری القادری، محمد۔ قرآن حکیم کا عمرانی فلسفہ (تفسیر سورۂ یوسف)۔ کراچی: ورلڈ فیڈریشن آف اسلامک مشنز۔ اسلامک سنٹر۔ ص ۲۴۔

۲۲۷۔ فیروز الدین ڈسکوی، مولوی محمد۔ تفسیر فیروزی۔ پارۂ عم کے آخری حصہ (سورۃ القدر سے والناس تک) کی تفسیر۔ سیالکوٹ ۱۹۰۱ء۔

۲۲۸۔ فیروز الدین ڈسکوی، مولوی محمد۔ سورۃ الرحمٰن کی نادر تفسیر (سورہ الرحمٰن کی مفصل تفسیر۔ اس کی طرز تحریر کا سابقہ الہامیہ کے ساتھ مقابلہ اور حل لغات) سیالکوٹ: مطبع مفید عام۔ بار اول:

۲۲۹۔ فیروز الدین ڈسکوی، مولوی محمد۔ تفسیر سورۂ والضحیٰ (منظوم)۔ لاہور: مفید عام پریس۔ ۱۳۲۰ھ (پنجابی منظوم ترجمہ کے ہمراہ تحت اللفظ اردو ترجمہ مع مختصر تفسیر فیروزی برحاشیہ)۔

۲۳۰۔ فیض احمد اویسی، محمد۔ فیوض الرحمٰن (تفسیر سورۂ فاتحہ)۔ سیالکوٹ: اعجاز آرٹ پریس۔ ۱۹۶۳ء (ترجمہ تفسیر روح البیان از شیخ اسمٰعیل حقی۔ م ۱۱۲۷ھ)

۲۳۱۔ فیض الرحمٰن۔ تفسیر سورہ رحمان۔ حیدر آباد دکن: مطبع حیدری۔

۲۳۲۔ قاسم نانوتوی، مولانا محمد۔ تفسیر معوذتین (سورۂ فلق والناس)۔ ۱۹۶۷ء۔ (عربی ترجمہ دیوبند سے قاری محمد طیب کے مقدمہ کے ساتھ شائع ہوا ہے)۔

۲۳۳۔ قربان علی۔ ہفت سورہ مع ترجمہ و تفسیر۔ حیدر آباد دکن: مطبع حیدری (مرتبہ محمد عالم مختار حق جھگیاں ناگرہ۔ لاہور)۔

۲۳۴۔ کمال الدین، خواجہ۔ مبلغ اسلام۔ جہد للبقا (فیوضات سورۃ فاتحہ) لاہور: دین محمدی پریس۔ ۱۹۲۸ء۔

۲۳۵۔ لطف اللہ لکھنوی، مولوی مظہر العجائب (تفسیر سورہ فاتحہ)۔ مطبع صدیقی،

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۲۱۳ھ۔

۲۳۶۔ محمد ادریس کاندھلوی، مولانا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: ادارۂ تبلیغ اسلام۔ ۱۹۵۶ء۔

۲۳۷۔ محمد حسین، سید۔ مترجم۔ تفسیر تنویر البیان۔ فتح اللہ کاشانی کی تفسیر خلاصۃ المنہج کا اردو ترجمہ۔ ۱۸۹۵ء۔

۲۳۸۔ مراد اللہ انصاری قادری نقشبندی سنبھلی۔ خدا کی نعمت معروف بہ تفسیر مرادیہ تفسیر پارۂ عم مع ترجمہ سورۂ فاتحہ۔ بمبئی: مطبع کریمی۔ ۱۳۱۰ھ۔

۲۳۹۔ محمد زاہد بن قاضی غلام جیلانی۔ آسان تفسیر (سورۂ بقر، سورۂ آل عمران، سورۃ النساء)۔ اٹک: دار الارشاد۔

۲۴۰۔ ——— مجموعہ درس قرآن۔ (۱۷ جلدیں مرتب ہو چکی ہیں جس میں ۵ جلدیں طبع ہو چکی ہیں)۔ اٹک: دار الارشاد۔

۲۴۱۔ محمد شاہ، سید، بن حسن شاہ رامپوری۔ تفسیر سورۃ العصر۔

۲۴۲۔ محمد شاہ قادری، سید۔ تفسیر النقرآن (سورۂ فاتحہ)۔ حیدر آباد دکن۔ محمودیہ مشن پریس۔

۲۴۳۔ محمد صاحب جوناگڑھی، مولانا۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ جوناگڑھ: مکتبۂ شعیب۔

۲۴۴۔ محمد صاحب جوناگڑھی، مولانا۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ جوناگڑھ: مکتبۂ شعیب۔

۲۴۵۔ محمد عبدہ مصری، علامہ۔ تفسیر سورۂ فاتحہ اردو ترجمہ ظہور احمد۔ میرٹھ: دفتر رسالہ اسوۂ حسنہ۔ ۱۹۱۵ء۔

۲۴۶۔ محمد علی (احمدی لاہوری) مولانا۔ بست سورہ (ترجمہ شاہ عبد القادر)۔ آگرہ: (حاشیہ پر تفسیر جلالین کا اردو ترجمہ، فوائد مع ترکیب عملیات)۔

۲۴۷۔ محمد علی چاندپوری۔ بستان التفاسیر۔ ترجمہ فتح العزیز (سورۂ بقر تا آیت ۸۴) دہلی: ۱۸۹۴ء۔

۲۴۸۔ محمد عمر الحسینی المتخلص بہ خلیق۔ تفسیر قادری المعروف باسم تاریخی کشف القلوب (۱۳۱۹ھ)۔ تفسیری مواعظ حسنہ کا مجموعہ۔ حیدر آباد دکن: دار المطبع سرکار عالی مطبع فیاض دکن۔ ۱۳۱۹ھ (نصف قرآن پاک۔ پارہ ۱۵ تا ۳۰)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۴۹۔ محی الدین احمد قصوری ۔ تفسیر سورۂ فاتحہ مع ترجمہ ۔ لاہور : مطبع کریمی ۔ ۱۳۴۰ھ

۲۵۰۔ محی الدین خاں، سید محمد ۔ عین الیقین ترجمۂ سورہ فاتحہ (ترجمہ تفسیر منسوب بہ امام حسینؓ)۔ لاہور : مطبع صدیقی ۔

۲۵۱۔ محی الدین ابن عربی، محمد ابن علی ۔ تفسیر القرآن ۔ ترجمہ بطرز شرح تفسیر ۔ سورۃ ۸۲ سے ۸۳ اور ۸۳ (سورۃ النساء سے المطففین تک)۔ ۱۸۹۹ء۔

۲۵۲۔ مشتاق احمد انبیٹھوی، مولوی ۔ الکلام الاعلیٰ فی تفسیر سورۃ الاعلیٰ ۔ ۱۳۳۱ھ (حوالہ کتب خانہ آصفیہ ۔ حیدر آباد دکن)۔

۲۵۳۔ مظہر الدین شیر کوٹی، مولانا (ایڈیٹر الامان ۔ نگینہ) ۔ القول المتین فی تفسیر سورۃ والتین ۔ لاہور : مطبع کریمی ۔ ۱۳۴۰ھ (اس کے ساتھ شاہ عبدالعزیز اور مولانا آزاد کی تفسیر والتین بھی شامل ہے)

۲۵۴۔ معین الدین ۔ تفسیر سورۂ یوسف ۔ (قلمی) ۔ قبل ۱۲۵۲ھ (بحوالہ تذکرہ اُردو مخطوطات مرتبہ ڈاکٹر زورؔ)

۲۵۵۔ منصور علی کاتب ۔ تفسیر سورۂ یوسف (قلمی) ۱۲۶۲ھ (انڈیا آفس لائبریری و تذکرہ اُردو مخطوطات از ڈاکٹر زورؔ)۔

۲۵۶۔ منظور احمد ۔ سورۂ انعام، سورۂ مائدہ و اعراف اور سورۂ انفال و توبہ کا ترجمہ و تفسیر (پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے)۔ لاہور : علمی کتب خانہ ۔ ۱۹۶۸ء۔

۲۵۷۔ نادر حسین، خالص الدولہ ۔ تفسیر سورۂ کوثر فی فضائل خیر البشر ۔ امروہہ : مطبع ریاضی ۔ (غیر مطبوعہ ان کے شاگرد شیخ محمد اسماعیل پانی پتی کے پاس محفوظ ہے)۔

۲۵۸۔ نجم الحسن تھانوی، مولانا سید ۔ تسمیہ اور سورہ فاتحہ کی تفسیر و علمی فوائد مع ترجمہ ۔ لاہور : چٹان پرنٹنگ پریس ۔ ۱۳۸۷ھ۔

۲۵۹۔ نذیر احمد، شمس العلماء ڈپٹی ۔ مطالب القرآن (ناتمام تفسیر (قرآنی تفسیر کا وہ حصہ جس میں عقائد سے بحث کی گئی ہے)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۶۰۔ ناصر علی۔ ناصر التفاسیر (چند سورتوں کی تفسیر)۔ بمبئی: ابنائے غلام رسول سورتی۔

۲۶۱۔ نعمت اللہ، حاجی۔ تفسیر سورۂ یوسف۔

۲۶۲۔ نور احمد خاں فریدی۔ تفسیر سورۂ فاتحہ۔ لاہور: فیروز پرنٹنگ پریس۔ ۱۹۰۴ء (حضرت بہار الدین زکریا ملتانی کی تفسیر کا ترجمہ)

۲۶۳۔ نور الدین، حکیم (خلیفہ اول احمدی)۔ تفسیر سورۂ جمعہ۔ امرتسر: وزیر ہند پریس۔ ۱۹۲۵ء۔

۲۶۴۔ نور الحق علوی۔ محمد۔ فتح القدیر تفسیر سورۂ المدثر۔ جالندھر: ۱۹۲۱ء۔

۲۶۵۔ ________۔ بارفتہ الحق ضمیمہ نور الحق فی تفسیر سورۂ علق۔ جالندھر: ۱۹۳۰ء۔

۲۶۶۔ ________۔ نور الحق فی تفسیر الفلق۔ لاہور: اتحاد پریس۔ ۱۹۳۰ء۔

۲۶۷۔ ________۔ الناموس المفضل فی تفسیر سورہ مزمل۔ لاہور: ۱۹۳۰ء۔

۲۶۸۔ نور الحق، پروفیسر۔ تفسیر القرآن (سورۂ علق، مزمل اور مدثر کی تفسیر شائع ہو چکی ہے۔ باقی کا علم نہ ہو سکا)۔ بحوالہ الرحیم۔ ۱۹۶۷ء۔

۲۶۹۔ واحدہ خانم۔ اساس النقرآن (معانی و مطالب سورۂ فاتحہ)۔ بنگلور سٹی: مسلم ویلوروی۔ ۱۹۳۶ء۔

۲۷۰۔ وقار الدین، حکیم، نواب اور زور آور الدین، نواب۔ فیق المسلمین۔ (تفسیر سورۂ یٰسں)۔ دہلی: جید برقی پریس۔

۲۷۱۔ ولی اللہ دہلوی، حضرت شاہ۔ ترجمہ تفسیر سورۂ مزمل و سورۂ مدثر۔ لاہور: بیت الحکمت ۱۹۴۵ء۔

۲۷۲۔ ________ تفسیر سورۂ مزمل۔ اردو ترجمہ۔ لاہور: ۱۹۴۵ء۔

۲۷۳۔ ہاشمی، محمد متین۔ آخری سورتوں کی تفسیر۔ لاہور: کتب خانہ شان اسلام۔ ۱۹۷۹ء ص ۲۰۰، لاہور: مکہ پریس، ص ۲۲۳۔

۲۷۴۔ یاور حسین۔ تفسیر یاوری مختلف سورتوں کی تفسیر۔ قلمی۔ ۱۸۰۶ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۷۵۔ یوسف (محمد یوسف جے پوری) ۔ تفسیر سورہ فاتحہ ۔

۲۷۶۔ یٰسین (محمد یٰسین) ۔ کتاب الآداب (تفسیر سورہ حجرات) ۔ لاہور : استقلال پریس ۔

۲۷۷۔ یعقوب، حافظ محمد ۔ آسان درس قرآن (سورہ الناس سے التین تک ۔ ترجمہ وتشریح) مطبوعہ کامٹی ۔ ۱۹۵۶ء ۔

۲۷۸۔ یعقوب الرحمٰن عثمانی، مولانا ۔ تفسیر فیض الرحمٰن (تفسیر اعوذ، بسم اللہ مع ترجمہ فاتحہ ومعوذتین) ۔ دیوبند : مکتبہ فیض القرآن ۔ ۱۳۷۱ھ ۔

۲۷۹۔ نامعلوم الاسم مفسر ۔ تفسیر سورہ کہف تا سورۂ عنکبوت ۔ (بحوالہ قدیم اُردو مولوی عبدالحق ۔ تفسیر کی زبان دکنی ہے ۔ مصنف وسنہ تصنیف معلوم نہیں) ۔

۲۸۰۔ ـــــــ تفسیر سورۂ یوسف تا سورہ حج ۔ سنہ تصنیف نامعلوم ۔ (بحوالہ قدیم اُردو مولوی عبدالحق) ۔

۲۸۱۔ ـــــــ تفسیر اُردو سورہ فاتحہ (تحفۃ الاسلام) حاشیہ بر فتح العزیز از شاہ عبدالعزیز دہلوی ۔ کانپور : ۱۹۰۱ء ۔

۲۸۲۔ ـــــــ تفسیر سورہ فاتحہ موسومہ تفسیر مظہر العجائب ۔ مکتوبہ ۱۲۱۲ھ (مولانا آزاد لائبریری ۔ علی گڑھ) ۔

۲۸۳۔ ـــــــ تذکیر الکل تفسیر الفاتحہ واربع قل ۔ بھوپال : ۱۳۰۴ھ (حوالہ فہرست کتب خانہ مدرسہ محمدیہ ۔ بمبئی) ۔

۲۸۴۔ ـــــــ تفسیر سورۂ فاتحہ ۔ حیدر آباد دکن : مکتبہ ابراہیمیہ ۔

۲۸۵۔ ـــــــ سورۂ فلق والناس (امام ابن القیم ۔ ۷۵۱ھ کی تفسیر کا اُردو ترجمہ) ۔

۲۸۶۔ ـــــــ تفسیر سورۂ اخلاص (مع متن عربی) ۔ دہلی : مطبع مجتبائی ۔ ۱۹۰۵ء (شیخ الرئیس بو علی سینا کی تفسیر کا اُردو ترجمہ) ۔

۲۸۷۔ ـــــــ تفسیر قل ھو اللہ ۔ لکھنؤ : مطبع نولکشور ۔ ۱۹۲۳ء ۔

۲۸۸۔ ـــــــ تفسیر سورۂ کوثر (اُردو) ۔ دہلی : مطبع مجتبائی ۔ ۱۹۰۵ء

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۸۹۔ ______ تفسیر سورۂ اذا جاء (النصر)۔ قلمی۔ ۱۱۵۰ھ (۲۱) کاتب امین الدین۔ ۱۲۰۶ھ (مخزونہ ادارۂ ادبیات اُردو۔ حیدر آباد دکن)۔

۲۹۰۔ ______ تفسیر اسرارِ فاتحہ۔ لاہور: کتب خانہ الٰہی بخش جلال دین۔ ۱۹۳۱ء۔

۲۹۱۔ ______ گلشن رحمت (تفسیر سورہ فاتحہ)۔ دہلی: مجتبائی پریس۔ ۱۹۰۵ء۔

۲۹۲۔ ______ تفسیر سورۂ فاتحہ موسومہ سورۂ شفا۔ دہلی: مجتبائی پریس۔ ۱۹۰۵ء۔

۲۹۳۔ ______ تفسیر سورہ فاتحہ الحکیم (سورۂ فاتحہ)۔ بمبئی: مطبع علوی۔ ۱۳۱۱ھ۔

۲۹۴۔ ______ تفسیر سورۂ فاتحہ (اُردو ترجمہ)۔ میرٹھ: اسوۂ حسنہ۔ ۱۹۱۵ء (بترجمہ تفسیر سورۂ فاتحہ از محمدؐ عبدہٗ مصری)۔

۲۹۵۔ ______ میزان الادیان، تفسیر القرآن (تفسیر سورۂ فاتحہ)۔ جلد اول۔ لاہور: منظور عالم پریس۔

۲۹۶۔ ______ لکچر تفسیر سورۂ فاتحہ و اخلاص۔ حیدر آباد: اعظم اسٹیم پریس۔

۲۹۷۔ ______ تفسیر سورۂ البیّنہ (دکھنی اُردو)۔ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن) (حوالہ رسالہ اُردو۔ جنوری ۱۹۳۷ء)۔

۲۹۸۔ ______ تفسیر سورۂ مریم وغیرہ۔ قلمی۔ ۱۱۰۰ھ (ص ۲۵۰) (حوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن و رسالہ اُردو، جنوری ۱۹۵۴ء)۔

۲۹۹۔ ______ تفسیر سورہ کہف (بحوالہ رسالہ اُردو جنوری ۱۹۳۷ء) (مولوی عبد الحق صاحب لکھتے ہیں کہ سورۂ کہف سے سورۂ عنکبوت تک کی تفسیر ہے۔ دراصل ترجمہ ہے۔ کہیں کہیں تصریح کے لیے چند جملے اضافہ کر دیے ہیں۔ زبان دکنی ہے قدیم نہیں)۔

۳۰۰۔ ______ تفسیر سورۂ کہف تا سورۂ عنکبوت۔ قلمی۔ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

حیدر آباد دکن)۔

۳۰۱۔ ________ تفسیر سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ کہف۔ قلمی۔ ۱۲۲۵ھ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن) حوالہ رسالہ اُردو جنوری ۱۹۵۴ء۔

۳۰۲۔ ________ تفسیر سورۃ المعارج (اُردو)۔ مجموعہ رسائل تسعہ میں شامل ہے۔

۳۰۳۔ ________ تفسیر سورۂ رحمٰن (قلمی)۔ کتبہ قبل ۱۹۰۰ء (مخزونہ انڈیا آفس لائبریری۔ لندن)۔

۳۰۴۔ ________ تفسیر سورۂ یوسف۔ کانپور: ۱۸۷۴ء۔

۳۰۵۔ ________ تفسیر سورۂ مزمّل و مدّثر۔ لاہور: بیت الحکمت۔ ۱۹۴۰ء۔

۳۰۶۔ ________ ناصر التفاسیر (تفسیر بعض سور)۔

۳۰۷۔ ________ تفسیر سورۂ یوسف معروف حُسنِ یوسف۔ دہلی: مجتبائی پریس۔ ۱۹۰۵ء۔

۳۰۸۔ ________ تفسیر سورۂ یوسف تا سورۂ حج (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۳۰۹۔ ________ تفسیر سورۂ یوسف (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق کراچی)۔

۳۱۰۔ ________ احسن القصص۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ (ترجمہ تفسیر منسوب بہ امام غزالی)۔ لاہور: پنجاب پریس۔ ۱۳۸۳ھ۔

۳۱۱۔ ________ تفسیر سورۂ یوسف۔ (ص ۳۷۲)۔ قلمی ۱۰۰۰ھ (حوالہ رسالہ اُردو۔ جنوری ۱۹۳۷ء) (بقول مولوی عبدالحق صاحب زبان کے انداز اور اُسلوب سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دسویں صدی کے اواخر یا گیارھویں صدی کے اوائل کی تالیف ہے۔ گجراتی اُردو ہے)۔

۳۱۲۔ ________ تفسیر احسن الکلام (سورۂ یوسف)۔ لاہور: الٰہی بخش جلال دین۔ ۱۹۳۱ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۱۳۔ ________ تفسیر سورۂ یٰسٓ (مستنبط تفسیر القرآن از مفتی محمد عبدہٗ مصری)
دہلی: رسالہ مولوی۔ ۱۳۵۳ھ۔

۳۱۴۔ ________ تفسیر سورۂ یٰسٓ تا سورۃ الناس (ص ۶۴۲)۔ تصنیف
۱۱۵۰ھ/۱۷۳۷ء (کتابت ۱۲۷۵)۔ کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق۔
کراچی۔

۳۱۵۔ ________ سفر المبارک (تفسیر سورۂ یٰسٓ و ملک)۔ لکھنؤ:
مطبع نولکشور۔ ۱۹۲۳ء۔

۳۱۶ ________ تفسیر سورۂ یٰسٓ۔ دہلی: نظام المشائخ۔ ۱۹۳۱ء۔

۳۱۷۔ ________ تفسیر سورۂ یٰسٓ۔ (کتب خانہ خاص سالار جنگ۔
حیدر آباد دکن)۔

۳۱۸۔ ________ رفیق المسلمین۔ تفسیر سورۂ یٰسٓ۔ دہلی: جید برقی پریس۔

۳۱۹۔ ________ تفسیر سورۃ الملک (قلمی)۔ (تیرھویں صدی) (مخزونہ کتب
خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۳۲۰۔ ________ تفسیر سورۂ قٓ و ذاریات (قلمی) کتبہ قبل ۱۹۰۰ء (مخزونہ
انڈیا آفس لائبریری، لندن)۔

۳۲۱۔ ________ تفسیر سورۂ ھود (قلمی) ۱۰۰۰ھ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ
حیدر آباد دکن) (اس میں سورۂ ہود سے سورۂ حجر کے کچھ حصّہ کی تفسیر شامل
ہے۔ زیادہ تر لفظی ترجمہ ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کی صراحت بھی کی ہے)۔

۳۲۲۔ ________ تفسیر سورۂ ھود۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۹۰۵ء۔

۳۲۳۔ ________ تفسیر سورۃ الانشراح۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۸۹۹ء۔

۳۲۴۔ ________ تفسیر سورۃ العصر۔ مکتوبہ ۱۲۰۶ھ (ص ۴۸) (کتب خانہ
ادارہ ادبیات اردو۔ حیدر آباد دکن)۔

۳۲۵۔ ________ تفسیر پنجسُورہ (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی
عبدالحق۔ کراچی)۔

۳۲۶۔ ________ تفسیر بیضاوی (آل عمران کا اردو ترجمہ)۔ لاہور: ——

toobaa-elibrary.blogspot.com

الٰہی بخش جلال دین۔ ۱۹۳۱ء۔

۳۲۷۔ ۔ ـــــــ تفسیر ام الکتاب (سورۂ فاتحہ)۔ دہلی: محبوب المطابع۔ ۱۳۵۰ھ۔

۳۲۸۔ ۔ ـــــــ تفسیر سورۂ یوسف اور تفسیر سورۂ یونس۔ دہلی: دینی بک ڈپو۔ ۱۹۵۳ء (حوالہ کتب خانہ انجمن ترقی اردو)۔

۳۲۹۔ ۔ ـــــــ تفسیر سورۂ کہف اور تفسیر سورۂ مریم۔ دہلی: دینی بک ڈپو ۱۹۵۴ء۔

۳۳۰۔ ۔ ـــــــ تفسیر سورۂ اخلاص۔ دہلی: محبوب المطابع۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصہ اول

فصل سوم

پاروں کی تفاسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

پاروں کی تفاسیر

۱۔ ابراہیم، ابو محمد، ابن عبد العلی آروی۔ تفسیر خلیلی (پارہ سیقول) بانکی پور: پنج پریس۔ ۱۳۱۷ھ (حوالہ فہرست کتب خانہ مدرسہ محمدیہ۔ بمبئی)۔

۲۔ ابراہیم، ابو محمد ابن عبد العلی آروی۔ تفسیر خلیلی (پارہ الم، تبارک الّذی وعم)۔ بانکی پور: پنج پریس۔ ۱۳۱۷ھ (بحوالہ مسودہ کتابیات برائے ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد از انتظام اللہ شہابی)۔

۳۔ ابو محمد مصلح۔ بچّوں کی تفسیر (پ عم)۔ حیدر آباد: ادارہ عالم گیر تحریک القرآن۔ ۱۹۳۲ء۔

۴۔ ________ ترجمان القرآن (پ۳۰)۔ حیدر آباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ۔ ۱۳۵۱ھ۔

۵۔ احتشام الحق تھانوی و مولوی سلیم الدین شمسی۔ درس قرآن (تفسیر و ترجمہ) روز نامہ جنگ میں ہفتہ وار شائع ہوتا رہا ہے۔ کراچی۔

۶۔ احسان اللہ عباسی گورکھپوری پارہ عم اردو ترجمہ مع فوائد و حواشی و توضیح۔ مرزا پور: آنند پریس۔ ۱۸۵۶ء (حوالہ فہرست کتب خانہ مدرسہ محمدیہ۔ بمبئی)۔

۷۔ احمد حسین۔ تفسیر تبیان القرآن (۲ پارے)

۸۔ احمد علی خاں، زبدۃ الحکما۔ اسرار القرآن۔ پارہ اول (مع ترجمہ)۔ لاہور: پنجاب نیشنل اسٹیم پریس۔ ۱۹۱۴ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۹۔ احمد شجاع ایوبی انصاری، حکیم ۔ افصح البیان فی مطالب القرآن۔ پانچ پارے ۔ لاہور: ۱۹۵۵ء (عربی متن کے نیچے ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلوی ہے ۔ ترجمہ کی تشریح اور مختصر تفسیری نکات تحریر ہیں)۔

۱۰۔ امامی بنگلوری، حکیم محمد امام ۔ چراغ ابدی (زبان مروجہ اردو) ۔ بنگلور: آفتاب اردو پریس ۔ ۱۳۷۲ھ (تفسیر بمرنگ کی دکنی زبان کو مروجہ اردو میں منتقل کیا گیا ہے)۔

۱۱۔ انیس احمد دہلوی ۔ آسان ترجمہ و تفسیر پارہ عم ۔ ۱۹۴۸ء۔

۱۲۔ ــــــــــ تعلیم القرآن ۔ علی گڑھ ۔ ۱۹۱۶ء۔

۱۳۔ بشارت احمد لاہوری، ڈاکٹر ۔ انوار القرآن (آخری پاروں کے کچھ حصے کا ترجمہ و تفسیر) ۔ لاہور: احمدیہ انجمن اشاعت اسلام ۔ ۱۹۵۵ء ۔ ۲ جلد۔

۱۴۔ بدر الدین فاروقی ۔ تفسیر جزء عم (مخزونہ کتب خانہ ابن منزل ۔ حیدر آباد دکن)

۱۵۔ تہور علی شاہ، صوفی (منصبدار) ۔ افصح الکلام (یعنی قرآن شریف بزبان اردو (پ الم) ۔ حیدر آباد ۔ دکن ۔ مطبع معین دکن ۔ ۱۳۴۳ھ ۔

۱۶۔ تہور علی شاہ، صوفی (منصبدار) ۔ افصح الکلام ترجمہ و تفسیر (پ عم) ۔ حیدر آباد دکن: مطبع معین دکن ۔ ۱۳۴۰ھ۔

۱۷۔ حسن خاں مصطفیٰ آبادی، محمد، مترجم ۔ تفسیر فتح العزیز از شاہ عبد العزیز دہلوی کا اردو ترجمہ ۔ سورہ فاتحہ سے وَاِن تصوموخیرلکم ان کنتم تعلمون تک پارہ سیقول کے ربع اول تک کی تفسیر ہے ۔ بمبئی: مطبع محمدی، کانپور: قیومی پریس ۔ (حوالہ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبد الحق ۔ کراچی)۔

۱۸۔ حسن نظامی، خواجہ ۔ عام فہم تفسیر ۔ پارہ الم ۔ دہلی: حلقۂ نظام المشائخ بک ڈپو ۔ ۱۹۲۶ء۔ (آخر میں خاندانی عملیات بھی ہیں)۔

۱۹۔ ــــــــــ عام فہم تفسیر ۔ پارہ سیقول و عم ۔ دہلی: حلقۂ نظام المشائخ بک ڈپو ۔ ۱۹۲۶ء۔

۲۰۔ حسن نظامی دہلوی، خواجہ ۔ اردو کلام الہٰی پ ۳۰ ۔ دہلی: جید برقی پریس۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۳۵۸ھ۔

۲۱۔ حسن نظامی دہلوی، خواجہ۔ تفسیر جہانگیر (پارہ نمبر ۳۰) مع ترجمہ بلا متن۔ مسلم وغیر مسلم کے لیے۔ دہلی: محبوب المطابع برقی پریس۔ ۱۳۶۱ھ/۱۹۴۲ء (یہ تفسیر مصوّر ہے)۔

۲۲۔ حبیب اللہ، محمد (موضع شیخ بھٹی، امرتسر)۔ حبیب التفاسیر معروف بہ تفسیر نعمانی (پنجابی کے ساتھ اُردو ترجمہ تحت اللفظ)۔ لاہور: مختلف مطابع ۱۳۲۶ھ (غالباً دس پاروں کی تفسیر ہے)۔

۲۳۔ خدا بخش رشدی، سید ابورشید۔ تفسیر رشدی (پارہ اوّل)۔ سوہدرہ: دائرہ شیر آباد۔ ۱۹۶۶ء (یہ تفسیر فرقہ مہدویہ کے عقائد کے مطابق ہے)۔

۲۴۔ رحیم الدین پارۂ عم کی قرآنی کرنیں۔ عصری تشریح۔ دہلی: کوآپریٹیو پریس۔ ۱۳۶۸ھ۔

۲۵۔ زاہد القادری، مولانا۔ تفسیر قرآن۔ پارہ ۱۔ ۵۔ دہلی: دفتر رسالہ آستانہ۔

۲۶۔ ساحل۔ مولوی عبدالعلیم۔ تفسیر پارہ عم ۳۰۔ کراچی: سلطان حسین اینڈ سنز۔ ۱۹۴۵ء۔

۲۷۔ سلیمان فاروقی، محمد۔ توضیح الفرقان۔ تفسیر پارہ عم۔ امرتسر:۔ ۱۹۲۳ء۔

۲۸۔ سید محمد اشرفی جیلانی کچھوچھوی محدث۔ قرآن مجید کے ابتدائی تین پاروں کی تفسیر۔ سورہ فاتحہ کی تفسیر رسالہ پاسبان الہ آباد (یوپی) مئی۔ جون ۱۹۶۲ء محدث اعظم نمبر میں شائع ہوئی)۔

۲۹۔ شائق احمد عثمانی، مولوی۔ تفسیر قرآن (پ ۲۹، ۳۰)۔ کلکتہ: عصر جدید پریس۔ ۱۹۲۶ء۔

۳۰۔ ـــــــ تفسیر قرآن (پ ۱۹، ۲۰)۔ کلکتہ: عصر جدید پریس۔ ۱۹۲۶ء۔

۳۱۔ شجاع الدین حیدر حیدر آبادی۔ مولانا۔ تفسیر پارۂ عم (قلمی) ۱۲۴۸ھ

toobaa-elibrary.blogspot.com

(مخزونہ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی - حیدر آباد دکن)۔

۳۲۔ شجاع الدین حسین حیدر آبادی۔ تفسیر تصریح و تفسیر پارہ عم یتساءلون۔ سورۂ تبارک (مخزونہ ادبیات اردو، کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن) کتب خانہ مولوی عبدالحق، سالار جنگ) قلمی تکمیل ۱۲۴۷ھ۔

۳۳۔ شمس الدین، محمد۔ نظم البیان فی مطالب القرآن (پارہ الم کا ترجمہ مع تفسیر) - لاہور: شمس الہند پریس۔

۳۴۔ شمس اللہ قادری حیدر آبادی۔ تفسیر پارہ عم (دس سورتیں)

۳۵۔ شمس الدین، قاضی۔ تیسیر القرآن (تفسیر سورۂ البقر تا سورۂ مائدہ)۔ گوجرانوالہ۔ تسنیم کمپنی ــــ جلد اول۔

۳۶۔ شیدا، محمد حسن خاں۔ تفسیر عزیزی پ ۲۹ و پ ۳۰۔ شاہدرہ: افضل المطابع۔ ۱۲۸۴ھ - (ص ۴۹۷) (شاہ عبدالعزیز دہلوی کی فارسی تفسیر کا ترجمہ ہے۔ بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ۔ قرآن نمبر)۔

۳۷۔ صبغت اللہ بن محمد غوث بن ناصر الدین۔ فیض الکریم تفسیر قرآنِ عظیم۔ پارہ الم مدراس: مخزن الاخبار پریس۔ ۱۲۸۷ھ (ص ۵۶) (کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۳۸۔ صحوی شاہ صاحب۔ کتاب مبین پارہ اول (ترجمہ بین السطور از فتح محمد جالندھری) حیدر آباد۔ ادارۂ کتب مبین۔

۳۹۔ ظہور الباری اعظمی، مولانا۔ پارہ اول ابن جریر مع حواشی از مترجم۔ دیوبند: بیت الحکمت - ۱۹۶۵ء (ابن جریر (۳۱۰ھ) کی تفسیر جامع البیان کے پ ۱ کا اردو ترجمہ)۔

۴۰۔ عبدالحکیم لکھنوی، حکیم محمد، ابن حکیم کاظم علی۔ جوار التفسیر۔ لکھنؤ: مفید عام - ۱۳۳۵ھ (پارہ ۱، ۲۹، ۳۰ کے علاوہ متفرق سورتوں کی تفسیر)۔

۴۱۔ عبدالحئی فاروقی، خواجہ محمد (سابق استاد تفسیر جامعہ ملیہ - دہلی)۔ ذکرٰی (تفسیر پارۂ عم) - علی گڑھ: فیض عام پریس - ۱۹۲۹ء۔

۴۲۔ ــــــــ سلسلۂ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کا ایک حصہ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴۳- ______ سبیل الرشاد - تفسیر سورہ الحجرات - علی گڑھ : مطبع فیض عام - ۱۹۰۹ء (ص ۷۲) (مع مقدمات مشتمل بر مباحث - ترکیب مجلس شوریٰ، ارکان اور صدر جمہوریہ انتخاب، خلفائے راشدین کا نظام حکومت وغیرہ) (سلسلہ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن)۔

۴۴- ______ ذکریٰ - تفسیر پارہ عم - دہلی : جامعہ ملیہ - ۱۹۲۹ء (ص ۲۷۲)۔

۴۵- ______ سبل السّلام - تفسیر سورۃ المجادلہ سے التحریم تک - دہلی : جامعہ ملیہ - (ص ۸۶)۔

۴۶- ______ برہان - تفسیر سورہ النور - دہلی : محبوب المطابع برقی پریس - ۱۹۲۵ء (ص ۸۴)۔

۴۷- ______ عبرت - تفسیر سورہ یوسف - دہلی : جامعہ ملیہ - ۱۹۲۵ء (ص ۹۵)

۴۸- ______ صراط المستقیم - تفسیر سورہ الانفال و توبہ - علی گڑھ : فیض عام پریس - (ص ۱۸۹) (سلسلہ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن)۔

۴۹- ______ بیان - تفسیر سورۂ آلِ عمران - علی گڑھ : جامعہ ملیہ - ۱۹۲۰ء (ص ۲۱۸) (سلسلہ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن)۔

۵۰- ______ الخلافت الکبریٰ - تفسیر سورہ بقر - علی گڑھ : جامعہ ملیہ - (سلسلہ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن)۔

۵۱- ______ البصائر (بیان قصص القرآن جس میں فلسفہ تاریخ کی رو سے فراعنہ مصر کے انجام پر بحث کی گئی ہے اور بنی اسرائیل کے واقعات و حوادث کا ذکر جو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے) علی گڑھ - جامعہ ملیہ - ۱۹۳۶ء (ص ۶۵) (سلسلۂ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن)۔

۵۲- عبد الحیٔ، محمّد - آسان تفسیر تیسواں۳۰ پارہ - دہلی : جید پریس - ۱۹۶۷ء - لاہور: اسلامک پبلی کیشنز، ۱۹۸۰ء، ص ۴۳۲۔

۵۳- عبد الرحمن، مولوی - انوار التفسیر (پارہ ۲۳، ۲۷، ۲۹) - کوٹ فتح دین قصور،

toobaa-elibrary.blogspot.com

ادارہ اشاعتِ قرآن و حدیث (ص ۱۶۰ + ۱۷۶ + ۲۰۰)۔

۵۴۔ عبدالرحیم، مولانا محمدؐ۔ تفسیر پارۂ عم۔ حیدر آباد دکن؛ مکتبہ علمیہ۔ ۱۳۴۳ء۔

۵۵۔ عبدالسلام قدوائی ندوی۔ قرآن مجید کی پہلی کتاب (تفسیر پارۂ اول)۔ لکھنؤ: ۱۹۴۴ء۔

۵۶۔ عبدالعزیز دہلوی شاہ (ابن شاہ ولی اللہ دہلوی (وفات ۱۲۳۹ھ)۔ تفسیر عزیزی موسومہ تفسیر فتح العزیز (تیسواں پارہ)۔ کراچی؛ ایچ ایم، سعید اینڈ کمپنی ـ (ص ۵۱۲)۔

نوٹ: تفسیر عزیزی (سورۂ بقر اور آخری دو پاروں کی تفسیر پائی جاتی ہے جس کا مندرجہ بالا تیسواں پارہ ہے)۔

۵۷۔ عبدالعزیز، شاہ، محدث دہلوی۔ بستان التفاسیر (اردو ترجمہ تفسیر عزیزی فارسی، سورۂ فاتحہ سے سورۂ بقر تک کی آیت ۱۸۴ تک) مترجم محمدؐ علی چاندپوری۔ دہلی؛ مطبع فاروقی، ۱۳۱۲ھ۔

۵۸۔ عبدالعزیز خلف مولوی غلام رسول قلعہ میہاں سنگھ۔ تفسیر القرآن اردو پارہ اول۔ لاہور: کریمی۔ ۱۳۴۲ھ۔

۵۹۔ عبدالقادر۔ تفسیر پارۂ عم والم۔ ۱۸۹۹ء۔

۶۰۔ عبدالقدیر صدیقی حیدر آبادی۔ تفسیر صدیقی پارہ والم وعم کی تفسیر (بقیہ پارے زیر طبع)۔

۶۱۔ عبداللہ چکڑالوی، مولوی۔ تفسیر القرآن بآیات القرآن (ابتدائی پارے) سیالکوٹ: مطبع پنجاب۔ ۱۸۹۹ء۔

۶۲۔ عبداللہ بن بہادر علی تفسیر پنج سی پارہ۔ مطبوعہ ہوگلی۔ ۱۸۳۴ء۔

۶۳۔ عبداللہ عمادی۔ تعلیم القرآن (پارہ عم)۔ لاہور:

۶۴۔ عبداللطیف شیخ، ایڈیٹر۔ تفسیر القرآن (رسالہ تنظیم ضلع سیالکوٹ میں بالاقساط شائع ہوتی رہی مزید تفصیل نامعلوم)۔

۶۵۔ عبداللطیف افغانی اکبر آبادی۔ دستور الارتقا۔ تفسیر پارہ سبحان الذی۔ آگرہ: آگرہ اخبار پریس۔ ۱۹۳۰ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۶۶۔ عبدالمجید دہلوی۔ تفسیر البیان فی ترجمۃ القرآن (جزوی تفسیر)۔ دہلی: ۱۹۰۲ء۔

۶۷۔ عبدالمجید قریشی۔ درسِ قرآن۔ لاہور: سیرت کمیٹی ۱۹۳۹ء (یہ درس ہر ماہ رسالہ ایمان میں شائع ہوتا تھا)۔

۶۸۔ عبدالمصطفےٰ، محمدّ (فاضل جامع ازہر) ابن مولانا محمدّ امجد علی۔ تفسیر ازہری موسوم بہ اسم تاریخی احسن البیان تفسیر القرآن۔ کراچی: کنگز آرٹ پریس ۱۳۷۵ھ/۱۹۵۶ء۔ جلد ۱۔ پانچ پارے (کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن از مولانا احمد رضا خاں حاشیہ پر)۔

۶۹۔ عبدالہادی، مولوی۔ ھادی التراجم۔ الہامی ترجمہ پارہ عم مع فوائد وغیرہ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔ ۱۹۳۰ء (ص ۸)۔

۷۰۔ عظیم الدین شاہ۔ پارہ مع حل لغات اُردو (ص ۳۲) (حوالہ فہرست کتب خانہ امین منزل۔ حیدر آباد دکن)۔

۷۱۔ عمار علی، مولوی سید (ش)۔ عمدۃ البیان۔ سورۃ البقر سے سورہٗ بنی اسرائیل تک کی تفسیر مع دیباچہ (۴ صفحات)۔ دہلی: مطبع یوسفی۔ ۱۲۸۸ھ (ص ۸۱۸) (حوالہ الفہرست و فہرست کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن۔ اس تفسیر کی توثیق مجتہد العصر مولوی محمدّ نقی کی ہے۔

۷۲۔ غلام جیلانی رہتکی، شاہ۔ تفسیر پارہ عم مع ترجمہ۔ لاہور: ۱۲۲۰ھ۔ اورینٹل کالج میگزین۔ ۱۹۲۲ء۔

۷۳۔ غلام قادر، مولوی۔ تفسیر قادری پ۲۶۔ سیالکوٹ: مفید عام۔ ۱۳۲۵ھ۔

۷۴۔ غلام محمدّ غوث حنفی (رئیس ترچنا پلی، مدراس)۔ سلسلۃ المرجان جلد اول (تفسیر سورۂ نسار اور اُمّ القرآن۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔

۷۵۔ غلام محمدّ غوث حنفی (رئیس ترچنا پلی، مدراس)۔ نثر المرجان جلد دوم (تفسیر سورۂ مائدہ سے سورۂ توبہ تک)۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔

۷۶۔ غوثی۔ تفسیر غوثی پارہ عم کی تفسیر۔ ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۴ء (کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۷۷۔ فہمی، شوکت علی۔ قرآن مجید کی عام فہم اور آسان اُردو تفسیر۔ پارہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ اور ۲۰۔ کراچی: ہاشمی بک ڈپو۔

۷۸۔ فیروز الدین، ڈسکوی، محمد۔ تفسیر پارہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۲۹ اور ۳۰۔ لاہور: مفید عام رفاہِ عام پریس۔ ۴۸۔ ۱۳۲۰ھ۔

۷۹۔ قطب الدین خان، محمد۔ مفسر۔ جامع التفاسیر۔ پچاسویں سورۃ (ق) سے آخر قرآن مجید تک کی سورتوں کی اُردو تفسیر۔ مفسر کی وفات کے بعد ان کے شاگرد محمد عبدالقادر نے حواشی کے ساتھ مکمل کیا)۔ دہلی: ۱۸۷۶ء۔

۸۰۔ کرم الٰہی، مولوی۔ تفسیر سورۂ عم۔ منڈی بہاء الدین صولی۔

۸۱۔ محبِ حسین، مولوی۔ ترجمہ و تفسیر فُرقان۔ پارہ سیقول۔ حیدرآباد دکن: نظام گزٹ۔ ۱۹۳۰ء۔

۸۲۔ ———— ترجمہ و تفسیر پارہ عم۔ حیدرآباد دکن: معلم العلوم۔ ۱۹۲۸ء۔

۸۳۔ محبِ حسین، مولوی۔ ترجمہ تفسیر پ۳۰۔ حیدرآباد دکن: معلم العلوم۔ ۱۹۲۸ء۔

۸۴۔ محمد اسماعیل شافعی کوکنی رتناگیری۔ تفسیر اسماعیلی پارہ عم۔ رتناگیر: مطبع محمدی۔ ۱۲۹۶ھ۔

۸۵۔ محمد بشیر و مرزا یوسف حسین۔ تفسیر پارۂ اول مع ترجمہ۔ لاہور: جنرل بک ایجنسی۔

۸۶۔ محمد سعید محدث، مولانا مفتی باشتراک مولوی محمد عبدالجلیل نعمانی۔ تفسیر القرآن مسمی بہ فیض الکریم (بست وسوم سپارے تک کی تفسیر) (حوالہ تذکرہ محبوب الزمن)۔

۸۷۔ محمد شریف شیرازی، سید۔ شرح شریف پارہ عم۔ گجرات: سید محمد صدیق ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر۔

۸۸۔ محمد عتیق فرنگی محلی، ابوالقاسم۔ قرآن عظیم پارہ اول (رکن ایمان مع تشریح برحاشیہ)۔ لکھنؤ: مکتبہ نظامیہ۔ ۱۹۵۵ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۹۔ محمد عمر القادری ۔ تفسیر قادری موسومہ کشف القلوب ۔ (سورۂ بنی اسرائیل سے سورۂ احقاف تک کی تفسیر) حیدر آباد دکن : فیاض دکن پریس ۔ ۱۳۱۹ھ ۔ (حوالہ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق کراچی و کتب خانہ عام اہل اسلام ۔ مدراس)۔

۹۰۔ محمد میاں ۔ افصح الکلام (تفسیر پارہ عم مع لغات القرآن ۔ کراچی : فیروز سنز۔

۹۱۔ مخدوم حسینی ، میاں شاہ ۔ تفسیر شاہ مخدوم حسینی (آخر ناقص) (موجودہ چند پارے ۔ زبان تیرھویں صدی ہجری) ۔ سنہ تصنیف نامعلوم (کتب خانہ مولوی عبدالحق ۔ انجمن ترقی اردو)۔

۹۲۔ محمد علی ۔ ایم اے ۔ مولانا (احمدی) ۔ نکات القرآن (ابتدائی پانچ پاروں کی تفسیر) ۔ لاہور : انجمن اشاعت اسلام ۔

۹۳۔ محمد علی چاندپوری مترجم ۔ تفسیر عزیزی موسومہ بستان التفاسیر ۔ مؤلفہ شاہ عبدالعزیز دہلوی ۔ (سورۂ فاتحہ سے پارہ سیقول کے ربع اوّل تک) ۔ دہلی : مہتاب پریس ۔ ۱۹۲۹ء ۔

۹۴۔ محمد علی چاندپوری و محمد حسین تاثر (مترجم) ۔ ترجمہ تفسیر عزیزی موسومہ بستان التفاسیر ۔ مولفہ شاہ عبدالعزیز دہلوی ۔ تفسیر پارہ تبارک الذی و پارہ عم ۔ بمبئی : مطبع محمدی ۔ ۱۲۶۳ھ (ص ۴۹۷)۔

۹۵۔ مُراد اللہ انصاری سنبھلی (وفات ۱۱۸۴ھ) ۔ خدائی نعمت معروف بہ تفسیر مرادیہ (یکے از قدیم اُردو تفاسیر) ۔ قلمی ۱۴ر محرم ۱۱۸۵ھ (مخزونہ ادارۂ ادبیات اُردو ۔ حیدر آباد دکن)

طباعت پہلی بار ۔ ۱۱۴۷ھ ۔ ہوگلی : نستعلیق ٹائپ طبع ثانی ۔ ۲۱ رجب ۱۲۵۱ھ ۔ ونیز مطبع محمدی ۔ ۱۲۵۸ھ وغیرہ

۹۶۔ ــــــــــ خدا کی نعمت معروف بہ تفسیر مرادیہ (پارہ عم کی تفسیر) کلکتہ : مہانند پریس ۔ ۱۲۹۶ھ (حوالہ الفہرست ، فہرست پنجاب پبلک لائبریری لاہور : پنجاب یونیورسٹی شیرانی سیکشن)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۹۷- مرتضٰی الہ آبادی، محمّد- تفسیر نور (پارۂ عم)۔ مطبوعہ۔ بمبئی: ۱۸۵۳ء۔

۹۸- مقبول انور داؤدی (ایڈیٹر)- تفسیر قرآن (رسالہ شمس المشائخ، - رام داس ضلع امرتسر میں شائع ہوتی رہی)۔

۹۹- مظہر احمد ادہمی، مولوی- معلم القرآن (پارہ عم کا ترجمہ و تفسیر)۔

۱۰۰- معین الدین، پیر- مخزن معارف (پہلے پانچ پاروں کی تفسیر) - ربوہ: دارالصدر- (ص ۲۶۶)۔

۱۰۱- نجف علی خاں المعروف بہ فوجدار خاں - مرتب- تفسیر رفیعی از شاہ رفیع الدین دہلوی (وفات ۱۲۴۹ھ) (یہ جزوی تفسیر ہے)۔ مطبوعہ - ۱۸۵۵ء - (کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق- کراچی)۔

۱۰۲- نصیر الدین بن جلال الدین (وفات ۱۲۸۹ھ) التیسیر فی مہمات التفسیر نصیر شاہ ورفیع اللہ سید - مجموعہ تفاسیر ابومسلم اصفہانی - لاہور: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ (ص ۱۹۲)۔

۱۰۳- وارث علی اکبر آبادی، سید- تفسیر پارہ الم (قلمی) - (مخزونہ کتب خانہ محمّدیہ آگرہ)۔

۱۰۴- وارث علی ہمدانی (م ۱۳۴۷ھ)- تفسیر پارہ الم (قلمی)۔

۱۰۵- واحدہ خانم- مطالب القرآن - تفسیر پارہ عم - بنگلور: ۱۹۳۶ء۔

۱۰۶- ہمرنگ اورنگ آبادی، عزیز اللہ (ابن میر عالم الحسینی) چراغ ابدی - دکنی زبان میں تفسیر سورۂ فاتحہ و پارہ عم - تصنیف ۱۸۰۶ء- مخطوطہ- تاریخ طباعت نامعلوم (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق، کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن - کتب خانہ سالار جنگ حیدر آباد دکن - جامع مسجد بمبئی)۔

(مولف نے معالم التنزیل، بیضاوی، مدارک، تفسیر یعقوب چرخی وغیرہ تفاسیر اور کتب حدیث سے اس تفسیر میں استفادہ کیا ہے)۔

۱۰۷- یاور حسین عمری گوپاموی، مولانا (ابن نواب صدیق حسین والاجاہی)- تفسیر یادری (چند پاروں کی تفسیر) قلمی - (مخزونہ کتب خانہ نواب ناظر حسین گوپاموی)

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۰۸۔ یعقوب علی عرفانی (احمدی)۔ تفسیر پارہ ۱، ۲، ۳، ۱۶، ۱۷، ۲۳ تا آخر۔ قادیان: احمدیہ پریس۔ ۱۹۰۴ء (پارہ ۳ سے ماہوار رسالہ کے طور پر طبع ہونی شروع ہوئی)۔

۱۰۹۔ مفسر نامعلوم الاسم۔ قرآن مجید (پارہ الم) ترجمہ و تفسیر۔ امرتسر: شعبہ اشاعت قرآن۔ ۱۹۴۳ء۔

۱۱۰۔ ________ تفسیر پارۂ قد سمع اللہ (قلمی) (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۱۱۱۔ مفسر نامعلوم الاسم۔ تفسیر نورانی پارہ تبارک الذی مع ترجمہ و حواشی پٹنہ: ۱۸۹۶ء۔

۱۱۲۔ ________ تفسیر پارۂ عم (قلمی)۔ ۱۳۱۰ھ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن)۔

۱۱۳۔ ________ تفسیر پارۂ عم (ترجمہ و معانی الفاظ)۔ پٹھانکوٹ: ادارۂ تحریک تبلیغ قرآن۔ ۱۹۴۱ء۔

۱۱۴۔ ________ تفسیر پارۂ عم مع پنجسورہ (قلمی) (ملکیت مولوی محمّد سعید احمد زبیری)۔

۱۱۵۔ ________ تفسیر پارۂ عم (سورۂ النباء سے سورۂ العصر تک) (قلمی)۔ (مخزونہ کتب خانہ مدرسہ محمّدیہ، بمبئی)۔

۱۱۶۔ ________ نظام البیان (تفسیر پارہ اول)۔ امرتسر: خادم پنجاب۔ ۱۳۲۷ھ۔

۱۱۷۔ ________ قرآن مجید مع ترجمہ و فوائد تفسیریہ۔ پارہ اول۔ قادیان: ضیاء الاسلام پریس۔ ۱۹۱۵ء (احمدی علما کی ایک جماعت نے حسب ہدایت مرزا بشیر الدین محمود (خلیفۂ ثانی) ترجمہ و تفسیری فوائد قلمبند کیے)۔

۱۱۸۔ ________ تفسیر ہفت پارہ اولی (ص ۴۴۴) مکتوبہ ۱۷۷۱ء (کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۱۹۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم ۔ ۱۲۴۸ھ قلمی (حوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن)۔

۱۲۰۔ ـــــــــ نئی اُردو تفسیر مسمٰی بہ کاشف المکنون عن مطالب عم یتساءلون ۔ سورۃ ۷۸؛ النبا سے سورہ ۱۱۴۔ الناس تک کی تفسیر۔ لاہور: محمڈن ٹریکٹ بک ڈپو۔ ۱۸۹۱ء۔

۱۲۱۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم ۔ قلمی ۔ ۱۲۲۵ھ ۔ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن، کتب خانہ نواب سالار جنگ حیدر آباد دکن)۔

۱۲۲۔ ـــــــــ تفسیر قرآن ۔ تفسیر سورۂ فاتحہ و پارہ عم (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق ۔ کراچی)۔

۱۲۳۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم ۔ جمال پور: ادارۂ دارالاسلام ۔ ۱۹۴۱ء

۱۲۴۔ ـــــــــ تفسیر سورۂ مریم وطٰہٰ، یٰسٓ، صٰفّٰت، صٓ و پارہ عم مع چہل حدیث مترجم (قلمی) ۔ ۱۱۰۰ھ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن)۔

۱۲۵۔ ـــــــــ نئی تفسیر اُردو مسمی بہ کاشف المکنون عن مطالب عم یتساءلون ۔ لاہور: کتب خانہ اسلامی ۔ ۱۸۹۱ء ۔

۱۲۶۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم مع پنج سورہ ـــ قلمی ۔ ۱۲۵۴ھ ۔ (مخزونہ کتب خانہ شعیب محمّدیہ ۔ آگرہ؛ ملک مولوی محمد سعید احمد مارہروی۔ حوالہ: کتابیات برائے ہندوستانی اکیڈمی ۔ الہ آباد: مسودہ از انتظام اللہ شہابی)۔

۱۲۷۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم سورۃ النباء سے سورۃ العصر تک کی تفسیر۔ قلمی ۔ (حوالہ فہرست، کتب خانہ مدرسہ محمدیہ بمبئی)۔

۱۲۸۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم ۔ قلمی ۔ ۱۲۱۰ھ (حوالہ فہرست کتب خانہ آصفیہ ۔ حیدر آباد دکن)

۱۲۹۔ ـــــــــ تفسیر پارہ عم و سیقول ۔ (ص ۲۷) قلمی ۔ کتب خانہ مظفریہ ۔ دہلی :

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۳۰۔ ________ تفسیر پارۂ عم (قلمی)۔۔ ۱۲۵۰ھ (مخزونہ ادارۂ ادبیات اردو۔ حیدر آباد دکن)۔

۱۳۱۔ ________ تفسیر پارہ عم مع تفسیر تبارک الذی۔ قلمی۔ ۱۲۲۵ھ (کتب خانہ آصفیہ و نواب سالار جنگ۔ حیدر آباد دکن)۔

۱۳۲۔ ________ تفسیر قرآن (تفسیر سورۂ فاتحہ و پارہ عم) قلمی۔ (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۱۳۳۔ ________ تبصیر الرحمٰن بطرز تفسیر مہائمی اُردو (تین پاروں کی تفسیر ہے)۔

۱۳۴۔ ________ تفسیر بزبان دکنی قدیم از پارہ ۱۶ تا اختتام قرآن ص ۶۹۱ قلمی۔ (حوالہ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)

۱۳۵۔ ________ تفسیر قرآن مجید۔ جلد ۴۔ ص ۹۵۴۔ قلمی۔ سورۂ یٰس سے الناس تک قرآن مجید کی تفسیر۔ (حوالہ۔ فہرست کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۱۳۶۔ ________ تفسیر القرآن (غیر مکمل قلمی) ۱۱۸۴ھ (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ کراچی)۔

۱۳۷۔ ________ تفسیر قرآن۔ پارہ عم کے علاوہ خاص خاص سورتوں کا ترجمہ و تفسیر ہے۔ سورۂ فاتحہ کا ترجمہ میر شجاع الدین حسین کی تفسیر سے ماخوذ ہے۔ مفسر کا نام اور تاریخ تصنیف معلوم نہیں۔ (مخزونہ ادارہ ادبیات اردو۔ حیدر آباد دکن)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصہ اول

فصل چہارم

آیات کی تفاسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

آیات کی تفاسیر

۱۔ ابراہیم علی خاں۔ منتخب احکام القرآن۔ قرآنی آیات کا انتخاب مع اُردو ترجمہ و تفسیر۔ لکھنؤ: ۱۸۷۷ء۔

۲۔ ابن تیمیہ حرانی۔ تفسیر آیۂ کریمہ۔ کلکتہ: الہلال بک ایجنسی۔ ۴۰۔ ۱۹۲۵ء۔ (حضرت یونس کی دعا کی مفصل تفسیر ہے۔ توحید، الوہیت اور توحید ربوبیت کے فرق کو بیان کیا گیا ہے۔ تمام ادیان کے نچوڑ، توحید اسلام، ایمان اور احسان کی حقیقت، عصمتِ انبیاء، توبہ اور مغفرت پر بحث کی گئی ہے)۔

۳۔ احمد حسن دہلوی، مولوی (۱۲۵۸ھ ـ ۱۳۳۸ھ)۔ تفسیر الآیات الاحکام من کلامِ ربِّ انام۔ دہلی: فتح پرنٹنگ ورکس۔ ۱۹۲۱ء۔ (سورۃ بقر میں سے ان آیات کی تفسیر جن میں اللہ تعالےٰ نے جن امور کے بجا لانے کا حکم صادر فرمایا ہے اور جن سے بچنے کی تاکید کی ہے)۔

۴۔ احمد سعید دہلوی، سحبان الہند، مولانا۔ تفسیر فاتحۃ الکتاب (قرآن پاک کی ان آیات کی تفسیر جن میں سورۂ فاتحہ کے الفاظ آتے ہیں)۔

۵۔ احمد یار خاں اوجھانوی۔ شانِ حبیب الرحمٰن آیاتِ قرآن۔ لاہور: فیروز پرنٹنگ ورکس۔ ۱۹۴۲ء۔

۶۔ احمد یار خاں نعیمی اوجھانوی۔ شانِ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن۔ لاہور: نامی پریس۔

۷۔ اشرف علی تھانوی۔ تفسیر آیات الاسریٰ۔ دہلی: ہمدرد پریس (سورۃ بنی اسرائیل کی پہلی آیت کی تفسیر جو مصنف کی کتاب نشر الطیب میں شامل ہے)

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۔ تجمل حسین خاں گوپاموی ۔ التذکیر بآیتہ التطہیر۔ (سورہ احزاب کی آیت ۳۳ کی تفسیر شیعی حضرات کے نزدیک اس آیت میں امہات المسلمین کا ذکر نہیں ۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ ' اھل ، اہل بیت امہات المسلمین ہیں) ۔

۹۔ تجمل حسین خاں گوپاموی۔ البراہین المبین فی شمول آیتہ التطہیر۔ امہات المومنین ۔

۱۰۔ تمنا صاحب ۔ الطلاق مرتٰن (آیت ۲۲۹ سورۂ بقرہ) ۔ ڈھاکہ : عزیز آرٹ پریس ۔ (کتاب تفسیر سے زیادہ مناظرہ کا رنگ لیے ہوئے ہے۔ اور محدثین کے خلاف تو پوری زبان درازی موجود ہے ۔ تبصرہ صدق جدید ۱۱/۶۴ ۶) ۔

۱۱۔ حبیب احمد افق کاظمی سید امروہوی۔ قرآن اور نئی روشنی ۔ کراچی : ترقی بک ڈپو ۔ ۱۳۵۰ھ ۔ (علامہ طنطاوی جوہری کی کتاب " القرآن دار العلوم العصریہ " کا اُردو ترجمہ جس میں آیات قرآنی کی تشریح و توضیح عنوانوں کے ساتھ ہے) ۔

۱۲۔ حبیب الرحمٰن ، مفتی ۔ آیات خلافت ۔ بدایوں ۔ دار التصنیف ۱۹۳۲ء۔ (ص ۶۵) (قرآن مجید کی اُن آیات کی تفسیر لکھی گئی ہے جن میں خلافت کا ذکر ہے۔ مقدمہ میں خلافتِ اسلامیہ کی مختصر تاریخ ہے اور شرائط بیعت کا ذکر ہے) ۔

۱۳۔ حسام الدین محمد فاضل ، علامہ ۔ تفسیر فاضلی (تفسیر تعوذ و تسمیہ) حیدر آباد ۔ جلالیہ پریس ۔ ۱۳۶۱ھ جلد اول ۔

۱۴۔ حقانی ، عبدالحق ۔ ازالتہ الرین من قصتہ ذی القرنین ۔ دہلی : مطبع مجتبائی ۔ ۱۹۰۵ء ۔ (" ویسٹلونک عن ذی القرنین " کی تفسیر) ۔

۱۵۔ رافت مجددی ، رؤف احمد ۔ وما اھل بہ لغیر اللہ ۔ بمبئی : مطبع حیدری ۔ ۱۸۷۶ء (مصنف کی تفسیر مجددی معروف بہ تفسیر رؤفی کے ساتھ بطور تکملہ درج ہے) ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۶۔ سلطان احمد مرزا۔ الاعتصام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً کی تفسیر۔)

۱۷۔ سید احمد خاں، سر۔ تفسیر السموٰات ۔ لاہور: نولکشور اسٹیم پریس۔ ۱۹۰۹ء ۔ (وجود آسمانی کی فلسفیانہ بحث)۔

۱۸۔ سید احمد خاں، سر۔ خلق الانسان علی مافی القرآن ۔ دہلی: مطبع مصطفائی۔ (انسانی تخلیق کے متعلق قرآن مجید کا نقطہ نظر اور فلاسفہ کے اعتراضات کا جواب)۔

۱۹۔ سید احمد خاں، سر۔ ازالتہ الغین من ذکر ذی القرنین ۔ آگرہ: مفید عام پریس ۔ ۱۳۰۷ھ (امام رازی کی رائے کہ "سکندر مقدونی تھا" سے اختلاف کیا ہے۔)

۲۰۔ سید احمد خاں، سر۔ الجن والجان علی فی القرآن ۔ آگرہ: مفید عام پریس ۔ ۱۳۰۹ھ (جن اور انس کے الفاظ پر بحث کی گئی ہے)۔

۲۱۔ سید احمد خان بہادر، سر۔ ترقیم فی قصہ اصحاب الکہف والرقیم۔ آگرہ: مفید عام پریس ۔ ۱۸۹۰ء (قصہ اصحاب کہف پر سیر حاصل تبصرہ)۔

۲۲۔ ظفر علی خاں (ایڈیٹر زمیندار) غلبۂ روم ۔ لاہور: فیروز پرنٹنگ ورکس (سورۂ روم کی ابتدائی آیات کی تفسیر)

۲۳۔ عبدالحئی فاروقی، خواجہ و دیگر حضرات ۔ درسِ قرآن مع ترجمہ ۔ لاہور: ادارۂ اصلاح ۔

۲۴۔ ______ (مرتبہ اراکین مجلس مشتمل بر خواجہ عبدالحئی فاروقی، حافظ مرغوب احمد، حاجی عبدالواحد، حافظ نذیر احمد ــــ ہر آیت کے دو ترجمے ہیں ۔ ایک لفظی دوسرا با محاورہ ۔ ہر آیت کی تفسیر اس کے نیچے دی گئی ہے اور ہر آیت کا عنوان بھی مقرر کیا گیا ہے)

۲۵۔ عبدالرحیم، مولوی فاضل۔ جواہر العلوم ۔ بمبئی: کتابستان ۔ ۱۹۴۱ء ۔ (علامہ طنطاوی کی تفسیر الجواہر میں سے اکتشافاتِ علمیہ کی روشنی میں کائنات کے ذکر میں جو آیات وارد ہوئی ہیں، ان کی تفسیر)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۶۔ عبد الرحیم (ناظم مکتبہ علوم شرقیہ پشاور) مترجم۔ تفسیر آیت کریمہ۔ لاہور: الہلال بک کمپنی۔ ۱۹۱۸ء (امام ابن تیمیہ (م ۷۲۸ھ) کی تفسیر آیتِ کریمہ (لا الٰہ الا انت سبحٰنک . . . کی تفسیر کا اردو ترجمہ)۔

۲۷۔ ـــــــــ تفسیر معوذتین۔ حافظ ابن قیم کا اردو ترجمہ۔ لاہور: ۱۹۲۸ء۔

۲۸۔ عبد الرحیم سلیم۔ قرآن مجید کے دیوانی قوانین۔ دہلی: ہمدرد پریس۔ ۱۹۲۵ء۔

۲۹۔ عبد الشکور مجددی لکھنوی۔ تفسیر آیاتِ قرآنی۔ لاہور: وطن پرنٹنگ پریس۔ ۱۳۸۶ھ۔ (کیفیت: آیتِ استخلاف، آیاتِ مذمتِ منافقین۔ آیت مودۃ فی القربیٰ، آیت تقسیم فی ملقب بہ وظیفہ صحابہؓ، آیت قتال مرتدین، آیت ولدیت، آیت اولی الامر، ۱۰ آیاتِ امامت، آیت رضوان، آیت مباہلہ، آیت تمکین، میراث ارض آیت معیت، اظہارِ دین، دعوت اعراب یعنی خلافتِ راشدہ اور قرآن، ۳ آیاتِ حفاظت قرآن، آیت تطہیر، آیت طالوت، آیات مدح مہاجرین کی الگ الگ تفاسیر کتابی صورت میں مولانا نے اپنی زندگی میں شائع کی تھیں جو مختلف مطابع سے اشاعت پذیر ہوئیں جن میں سے ۱ تا ۱۷ کی تفاسیر یک جا وطن پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپوا کر محمود الحسن، نور محمد ناشران و تاجران کتب ۱۴ شاہ عالم مارکیٹ لاہور نے ۱۳۸۶ھ میں شائع کی۔

۳۰۔ عبد العلی نگرامی بن پیر علی نگرامی (وفات ۱۲۹۶ھ)۔ تفسیر آیاتِ الاحکام۔ بمبئی: مطبع محمدی۔ ۱۲۶۶ھ (تفسیر احمدی، حسینی، عزیزی، زاہدی نیشاپوری، اکلیلی وغیرہ سے ماخوذ احکام پر مشتمل آیاتِ قرآنی کی تفسیر)۔

۳۱۔ عبد العلی بن پیر علی نگرامی (م ۱۲۹۶ھ)۔ تفسیر آیاتِ قرآن۔

۳۲۔ عبد اللہ چکڑالوی۔ برہان الفرقان علی صلوٰۃ القرآن۔ لاہور: انجمن اہل قرآن۔ ۱۹۳۵ء۔ (نماز کے متعلق تمام آیات کی تفسیر)۔

۳۳۔ عبید اللہ، ابو البرکات محمد۔ علم استفہام من القرآن۔ حیدر آباد: مطبع القاسم ـــ (استفہام کی حقیقت اور اس کے ۱۳۰۴ اقسام کے متعلق آیاتِ قرآنیہ کی تشریح)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۴۔ ________علم الامر من القرآن ۔ حیدر آباد : مطبع اختر دکن ۔ لفظ امر اور صیغۂ امر کے ۲۹ اقسام کے متعلق آیات قرآنی کی تشریح۔)

۳۵۔ عبید اللہ، ابو البرکات محمدؐ۔ علم النہی من القرآن ۔ حیدر آباد : مطبع اختر دکن: ۱۳۳۳ھ ۔ (علم النہی اور اس کے ۳۲ اقسام کے متعلق آیات قرآنی کی تشریح)۔

۳۶۔ ________علم الدعا من القرآن ۔ حیدر آباد : مطبع اختر دکن : (قرآن میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں اُن کی تشریح)۔

۳۷۔ ________علم الندار من القرآن ۔ حیدر آباد : عثمانی پریس ۔ (اقسام ندائے قرآن سے بحث اور متعلقہ آیات کی تشریح)۔

۳۸۔ عبید اللہ، ابو البرکات محمدؐ۔ علم التمنّی من القرآن ۔ حیدر آباد : مطبع قاتولی ۔ ۱۳۳۴ھ (تمنّا سے متعلق آیات قرآنی کی شرح)

۳۹۔ ________علم الترّجی من القرآن ۔ حیدر آباد : مطبع اختر دکن ۔ (ترجی اُمید کے متعلق آیات قرآنی کی شرح)۔

۴۰۔ ________علم وجوہ مخاطبات القرآن ۔ حیدر آباد : اختر دکن۔ ۱۳۳۶ھ ۔ (فن خطابت کے اصول اور اس سے متعلق آیات کی تفسیر)۔

۴۱۔ عثمان ابن حسن خوبوی۔ تحفۃ الواعظین ۔ آیاتِ قرآنی، آیات قرآنی کی تشریحات۔ ۸۴ ۔ ۱۸۸۳ء۔

۴۲۔ غلام غوث (رئیس ترچناپلی)۔ روضات الجنان المعروف بہ مواعظۂ القرآن لکھنؤ : نولکشور پریس ۔ ۱۸۹۹ء ۔ (تفسیر آیت ان اللہ یامر بالعدل والاحسان)۔

۴۳۔ غلام محمدؐ۔ روح الایمان فی تشریح آیات قرآن ۔ حیدر آباد دکن ۔ ۱۹۱۷ء ۔

۴۴۔ قاضی عیاض ۔ کتاب الشفا فی حقوقِ مصطفٰےؐ ۔ لاہور : اللہ والے کی قومی دکان ص ۷۷۲ ۔

۴۵۔ کرم حسین حنفی قادری ۔ عمدۃ الکلام ۔ جالندھر : پبلک پریس ۔ ۱۹۱۶ء ۔ (سورۂ بقر کی آیت ۱۷۲ ۔ احل بہ لغیر اللہ کی تفسیر)

۴۶۔ محمد ابراہیم بہاری تحفۃ الاحباب ۔ بھاگل پور : ۱۹۲۹ء ۔ (چند آیات کی تفسیر)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴۷۔ محمد بدیع الزماں ۔ انتہا فی الدستور (علامہ وحید الزماں حیدر آبادی کی عربی تصنیف "الانتہا فی الدستور" کا اردو ترجمہ جس میں "استوا علی العرش" کی بحث ہے۔ حاشیہ پر ایک کتاب تجلی رحمانی از عبدالعزیز محدث درج ہے۔)

۴۸۔ محمد حبیب الرحمٰن بدایونی آیاتِ خلافت ۔ بدایوں: دار التفسیر ۔ ۱۹۳۲ء (ان آیات کی تفسیر جن میں خلافت کا ذکر ہے۔ مقدمہ میں خلافتِ اسلامیہ کی تاریخ اور شرائطِ خلافت بیان کیے گئے ہیں۔)

۴۹۔ محمد صدر الدین، الحاج ۔ الساعی المتین فی المکالمتہ بالکتاب المبین حیدر آباد دکن: اعظم اسٹیم پریس ۔ ۱۳۵۹ھ (انتخاب آیات، کلام اللہ جو عربی مکالمت میں استعمال ہوتے ہیں)

۵۰۔ محمد قلی کنتوری بن محمد حسین، مفتی (۱۱۸۸ ۔ ۱۲۶۰ھ)۔ تقریب الافہام فی آیات الاحکام تفسیر احکام القرآن ۔

۵۱۔ مظہر علی اظہر ۔ تفسیر و تشریح آیت اصطفیٰ و معانی آلِ عمران ۔ لاہور: امامیہ کتب خانہ ۔ (سورۂ آلِ عمران کی آیت ۳، ۳۴ کی تفسیر)۔

۵۲۔ مہر محمد خاں ہمدم ۔ تفسیر نورانی ۔ لاہور: مکتبہ ہمدم چھانگا مانگا۔ ۱۳۷۸ھ ۔ حصہ اول ("قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین" کی تفسیر کے علاوہ دس دیگر مشہور مسائل کی بحث)۔

۵۳۔ نجم الدین، سید ۔ تفسیر آیت جمعہ ۔ حیدر آباد: نور دکن پریس ۔ ۱۳۱۵ھ۔

۵۴۔ نصیر شاہ و رفیع اللہ ۔ مجموعہ تفاسیر ابو مسلم اصفہانی ۔ لاہور: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ ۔ ۱۹۶۴ء (محمد بن بحر اصفہانی ملقب بہ ابو مسلم (م ۳۲۲) کے تفسیری اقوال کا ترجمہ جو امام فخر الدین رازی (م ۶۰۶ھ) نے اپنی تفسیر میں مختلف مقامات پر نقل فرماتے ہیں)۔

۵۵۔ نصیر شاہ و رفیع اللہ روح القدس (تفسیر آیت قل الروح من حکم ربی) (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن ۔ جلد ۲)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۵۶۔ ——— سورۂ کہف کی چند آیات کی تفسیر اور مسیح قادیانی کی طرف سے علماء اسلام کو چیلنج (بحوالہ فہرست مہر کلکشن۔ مطبوعہ ریسرچ سوسائٹی آف پاکستان، لاہور۔)

۵۷۔ ——— تفسیر یا محمّد (غیر مطبوعہ۔ مخزونہ کتب خانہ نواب سالار جنگ حیدر آباد دکن۔)

toobaa-elibrary.blogspot.com

حصہ دوم

منظوم تفاسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

منظوم تفاسیر

۱۔ ابوالحسن نانوتوی ۔ تفسیر سورۂ شفا ۔ اُردو منظوم ۔ دہلی : ۱۸۹۳ء۔

۲۔ ابوالحسن نانوتوی ، مولوی تفسیر سورۂ فیل اُردو منظوم ۔ دہلی : ۱۸۹۳ء۔

۳۔ ابوالحسن نانوتوی، مولوی تفسیر سورۂ نازعات اُردو منظوم ۔ دہلی: ۱۸۹۳ء۔

۴۔ ابن عبداللہ، حافظ ۔ تفسیر پارہ عم (منظوم) قلمی ۔ (مخزونہ کتب خانہ خاص مولوی عبدالحق ۔ کراچی)

۵۔ اشرف ۔ تفسیر منظوم ۔ (حوالہ خطبات گارساں دتاسی) ۔ ص ۱۷۰۔

۶۔ اشرف کاندھلوی، حکیم محمد ۔ تفسیر سورۂ یوسف منظوم ۔ تصنیف ۱۲۶۸ھ (عنوان میں قرآن کی آیت ہے اور نیچے اس کا اُردو نثر میں ترجمہ ہے اس کے بعد نظم میں تفسیر ہے) (کتب خانہ مولوی عبدالحق ۔ انجمن ترقی اردو) ۔ مطبوعہ ۔ بمبئی ۔ ۱۲۶۳ھ / ۱۸۴۶ء۔

۷۔ اشرف کاندھلوی ۔ حکیم محمد ۔ کتاب مستطاب تفسیر سورۂ یوسف (منظوم) بمبئی ۔ محمدی پریس ۔ ۱۲۶۳ھ (امام غزالی کی تفسیر کا منظوم اُردو ترجمہ)۔

۸۔ بہاء الدین ، شیخ الملقب باجن بن حاجی معزالدین برہانپوری ۔ وفات ۔ ۱۴ ذیقعد ۹۱۲ھ ۔ منظوم تفسیر قرآن مجید ۔ (قدیم ترین اُردو و گجراتی زبان)

۹۔ جنون ، شاہ غلام مرتضیٰ الہ آبادی (ش) ۔ تفسیر مرتضوی ۔ تفسیر پارہ عم

toobaa-elibrary.blogspot.com

(منظوم) کلکتہ : مطبع طبی، ۱۲۵۹ھ (تصنیف ۱۱۹۴ھ) (تصحیح از حافظ محمّد صدیق و مولوی محمّد وجیہہ۔ مدرس مدرسہ کمپنی بہادر)

۱۰۔ جنوں، غلام مرتضیٰ الہ آبادی (ش) تفسیر نور پارۂ عم (منظوم)۔ بمبئی: محمّدی پریس۔ ۱۲۸۶ھ۔

۱۱۔ حسن محمّد ابوالحسن۔ تفسیر سورۂ شفا (فاتحہ) منظوم۔ دہلی: مجتبائی۔ ۱۳۱۰ھ۔

۱۲۔ دانش فرازی۔ آیات فطرت (منظوم تفسیر سورۂ فاتحہ) مدراس۔ ادارۂ جدید۔ ۱۹۶۵ء۔

۱۳۔ رجز۔ سید شمیم۔ آب رواں۔ منظوم مطالب و مفاہیم قرآن مع ترجمہ شاہ رفیع الدین زیر متن۔ پارہ۔ اول۔ لاہور: علمی پرنٹنگ پریس۔ ۱۹۶۰ء۔ پارہ دوم۔ لاہور: اشرف پریس۔ ۱۹۶۴ء۔ پارہ سوم۔ لاہور: اشرف پریس۔ ۱۹۶۶ء۔

۱۴۔ سلام بدایونی، قاضی عبدالسلام (۱۷۸۶۔۱۸۷۲ء) زادالآخرۃ۔ منظوم تفسیر۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔ ۱۲۸۵ھ۔ ۲ جلد (۴ حصے) طاہر، مولانا محمّد۔ تفسیر منظوم آئینہ کعبہ۔ ۱۹۳۸ء۔

۱۵۔ ظہور، حافظ محمّد ظہورالحق۔ سورۂ فاتحہ۔ منظوم ترجمہ۔ ۱۹۶۲ء۔

۱۶۔ ظہیرالدین لاہوری، محمّد۔ (ولد قاضی حفیظ الدین مرحوم) ترجمہ سورۂ یٰس منظوم۔ بطریق تفسیر مختصر۔ دہلی: فاروقی۔

۱۷۔ ظہورالدین لاہوری، قاضی۔ ترجمہ سورۂ یٰس منظوم مع حاشیہ۔ لاہور: شمس الہند پریس۔ ۱۳۱۴ھ (حوالہ فہرست مدرسہ محمّدیہ بمبئی)۔

۱۸۔ عبدالحق۔ تفسیر سورۂ البروج (منظوم)۔

۱۹۔ عبدالحئی قادری، مفتی مولوی شاہ۔ جواہر التفسیر فی السیر والتذکیر۔ (پارۂ عم کی بعض سورتوں کی اور مزمل کی منظوم تفسیر) (آغاز میں آنحضرت صلعم کے مناقب و فضائل بیان کیے گئے ہیں)۔ بنگلور: مطبع طلسم کرتان۔ تیرھویں صدی (ص ۲۸۵)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۰۔ عبدالستار، مولوی۔ اکرام محمدی (تفسیر سورۃ الضحیٰ (پنجابی) اُردو منظوم) (حوالہ کتابیات برائے ہندوستانی اکیڈمی۔ الہ آباد)۔

۲۱۔ عبدالسلام، محدث بدایونی، مولانا (بن قاضی عطاء الحق) زاد الآخرت منظوم تفسیر۔ لکھنؤ: مطبع نولکشور۔ ۱۸۶۸ء (ص ۵۰۵) (حوالہ فہرست پنجاب پبلک لائبریری۔ لاہور: ۱۹۳۶ء) (دو لاکھ اشعار پر مشتمل ہے۔ بحوالہ تذکرۃ المفسرین از قاضی زاہد الحسینی)

۲۲۔ عبداللطیف اکبر آبادی، مولوی۔ تفسیر کلام ربانی (قرآن مجید کی چند سورتوں کی تفسیر اُردو، فارسی میں ساتھ ساتھ نظم کی گئی ہے)۔ آگرہ: آگرہ اخبار پریس۔

۲۳۔ عبداللہ خاں، مولانا مولوی عبدالقادر (ساکن گوجرانوالہ) خلاصہ تفسیر القرآن منظوم۔ آگرہ: مطبع الٰہی۔ ۱۳۱۶ھ۔

۲۴۔ غزالی، امام۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ اُردو ترجمہ منظوم۔ کانپور: ۱۸۸۹ء۔

۲۵۔ غضنفر علی، سید (ش)۔ تفسیر پارۂ الم (منظوم)۔ دہلی: ۱۹۳۲ء

۲۶۔ غلام رسول۔ منظوم تفسیر سورۂ یوسف (جس کا قلمی نسخہ راجہ ایف ایم ماجد برادر خورد ن۔ م۔ راشد کے پاس محفوظ ہے جو مصنف کے پوتے ہیں) مکتوبہ ۱۹۰۷ء۔

۲۷۔ غلام محمد مرتضیٰ رہتکی۔ قلب القرآن (سورۂ یٰسٓ کی منظوم تفسیر)۔ لاہور: مفید عام پریس۔ ۱۹۰۱ء۔

۲۸۔ غلام مرتضیٰ فیض آبادی۔ تفسیر مرتضوی (اُردو منظوم) مخطوطہ بعہد آصف الدولہ لکھی گئی۔ مخزونہ ادارۂ ادبیات اُردو۔ حیدر آباد دکن)۔

۲۹۔ غلام مرتضیٰ شاہ بن شاہ محمد تیمور الہ آبادی۔ تفسیر مرتضوی۔ اُردو منظوم تفسیر۔ ۱۱۹۴ھ (اس کا ایک مخطوطہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے۔ دوسرا نسخہ کتب خانہ نواب سالار جنگ حیدر آباد دکن میں ہے)۔

۳۰۔ فتح محمد گودھرادی۔ یوسف ثانی۔ تفسیر سورۂ یوسف منظوم۔ زبان گوجری اُردو۔ ۱۱۰۹ھ (حوالہ رسالہ نوائے ادب بمبئی۔ جولائی ۱۹۵۵ء)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۳۱۔ فیروز الدین ڈسکوی۔ اسرار التنزیل (منظوم)۔ لاہور: اسلامیہ پریس۔ ۱۸۹۶ء (بجواب رسالہ تفتیش الاسلام مصنفہ پادری جان راجرس جس میں سورۂ والضحیٰ کا منثور ترجمہ مع منظوم تفسیر ضمناً درج ہے۔

۳۲۔ فیروز الدین، مولوی۔ تفسیر سورۂ والضحیٰ۔ اُردو منظوم۔ لاہور: ۱۸۹۷ء

۳۳۔ فیض۔ تفسیر سورۂ مزمّل (منظوم)۔ لاہور: ہندوستانی پریس۔ (مخزونہ کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق)۔

۳۴۔ قاسم نانوتوی، مولانا محمّد۔ سورۂ فاتحہ منظوم۔ ۱۹۶۱ء۔

۳۵۔ کیف بھوپالی، محمّد ادریس۔ مفہوم القرآن (منظوم تفسیر) پ۱، پ۲، پ۳ بنارس: معراج پبلیکیشن۔ ۱۹۶۴ء۔

۳۶۔ کریم آردی، محمّد۔ تفسیر سورۂ تحریم (اُردو منظوم)۔ برحاشیہ اُردو مثنوی موسومہ "سلک نور" از محمّد اسمٰعیل دہلوی۔ آرہ: ۱۸۸۹ء۔

۳۷۔ محبّ حسین مثنوی اسرار القرآن۔ حیدر آباد: ۱۹۲۶ء۔

۳۸۔ محبوب ککّے زئی۔ تفسیر القرآن منظوم پارہ اول۔ لاہور: گیلانی پریس۔ ۱۹۵۲ء۔

۳۹۔ محمّد حسین خاں فقیر۔ رحمت خاص تفسیر سورۂ اخلاص منظوم۔ دہلی: ۱۳۰۹ھ۔

۴۰۔ مرتضیٰ الہ آبادی، محمّد۔ تفسیر سورۂ یوسف منظوم۔ مطبوعہ: لکھنؤ: ۱۲۸۰ھ۔

۴۱۔ معز الدین، مولانا۔ تفسیر سورۂ الضحیٰ (ہندی، منظوم) قلمی۔ ۱۲۰۶ھ (مخزونہ کتب خانہ شرقیہ پشاور)۔ اس کی مانند ایک پشتو کی تفسیر ہے جسے غلام محمّد افغانی نے مرتب کیا۔

۴۲۔ یعقوب بھٹی، محمّد۔ سورۂ فاتحہ منظوم۔

۴۳۔ ________ تفسیر سورۂ فاتحہ واخلاص منظوم۔ حیدر آباد دکن: مطبع حیدری۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴۴۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ فاتحہ و اخلاص۔ منظوم (حوالہ فہرست مطبع حیدری۔ حیدر آباد دکن۔

۴۵۔ ـــــــــــــــ تفسیر مظہر العجائب (سورۂ فاتحہ کی منظوم تفسیر) دہلی: مطبع صدیقی۔ ۱۲۱۳ھ۔

۴۶۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ العصر (اُردو نظم)۔ دہلی: نور محمد تجارتِ کتب۔ ۱۹۱۴ء۔

۴۷۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ الفجر (منظوم)۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۹۰۵ء۔

۴۸۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ الفیل (منظوم)۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۹۰۵ء۔

۴۹۔ ـــــــــــــــ تفسیر النازعات (منظوم)۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۹۰۵ء۔

۵۰۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یٰسٓ منظوم اُردو (قلمی)۔ ۱۲۵۰ھ (مخزونہ کتب خانہ نواب سالار جنگ۔ حیدر آباد دکن)۔

۵۱۔ ـــــــــــــــ سورۂ یٰسٓ مترجم منظوم اُردو (حوالہ: فہرست اللہ والے کی قومی دوکان، لاہور)۔

۵۲۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)۔ مدراس: مطبع جعفر۔ ۱۲۶۴ھ

۵۳۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یوسف منظوم۔ مطبوعہ کانپور۔ ۱۸۶۸ء۔

۵۴۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یوسف۔ منظوم۔ مطبوعہ کانپور۔ ۱۸۷۰ء

۵۵۔ ـــــــــــــــ ریاضِ دلکشا (سورۂ یوسف کی منظوم تفسیر)۔ ۱۲۸۱ھ۔ (مخزونہ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن)۔

۵۶۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یوسف (نغمہ کشوری)۔ لکھنؤ: نولکشور پریس۔ ۱۹۰۸ء۔

۵۷۔ ـــــــــــــــ تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)۔ لکھنؤ: نولکشور پریس۔ ۱۹۲۴ء (فہرست کتب خانہ سروری)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۵۸- ________ تفسیر سورۂ یوسف (منظوم) - کراچی: کتب خانہ عباسی۔

۵۹- ________ تفسیر سورۂ یوسف منظوم (مع ترجمہ بین السطور)۔
کانپور: ۱۸۸۶ء۔

۶۰- ________ نور الاسلام (تفسیر منظوم) قلمی (بحوالہ تذکرہ مخطوطات۔
جلد دوم ۔ مرتبہ ڈاکٹر زور شاہ عبد العزیز کی تفسیر سے یونسؑ کا قصہ منظوم کیا ہے
جس میں ۶۶۶ ابیات ہیں)۔

۶۱- ________ تفسیر سورۃ الجمعہ (منظوم)۔ دہلی: مطبع مجتبائی۔ ۱۹۰۵ء۔

۶۲- ________ شرح سورۂ یٰسٓ منظوم ۔ قلمی ۱۲۵۰ھ ۔ ص ۵۸
(اولاً عنوان کے طور پر ایک آیت لکھی گئی ہے۔ اس کے نیچے نظم میں اس کی تفسیر کی گئی ہے) (مخزونہ کتب خانہ نواب سالار جنگ ۔ حیدر آباد دکن)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمے

الف۔ پاکستانی علاقائی زبانوں کی تفاسیر

۱۔ پشتو

۲۔ پنجابی

۳۔ سندھی

ب۔ برصغیر پاک و ہند کی عربی تفاسیر

ج۔ برصغیر پاک و ہند کی چند مشہور فارسی تفاسیر

د۔ مشہور عربی تفاسیر باعتبار مکاتبِ فکر

ر۔ ماخذ

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ (۱)

چند پاکستانی علاقائی زبانوں
کی
تفاسیر

پشتو
سندھی
پنجابی

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ۔ الف (۱)

پشتو تفاسیر

انیسویں صدی عیسوی کے نصف اوّل تک پشتو زبان میں کسی معیاری دینی کتاب کا سراغ نہیں ملتا۔ اس علاقہ کی علمی زبان فارسی تھی۔ گو بڑے بڑے عالم دین موجود تھے لیکن کسی نے بھی پشتو میں اسلامی مسائل پر قلم نہیں اُٹھایا۔ انیسویں صدی عیسوی کے وسط میں قرآن مجید کی متفرق سورتوں کے ترجمے یا ادعیہ ماثورہ کے مجموعے ملتے ہیں۔ آہستہ آہستہ دینی کتابوں کا شوق عام ہونا شروع ہوا۔ پشتو زبان میں سب سے پہلی ضخیم اور مستند تفسیر مولانا مراد علی ولد مولانا شیخ عبدالرحمٰن السیلانی ساکن کامہ۔ جلال آباد نے آج سے سوا سو سال پہلے (۱۲۰۴ھ - ۱۲۸۲ھ) تفسیر بسیر لکھی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ چل نکلا اور آج پشتو زبان میں دینی کتابوں کا معتد بہ ذخیرہ موجود ہے۔

۱۔ ابن تیمیہ۔ حافظ (م ۷۲۸ھ)۔ **نصب الکر فی تفسیر سورۃ الکوثر** (یہ ابن تیمیہ کی تفسیر سورۃ الکوثر کا پشتو منظوم ترجمہ ہے)۔ جس کے ناظم مولانا سید امیر حضرت جی کوٹھ (نواب سر صاحب زادہ عبدالقیوم کے نانا یا اُن کے کسی مرید نے نظم کیا ہے۔ غالباً ملا احمد ساکن تنگی)۔ امرتسر: ریاض ہند پریس۔ ۱۸۸۸ء۔

۲۔ ابوالاعلیٰ مودودی۔ ترجمہ **تفہیم القرآن** (حاجی راحت گل اکوڑوی نے شروع کیا تھا۔ صرف سورۂ بقر کی تفسیر شائع ہوئی ہے) منظور عام پریس۔

۳۔ ادریس، حافظ۔ محمد **کشاف القرآن۔ پشتو تفسیر القرآن مع ترجمہ**۔ (جلد اول۔ پندرہ پارے شائع ہو چکے ہیں)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۴- افضل خاں شاہ پور سوات، مولانا محمد۔ تفسیر المرجان من مشکلات القرآن (مولانا غلام اللہ خاں اور مولانا محمد طاہر پنج پیر کے افادات کو پشتو میں تالیف کیا گیا ہے) - ۱۴۰۳ھ (ص ۵۶۸)۔

۵- الیاس پشاوری کوچیانی مولانا، محمد۔ مخزن التفاسیر (پشتو۔ دہلی: مطبع خادم الاسلام - ۱۳۱۳ھ)۔

۶- امیر محمد مرخولی تلاوۃ القرآن (یہ تفسیر پشتونوں کے ایک خاص مکتبۂ فکر کے لیے جدید طرز پر لکھی گئی ہے۔ خان عبدالغفار خاں سے سیاسی وابستگی کا بار بار تذکرہ آیا ہے۔ بقول ڈاکٹر وحید الرحمٰن شاہ تحریف سے کام لیا گیا ہے اور علماء کو اچھے القاب سے یاد نہیں کیا گیا)۔

۷- انوار الحق کاکاخیل، مولانا سید (م ۱۹۶۸ء) - انوار القرآن۔ دو ترجموں والی تفسیر (طبع ہونے کے متعلق کچھ علم نہیں)۔

۸- حبیب الرحمٰن (ساکن رستم ضلع مردان) (م ۱۹۷۹ء) تفسیر حبیبی شیخ محمد عبدہٗ مصری کی تفسیر المنار کا خلاصہ۔ (۱۹۴۷ء سے ۱۹۶۳ء تک چار پارے شائع ہو چکے ہیں)

۹- دوست محمد خاں خٹک۔ تفسیر بدر منیر ترجمہ تفسیر حسینی (فارسی) مصنفہ ملا محمد حسین واعظ کاشفی (۱۵۰۴ء) ۱۲۹۰ھ۔

۱۰- سلطان محمود مردانی۔ تفسیر وضاحت القرآن۔ حصہ اول کے ۷۲۹ صفحات میں سورۂ الکہف تک کی تفسیر ہے۔ تفہیم القرآن مودودی سے استفادہ کیا ہے۔

۱۱- شفیع، مفتی محمد۔ ترجمہ تفسیر المعارف (پروفیسر قاضی محمد مبارک شعبۂ عربی، پشاور یونیورسٹی اس تفسیر کا پشتو ترجمہ کر رہے ہیں۔ تین پارے چھپ چکے ہیں (بحوالہ مقالہ پشتو میں ادب از پروفیسر عارف نسیم مشمولہ صوبہ سرحد پر پہلی لسانی اور ثقافتی کانفرنس ۱۹۸۶ء پشتو اکیڈمی پشاور یونیورسٹی)۔

۱۲- عبداللہ، مولانا محمد (ساکن کوٹ وارث) اور عبدالعزیز عادل گڑھی۔ پشتو ترجمہ تفسیر حسینی مصنفہ ملا محمد حسین الواعظ الکاشفی الہردی۔ بمبئی: ۱۹۳۰ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۳- عبدالحق دربھنگوی، مولانا۔ پشتو ترجمہ مولوی عبدالحق مع تفسیری فوائد وحواشی ماخوذ از موضح القرآن ۔ ابن کثیر اور تفسیر بسیر۔

۱۴- عبدالقادر، مولانا ۔ تفسیر عبدالقادر۔ ("پشتو" رسالہ میں اس کا کچھ حصہ چھپتا رہا۔ غالباً مکمل نہیں ہوسکا۔)

۱۵- عبداللطیف گالوجی سوات، قاضی (م ۱۹۴۷ء)۔ تفسیر التیسیر۔ یہ تفسیر یسیر کی ایک جدید شکل ہے۔ اس میں فارسی اور عربی کے ثقیل الفاظ کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پشاور ۔ ۱۹۲۵ء۔

۱۶- عبدالودود سرحدی، مولانا۔ تفسیر الطاہر۔ پشتو زبان میں پہلے پارہ کی تفسیر۔

۱۷- غلام محمد۔ تفسیر والضحیٰ ۔ منظوم پشتو تفسیر۔ (ماخوذ از تفسیر بحرالمرجان مصنفہ شیخ حمیدالدین ناگوری) مطبوعہ۔ تفصیلات نامعلوم۔

۱۸- فضلِ ودود، مولانا۔ تفسیر ودودی۔ پندرہ پاروں کا پشتو ترجمہ و تفسیر اُردو حواشی میں تفسیر خازن، معالم التنزیل اور روح البیان سے فوائد نقل کیے گئے ہیں۔ پشاور۔ ۱۹۵۳ء ۔ ۱۵ پارے۔

۱۹- اکرم شاہ، سید محمد المعروف بادشاہ گُل (م ۱۹۸۰ء)۔ تفسیر النخاری ۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کے ابتدائی تین رکوع کی تفسیر۔ اکوڑہ خٹک ۔ جامعہ اسلامیہ پاکستان ۔ ۱۹۵۷ء (ص ۳۵۰)۔

۲۰- محمد آمین ، ساکن تہکال۔ تفسیر سورۂ یٰسین ۔ منظوم ترجمہ ۔ پشاور ۱۹۲۳ء۔

۲۱- محمود الحسن، شیخ الہند (مترجمین مستند علمائے افغانستان)۔ پشتو ترجمہ شیخ الہند مع پشتو ترجمہ تفسیری حواشی حضرت شیخ الہند و مولانا شبیر احمد عثمانی (آہنی حروف (ٹائپ) میں چھپی ہے متن جلی ٹائپ میں اور ترجمہ و تفسیر خفی ٹائپ میں)۔

۲۲- مراد علی ولد شیخ عبدالرحمٰن السیلانی (ساکن کامہ، جلال آباد) تفسیر یسیر (پشتو تصنیف ۱۲۸۴- ۱۲۰۲ھ (پشتو زبان میں سب سے پہلی مستند اور ضخیم تفسیر ہے)۔
نوٹ : تیسیر البیسیر اور فوق البیسیر کے ناموں سے مع حواشی اور آسان زبان میں کئی مرتبہ

toobaa-elibrary.blogspot.com

شائع ہو چکی ہے۔

۲۳۔ مہدی، سید میر مہدی شاہ۔ تفسیر سورۃ فاتحہ۔ پشاور۔ پشاور پبلک آرٹ پریس۔

۲۴۔ نسیم الحق کاکاخیل، مترجم۔ ترجمہ تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی (ترجمہ جاری ہے)

۲۵۔ نعمت اللہ نوشہری، ۱۔ تفسیر سورۃ رحمٰن ۲۔ تفسیر سورۃ یٰسٓ ۳۔ تفسیر سورۃ ملک ۴۔ تفسیر قرآن کے چار پارے۔
(تفصیلات کا علم نہیں نعمت اللہ نوشہری کی مؤلفات میں ان کا ذکر آتا ہے)۔

۲۶۔ ________ تفسیر افضلیہ (۳ جلد) رام پور کی رضا لائبریری میں قلمی نسخہ ہے۔ "روحِ ادب" مصنفہ جناب محمّد نواز طائر میں ذکر ہے۔

۲۷۔ ________ تفسیر بے نظیر۔ انتیسویں اور تیسویں پاروں کی پشتو تفسیر۔ مقدمہ نظم میں ہے اور باقی تفسیر پشتو نثر میں۔ ۱۳۰۲ھ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ الف (۲)

سندھی تفاسیر

تاریخی طور پر یہ بات تو ثابت ہے کہ سندھ کی مقامی زبان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ چوتھی صدی ہجری کے وسط میں الور (موجودہ روہڑی سے ۴ میل مغرب میں واقع تھا) کے راجہ کی فرمائش پر منصورہ کے ایک عالم دین نے کیا تھا اور اس کی تفسیر بھی لکھی تھی۔

بہر حال سندھی زبان کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ گیارھویں صدی عیسوی سے سندھی زبان کو فروغ حاصل ہونا شروع ہوا۔ سندھی زبان کے ابتدائی نمونے سومرہ عہد (۱۰۵۱ - ۱۳۵۱ھ) سے تعلق رکھتے ہیں۔ کلہوڑہ خاندان کے عہد میں (۱۵۲۰ء سے ۱۷۱۹ء) سندھی زبان میں دینی لٹریچر کے ذخیرہ میں اضافہ ہونا شروع ہوا۔ اس عہد میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کی تعلیمات عام ہونا شروع ہوئیں۔ مولانا ابوالحسن ٹھٹھوی (وفات ۱۱۶۴ھ) نے سندھی نثر کی پہلی کتاب مقدمۃ الصلوٰۃ ۱۱۱۲ھ میں لکھی۔

قرآن مجید کا پہلا سندھی ترجمہ اخوند عزیز اللہ متعلوی (۱۲۴۰ - ۱۲۶۱ھ) نے کیا۔ یہ سندھی ترجمہ سندھی نثر کے قدیم نمونوں میں شمار ہوتا ہے[۱]۔ قرآن مجید کی پہلی سندھی مکمل تفسیر لکھنے کا سہرا بھی مقدمۃ الصلوٰۃ کے مصنف مولانا ابوالحسن ٹھٹھوی کے سر ہے۔ برصغیر میں پہلا گہوارۂ اسلام ہونے کے باوجود سندھ میں دینی کتابیں لکھنے کی رفتار انتہائی سست رہی ہے اور قرآن مجید کے سندھی تراجم و تفاسیر کی تعداد آج بھی پاکستان کی دوسری علاقائی زبانوں خصوصاً پشتو اور پنجابی کے

---

[۱] قاضی محمد ابراہیم ناشر کتب نے ۱۸۷۰ء میں چھاپہ خانہ محمدی، پوربندر گجرات سے شائع کیا۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

مقابلہ میں بہت کم تراجم و تفاسیر قرآن موجود ہیں۔

۱۔ ابوالاعلیٰ مودودی، سید۔ سندھی تراجم تفہیم القرآن ۔ ترجمہ مولانا جان محمد بھٹو (حرف سورۂ بقر)۔ سکھر: سندھی دار الاشاعت۔

۲۔ ابوالحسن ٹھٹھوی۔ تفسیر ابوالحسن (سندھی زبان کی پہلی تفسیر)۔ قلمی۔ ۱۱۱۲ھ

۳۔ احمد بن کرم اللہ لورنگ زادہ۔ تفسیر احمدی۔

۴۔ نظامانی، قاضی فتح محمد۔ تفسیر مفتاح رشد اللہ (مکمل)۔ بمبئی: مطبع حسینی۔ (طابع مخدوم محمد صدیق لورنگ پوتہ)

۵۔ عبداللہ لغاری، مولانا۔ تفسیر سورۂ یوسف۔

۶۔ ــــــــــــــ تفسیر حم۔

۷۔ عبدالخالق کنڈیاری، مولوی۔ تفسیر معارف القرآن۔

۸۔ عبدالرزاق، قاضی۔ قرآن مجید مع تفسیری حواشی

۹۔ عبدالرزاق، قاضی۔ تفسیر فتح الرحمٰن (سورۂ فاتحہ)

۱۰۔ عبید اللہ سندھی، مولانا۔ (۱۳۸۹ ۔ ۱۳۶۳ھ)۔ الہام الرحمٰن ۔ تفسیر پارہ الم۔

۱۱۔ ــــــــــــــ المقام المحمود۔ پارہ عم کی تفسیر جسے مولانا عبداللہ لغاری نے قلم بند کیا۔ حیدر آباد: انٹرنیشنل بک کارپوریشن۔

۱۲۔ غلام مصطفیٰ قاسمی، مرتب تمدن عرب تفسیر سورۂ سبا۔

۱۳۔ عبدالرزاق، قاضی۔ تفسیر معلم القرآن۔

۱۴۔ ــــــــــــــ تفسیر فتح الرحمٰن (سورۂ فاتحہ)

۱۵۔ ــــــــــــــ کلام اللہ مترجم مرتضائی تفسیر ضیاء الرحمٰن ــــ

۱۶۔ عبدالرحیم منگسی، مولوی۔ تفسیر و ترجمہ ۔ ربع عم

۱۷۔ محمد حسین بھٹو۔ درس قرآن۔

۱۸۔ محمد عثمان بن حافظ محمد لورنگ زادہ۔ تنویر الایمان فی تفسیر القرآن۔ ۴ جلد۔ شکارپور: مولوی محمد عظیم ناشر کتب۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۹۔ محمدّ مدنی، مولانا۔ ترجمہ و تفسیر پارہ ۲۶ ۔

۲۰۔ محمدّ مدنی، مولانا۔ ترجمہ و تفسیر القرآن ۔ پارہ ۲۷، ۲۸۔

۲۱۔ محمدّ مدنی، مولانا۔ ترجمۂ القرآن مع تفسیر القرآن ۔

۲۲۔ محمدّ یوسف ندوی، مولوی۔ تفسیر سورۂ محمدّ مع ترجمہ

۲۳۔ مردان علی شاہ، پیر پگاڑو کوٹ دھنی۔ قرآن مجید مترجم موسوم بہ ارشاد الصدّیقین لہدایت المتقین معروف بہ تفسیر کوثر۔ حیدرآباد: قرآن پریس۔ ۵ جلد

۲۴۔ مخدوم عبداللہ (وفات ۱۱۷۴ھ ۔ مدفون شدہ مکلی)۔ تفسیر قرآن مجید سندھی موسوم تفسیر ہاشمی ۔ بمبئی: مطبع کریمی ۔ ۱۳۳۰ھ۔

۲۵۔ مخدوم محمدّ ہاشم بن عبدالغفور ٹھٹھوی (۱۱۰۴ھ ۔ ۱۱۷۴ھ)۔ تفسیر ہاشمی، پارہ تبارک الذی و پارہ عم

۲۶۔ تفسیر پارہ الم کا سندھی ترجمہ منظوم ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ الف (۳)

پنجابی تفاسیر

۱۔ احمد دین، شیخ۔ تفسیر سورۂ لقمان ۔ لاہور : رفاہِ عام پریس ۔ ۱۳۴۸ھ

۲۔ احمد یار مرالوی۔ تفسیر یوسف

۳۔ ارم، محمّد نواز تفسیر سورۂ فاتحہ (پنجابی)

تفسیر سورۂ یٰسٓ (پنجابی)

تفسیر عزیزی ۔ پارہ اول (پنجابی)

۴۔ ازہر، مولوی ۔ قصص المحسنین، تفسیر سورۂ یوسف ۔ (بحوالہ فہرست کتب خانہ عبد الاحد، تاجر کتب ۔ امرتسر)

۵۔ برخوردار، حافظ۔ احسن القصص ۔ تفسیر سورۂ یوسف ۔

۶۔ جان محمّد، میاں۔ تفسیر القرآن ۔ (بحوالہ فہرست کتب خانہ الٰہی بخش و جلال دین ۔ لاہور)۔

۷۔ حبیب اللہ محمّد۔ اکرام مصطفےٰ فی تفسیر سورۂ والضحیٰ ۔ منزل نقشبندیہ (ص ۲۷۰) ۔ ترجمہ تحت اللفظ اردو ۔

۸۔ حبیب اللہ محمّد۔ مذاق العارفین الیٰ قصص المحسنین ۔ لاہور : کریمی پریس ۔ (صفحات ۷۰۸)۔

۹۔ دلپذیر بھیردی، محمّد۔ تفر اکرام محمّدی ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۰۔ روشن دین ، مولوی۔ شمع محمدی (تفسیر سورۃ الہمزہ)۔ بحوالہ مراسلہ قاضی محمد امین مدرس بنام ادارۂ سیارۂ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔

۱۱۔ سلیمان ڈومیلوی (جہلم) محمد۔ تفسیر سورۂ یوسف مسمی بہ تحقیق انیس فی قصہ یوسف الصدیق۔ سیالکوٹ۔ مفید عام پریس۔ ۱۳۲۸ھ (ترجمہ و تفسیر پنجابی میں مگر حواشی اُردو میں ہیں)۔

۱۲۔ شمس الدین بخاری۔ تفسیر القرآن۔ امرتسر۔ ۱۳۱۲ھ۔

۱۳۔ صدیق لالی، محمد۔ تفسیر سورۂ یوسف (پنجابی) (بحوالہ مراسلہ قاضی محمد امین درس بنام ادارۂ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

۱۴۔ ظفر اقبال ابن غلام قادر فصیح۔ تفسیر۔ (بحوالہ ست نمائش قرآن مجید۔ اسلامیہ کالج لاہور)۔

۱۵۔ عبدالرحمٰن درد۔ قصص المحسنین۔ (سورۂ یوسف۔

۱۶۔ عبدالستار محدث دہلوی۔ اکرام محمدی (تفسیر سورۃ الضحیٰ۔ پنجابی کے ساتھ اُردو ترجمہ)۔ لاہور: ۱۱۴۵ھ/۱۹۳۹ء۔

۱۷۔ عمراتالیہ، محمد۔ قرآن مجید مترجم پنجابی مع تفسیر نورٌ علی نور۔ مشہور تفسیر محمد امینی پنجابی۔ لاہور: رفاہِ عام پریس۔ ۱۳۱۸ (ص ۱۴۸) (تفسیر کا نام مصنف نے اپنے مرشد سید محمد امین المعروف سندھی شاہ نقشبندی آلوبہاری کے نام پر رکھا۔)

۱۸۔ فضل شاہ نواں کوٹی (م۔ ۱۸۹۰ء) ۔ یوسف زلیخا۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ لاہور: ملک خدابخش تاجران کتب۔ ۱۳۰۲ھ۔

۱۹۔ کرم الٰہی۔ قصص المحسنین (تفسیر سورۂ یوسف)۔ زیر متن ترجمہ اُردو۔ (بحوالہ فہرست کتب خانہ عبدالاحد، تاجر کتب)۔

۲۰۔ محمد بن بارک اللہ، محمد۔ لکھوکے والے (وفات ۱۳۱۱ھ)۔ تفسیر محمدی مسمی موضح فرقان (بالحق، م ۱۲۸۵ھ) مع تفسیر الرحمٰن (شاہ ولی اللہ)۔ پنجابی نظم مطبوعہ۔ ۱۸۷۱ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۱۔ ــــــــــــــ موتیوں کی لڑی ۔ تفسیر سورۂ فاتحہ وار بع قل ۔

۲۲۔ ــــــــــــــ تفسیر سورۂ یٰسٓ ۔

۲۳۔ ــــــــــــــ تفسیر عزیزی ۔

۲۴۔ ــــــــــــــ تفسیر قاری ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

پنجابی۔ منظوم تفاسیر

۱۔ اشرف علی۔ مولوی (ساکن گلیانہ ضلع گجرات)۔ سورۂ یٰسین، سورۃ الرحمٰن، سورۂ ملک، سورۂ مزمّل اور سورۃ النباء کی منظوم تفسیر۔ (پنجابی) ۱۳۳۹ھ۔

۲۔ اظہر حنفی بھیروی، محمد۔ قصص المحسنین معروف بہ گلزار یوسف، سورۂ یوسف کی پنجابی میں منظوم تفسیر۔ لاہور۔ ۱۹۰۹ء۔

۳۔ چراغ دین، واعظ۔ چراغ روشن مع تفسیر سورۂ مریم (منظوم)۔ امرتسر: مطبع مجددی (بفرمائش شیخ عبدالرحمٰن حبیب الرحمٰن تاجران کتب۔ امرتسر)

۴۔ حبیب اللہ، محمد۔ حبیب التفسیر معروف بہ تفسیر نعمانی (سورۂ فاتحہ)۔ منظوم پنجابی ترجمہ۔ زیر متن اُردو ترجمہ)۔ ص ۸۰۔ لاہور: حمیدیہ اسٹیم پریس۔ تاریخ طباعت نامعلوم۔

۵۔ ——— حبیب التفاسیر معروف بہ تفسیر نعمانی۔ منظوم منظوم پنجابی ترجمہ زیر متن اُردو۔ لاہور: کریمی پریس۔ ۱۹۲۸ء۔ دس پارے (ایک اور ایڈیشن) (حوالہ فہرست کتب کریمی پریس بک ڈپو۔ لاہور)۔

۶۔ حبیب اللہ، محمد۔ رفیق الجنان تفسیر یٰسین الفرقان۔ منظوم پنجابی ترجمہ زیر متن اُردو۔ لاہور: اسلامیہ اسٹیم پریس۔ ۱۳۲۶ھ (ص ۴۰)۔

۷۔ حبیب اللہ، محمد۔ تفسیر سورۂ یٰسین پنجابی منظوم مع ترجمہ اُردو۔ لاہور: ۱۹۰۳ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۔ دلپذیر بھیر دی، محمّد تفسیر دلپذیری ۔ ۱۰ پارے (بحوالہ پنجابی شاعراں دا تذکرہ از مولا بخش کشتہ ص ۳۳۸)۔

۹۔ دین محمّد متخلص بہ میاں جان تفسیر قرآن مجید ۔ ربع اخیر پارہ عم ۔ (ترجمہ پنجابی نثر میں ۔ تفسیر پنجابی نظم میں ۔ حاشیہ اردو میں) ۔ امرتسر: دبیر ہند پریس ۔

۱۰۔ سلیمان ڈومیلوی، محمّد۔ تفسیر منظوم سورۂ یوسف المسمیٰ بہ التحقیق الانیق فی قصہ یوسف الصدیق ۔ سیالکوٹ: مفید عام پریس ۔ ۱۳۲۸ھ۔ (ترجمہ زیر متن پنجابی نثر اور حواشی اردو میں)۔

۱۱۔ عبداللہ احمدی، محمّد۔ تفسیر القرآن پنجابی منظوم مع اردو ترجمہ ۔ مطبوعہ ۱۹۱۲ء ۔

۱۲۔ عبداللہ احمدی، محمّد۔ سورۃ البقرہ کی تفسیر پنجابی نظم میں مع ترجمہ اردو۔

۱۳۔ عبدالستار، مولوی (م ۔ ۱۹۱۳ء) ۔ اکرام محمّدی (تفسیر سورہ والضحیٰ)۔ منظوم پنجابی ۔ لاہور: رد ڈری پرنٹنگ ورکس ۔ ۱۹۲۶ء (ص ۴۲۴)۔

۱۴۔ عبدالستار، مولوی ۔ قصص المحسنین باگلزار یوسف ۔ سورہ یوسف کی پنجابی منظوم تفسیر ۔ لاہور: ۱۳۲۱ھ۔

۱۵۔ عبدالعزیز جانشین مولوی غلام رسول ساکن قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ)۔ تفسیر عزیزی ۔ پارہ اول کا پنجابی نثر میں ترجمہ اور منظوم تفسیر ۔ لاہور: ۱۹۰۸ء۔

۱۶۔ عبدالغفور اسلم جالندھری ۔ تفسیر یسیر ۔ گجرات: شوکت بک ڈپو ۔ ۱۹۶۸ء ص ۵۸۳ (ترجمہ زیر متن از شاہ رفیع الدین ۔ ترجمہ منظوم پنجابی حاشیہ پر مختصر تفسیر اردو میں ۔ بطرز احسن القصص مولوی غلام رسول ۔ تعداد اشعار ۱۴۰۹۴۸)۔

۱۷۔ غلام کبریا فتح آبادی ۔ رسالہ نور الایمان تفسیر سورۂ رحمٰن منظوم پنجابی ۔ (آخر میں پانچ کلموں کا بھی منظوم ترجمہ شامل ہے) ۔ لاہور: وکٹوریہ پریس ۔ (ص ۱۶)۔

۱۸۔ فیروزالدین، محمّد۔ مترجم قرآن شریف مترجم منظوم بزبان پنجابی ۔ سیالکوٹ: مفید عام پریس ۔ ۰۴ ۔ ۱۹۰۳ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۹۔ فیروز الدین ڈسکوی، محمّد۔ قرآن شریف مترجم مع مختصر تفسیر فیروزی پنجابی منظوم (ترجمہ اُردو تحت اللفظ ۔ حواشی اُردو نثر) ۔ سیالکوٹ : مختلف مطابع ۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۰ھ ۔ ابتدائی چار پارے اور آخری دو پارے۔

۲۰۔ محمّد فیروز الدین فیروز ۔ ڈسکوی ۔ باغ بہشت یا پنجسورہ مترجم ۔ آیات کا ترجمہ پنجابی نثر میں ہے اور تفسیر نظم میں۔

۲۱۔ فیض محمّد، مولوی ۔ تفسیر سورۂ مزّمل معروف بہ فیض مکمل ۔ پنجابی نثر میں ترجمہ اور نظم میں تفسیر ۔ لاہور : ۱۹۰۳ء۔

۲۲۔ کرم الٰہی (ساکن بھوپال والا ۔ سیالکوٹ) ۔ کتاب لاجواب تفسیر سورۂ یوسف المسمّٰی بہ قصص المحسنین جدید ۔ منظوم پنجابی ۔ لاہور : ۱۹۰۵ء

۲۳۔ محمّد امین مدرس ۔ تفسیر سورۂ یوسف منظوم (غیر مطبوعہ) ۶۰۰۔ صفحات۔ (ہیر وارث شاہ کی بحر میں)۔

۲۴۔ محمّد بن بارک اللہ (م ۱۳۱۱ھ) ۔ تفسیر محمّدی (پنجابی تفسیر منظوم (تاریخی نام موضح القرآن) ۔ ۱۲۸۵ھ۔

۲۵۔ محمّد (حافظ) بن حافظ بارک اللہ ۔ تفسیر محمّدی (منظوم) ۷ منزلوں میں مع ترجمہ پنجابی فتح الرحمٰن از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی بہ تصرف قلیل اور مرادی ترجمہ منظوم پنجابی اور فوائد بر حاشیہ پنجابی نثر ۔ لاہور : مطبع محمّدی ۔ ۱۸۹۷ء ۱۲۸۸ھ (ص ۲۴۴۲)۔

۲۶۔ محمّد دین ساکن کوٹ بدر الدین ۔ تفسیر سورۂ مزّمل معروف بہ نور مکمل ۔ پنجابی منظوم ۔ لاہور : نور محمّد بچرانہ ۱۹۰۷ء۔ ص ۵۲۸۔

۲۷۔ محمّد حسین احمد آبادی، مولوی ۔ تفسیر سورۂ یٰسین نظم بزبان پنجابی ۔ عربی متن کے ساتھ ترجمہ پنجابی نثر میں اور تفسیر نظم میں ۔ امرتسر : عبد الرحمٰن خلف محی الدین ۔ ۱۹۰۲ء۔

۲۸۔ نبی بخش حلوائی ۔ تفسیر نبوی منظوم پنجابی ۔ مختلف مطابع ۔ ۱۵ ۔ ۱۳۱۰ ۔ ۱۵ جلد ۔ ص ۵۴۴۶ (ترجمہ تحت اللفظ از شاہ رفیع الدین محدث دہلوی ۔ سات جلدوں کا حاشیہ اُردو میں ۔ ۸ جلدوں کا حاشیہ پنجابی نثر میں۔) مع تقریظ مولانا اصغر علی روحی۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۲۹۔ نور محمدؐ۔ تفسیر سورۃ الملک ملقب بہ راحت المومنین۔ سورت کا منظوم پنجابی ترجمہ۔ لاہور: ۱۹۰۰ء۔

۳۰۔ نوری، عبد الحکیم تفسیر آیت بیعت رضوان (پنجابی منظوم)۔ ۱۳۲۰ھ

۳۱۔ نامعلوم الاسم (ایک فاضل اہل زبان) مترجم۔ قرآن مجید مترجم مع مختصر تفسیر پنجابی بر حاشیہ۔ لاہور: صدیقی پریس۔ ۱۳۱۳ھ (بفرمائش میاں محمدؐ چٹھ تاجر ریشم، متصل طویلہ شاہ نواز۔ لاہور)

۳۲۔ ______ تفسیر پارۂ الم کا سندھی ترجمہ منظوم۔

۳۳۔ ______ تفسیر ضیاء الایمان مع ترجمہ مرتضائی (منظوم)

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ ۔ ب

برصغیر پاک و ہند کی عربی تفاسیر

مکمل تفاسیر

۱۔ محمدّ بن احمد تھانیسری ۔ کاشف الحقائق و قاموس الدّقائق ۔ قلمی ۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال ۔

۲۔ گیسو دراز ، خواجہ سید محمدّ ۔ تفسیر ملتقط ۔ قلمی ۔ ناصریہ ۔ لکھنؤ ۔

۳۔ علی بن احمد مہائمی ۔ شیخ علاء الدین ۔ تبصیر الرحمٰن و تیسیر المنان ۔ تصنیف ۸۳۵ھ ۔ مطبوعہ ۔

۴۔ عبد الوہاب بخاری ، حاجی ۔ تفسیر القرآن ۔ تصنیف ۹۱۵ھ (مطبوعہ بحوالہ اخبار الاخیار (اُوچھ) ۔

۵۔ حسن محمدّ بن احمد میاں جیو ۔ لتفسیر المحمدّی ۔ ۹۸۲ھ ۔ قلمی ۔ کتب خانہ سالار جنگ حیدر آباد دکن ۔

۶۔ شیخ مبارک بن خضر ناگوری ۔ منبع عیون المعانی ۔ ۵ جلد ۔ ۱۰۰۱ھ ۔ قلمی ۔ سید تقی لکھنوی ۔

۷۔ فیضی ، ابو الفیض ۔ تفسیر سواطع الالہام (غیر منقوط) ۔ ۱۰۰۴ھ ۔ مطبوعہ نولکشور ۔ لکھنؤ ۔

۸۔ عیسٰی بن قاسم ، شیخ ۔ انوار الاسرار حقائق القرآن ۔ ۱۰۳۱ھ ۔ قلمی بحوالہ معارج الولایت ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۹۔ معین الدین بن خاوند محمود کشمیری۔ زبدۃ التفاسیر للقدماء المشاہیر۔ ۱۰۸۵ھ ۔ قلمی ۔ پٹنہ ۔

۱۰۔ ابنِ عبدالوہاب، شیخ الاسلام۔ زبدۃ التفاسیر۔ ۱۱۰۹ھ ۔قلمی ۔ رام پور۔

۱۱۔ علی اصغر بن عبدالصمد قنوجی ۔ ثواقب التنزیل فی اشارۃ التاویل۔ ۱۱۴۰ھ ۔

۱۲۔ کلیم اللہ جہان آبادی، شیخ۔ قرآن القرآن البیان ۔ ۱۱۴۱ھ ۔ مطبوعہ۔

۱۳۔ ابو عبداللہ بن محمد بن علی اصغر۔ تفسیر القرآن ۔ ۱۱۷۸ھ ۔ قلمی۔ کاکوری۔

۱۴۔ ثناء اللہ۔ تفسیر مظہری ۔ ۱۲۲۵ھ ۔ مطبوعہ ۔

۱۵۔ صدیق حسن خاں، نواب۔ فتح البیان فی مقاصد القرآن ۔ ۱۳۰۷ھ۔ مطبوعہ ۔

۱۶۔ ثناء اللہ۔ تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن ۔ ۱۹۴۸ء مطبوعہ

اجزائے قرآن کی تفاسیر

۱۔ عبدالقادر، ابوبکر محی الدین ۔ الفتح القدسی فی تفسیر آیت الکرسی ۔ ۱۰۳۸ھ قلمی بہار سیکشن امپیریل لائبریری کلکتہ ۔

۲۔ محمد ہاشم الحسینی ابن امیر قاسم ۔ جیلانی تیسیر التفسیر ۔ ۱۰۶۱ھ ۔ قلمی ۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال، کلکتہ ۔

۳۔ بدخشی، ملا شاہ محمد۔ تفسیر القرآن ۔ ۱۰۷۲ھ ۔ مطبوعہ (حوالہ نزہتہ)۔

۴۔ نورالحق بن انوارالحق، محمد۔ تفسیر سورۂ فاتحہ ۔ ۱۰۷۳ھ ۔ قلمی ۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی ۔ کلکتہ ۔

۵۔ عبداللہ بن عبدالحکیم سیالکوٹی۔ تفسیر سورۃ الفاتحہ ۔ ۱۰۹۳ھ ۔ قلمی۔ رام پور ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۶۔ محمد علی بن علی بن ابی طالب بن عبد اللہ۔ شجرۃ الطور فی شرح آیۃ النور۔ ۱۱۸۰ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۷۔ غلام نقشبند لکھنوی، شیخ۔ انوار الفرقان و ازہار القرآن۔ ۱۱۲۶ھ قلمی۔ رام پور۔

۸۔ محمد عاشق بن عبد اللہ بھائی۔ تفسیر سورۃ الفاتحہ۔ ۱۱۸۷ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۹۔ محمد تقی بن سید حسین حسینی لکھنوی (شیعہ) ینابیع الانوار فی تفسیر کلام الجبار۔ ۱۱۸۹ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۱۰۔ قطب الدین امروہوی، محمد۔ مراۃ القرآن۔ ۱۲۹۷ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۱۱۔ علی عباس خاں رام پوری۔ تفسیر سورۂ یوسف۔ ۱۲۹۸ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۱۲۔ ابراہیم (سید محمد) بن سید محمد تقی۔ تتمہ ینابیع الانوار۔ ۱۳۰۷ھ۔ قلمی۔ رام پور۔

۱۳۔ حمید الدین فراہی۔ نظام القرآن و تاویل الفرقان۔ ۱۳۴۹ھ۔ مطبوعہ۔

۱۴۔ فتح محمد بن حافظ محمد شریف تفسیر غرائب القرآن۔ قلمی۔ کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد۔

۱۵۔ محمد حسین بن محمد باقر الطبیب۔ خلاصۃ التفاسیر۔ قلمی۔ لکھنؤ۔

۱۶۔ علی محمد، سید۔ تفسیر احسن القصص۔ مطبوعہ۔

۱۷۔ محمد الکریمی۔ الرسالہ فی التفسیر۔ قلمی۔ پٹنہ۔ بانکی پور لائبریری۔

۱۸۔ عنایت اللہ اثری آیات للسائلین۔ مطبوعہ۔ ۱۳۴۸ھ۔

۱۹۔ مظہر حسن جے پوری نقد الدور۔ مطبوعہ۔

۵؎ اخذ و استفادہ از ہندوستانی مفسرین اور اُن کی عربی تفاسیر۔ ڈاکٹر محمد سالم قدوائی نئی دہلی۔ مکتبہ جامعہ۔ ۱۹۷۳ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ ۔ ج

برصغیر پاک و ہند کی چند مشہور فارسی تفاسیر

۱۔ ابوالقاسم رضوی کاشمیری، سید (وفات ۱۳۲۴ھ)۔ لوامع التنزیل و سواطع التنزیل ۔ ۲ دولت آبادی ۔ تفسیر بحر موّاج

۲۔ حکم بریلوی، محمّد (وفات ۱۲۵۰ھ) تفسیر الحسنیٰ ۔

۳۔ زین الدین شیرازی، شیخ تفسیر مرتضوی ۔ (حسب فرمائش نواب مرتضیٰ احمد بخاری) ۔

۴۔ سعید مدراسی، محمّد (وفات ۱۲۷۲ھ) تفسیر قرآن مجید ۔ ۴ جلد ۔

۵۔ صفی الدین اردبیلی کشمیری، ملا مترجم تفسیر مفاتیح الغیب المعروف بہ تفسیر کبیر ۔ مصنفہ فخر الدین رازی (وفات ۶۰۶ھ) ۔

۶۔ عبد العزیز دہلوی، شاہ تفسیر فتح العزیز ۔ (۲ حصے : ۱۔ سورۂ فاتحہ سے سیقول کے ربع تک ۔ ۲۔ تبارک الذی، عم یتسا رلون تک) ۔

۷۔ عبد الواجد بن کمال الدین سنبھلی تفسیر قرآن مجید ۔

۸۔ فتح اللہ شیرازی، امین الملک عضد الدولہ عضد الملک (امیر دربار اکبری) ۔ منہج الصادقین ۔

۹۔ فتح اللہ شیرازی، امین الملک عضد الدولہ عضد الملک (امیر دربار اکبری) ۔ خلاصۃ المنہج

۱۰۔ حسن بن کرامت علی بن رستم علی، امروہوی، شیخ (وفات ۱۳۲۲ھ) ۔ تفسیر معالم الاسرار المعروف تفسیر حضرت شاہی ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۱۔ معین الدین کشمیری، خواجہ (وفات ۱۰۸۵ھ)۔ شرح القرآن (مخطوطہ سعیدیہ لائبریری، ٹونک، مرقومہ ۱۰۷۵ھ۔ مصنف کی حیات کا لکھا ہوا ہے)۔

۱۲۔ منعم خاں (وفات ۱۲۰۱ھ) تفسیر القرآن۔

۱۳۔ نعمت خاں (وفات ۱۱۲۱ھ) نعمت عظمیٰ (نصف قرآن مجید کی تفسیر ہے)۔

۱۴۔ نقی (مرزا محمدؐ) بن محمدؐ کاظم کرمانی ملقب بہ منظر علی شاہ (وفات ۱۲۱۵ھ)۔ تفسیر بحر الاسرار۔

۱۵۔ ولی اللہ بن مفتی سید احمد علی حسنی (وفات ۱۲۴۹ھ)۔ نظم الجواہر۔ منظوم فارسی۔

۱۶۔ یاد علی، سید (وفات ۱۲۵۲ھ) تفسیر القرآن (مسلک شیعہ)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ضمیمہ - د

مشہور عربی تفاسیر باعتبار مکاتب تفسیر

(غیر مطبوعہ اور باقی مطبوعہ - تیسری صدی ہجری سے چودھویں صدی ہجری تک)

ا- کتب التفسیر بالماثور

۱- جلال الدین سیوطی - الدرّ المنثور فی الماثور - ۱۲۱۴ھ - مطبع میمنہ مخطوطہ -

۲- ابن جریر طبری - جامع البیان فی تفسیر القرآن - ۱۳۲۳ھ - الامیریہ

۳- ابن عطیہ اندلسی المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز - ۱۳۴۵ھ مخطوطہ -

۴- ابو اللیث سمرقندی - بحر العلوم - ۱۳۲۳ھ - دار الکتب (مخطوطہ)

۵- ابو اسحاق ثعلبی - عن کشف البیان عن تفسیر القرآن - ۱۳۲۳ھ الازہر (مخطوطہ) -

۶- ابو محمدؒ حسین بغوی معالم التنزیل

۷- عبد الرحمن ثعالبی الجواہر الحسان - ۱۳۲۳ھ - الجزائر -

۸- ابو طاہر فیروز آبادی - تنویر المعباس من تفسیر ابن عباس - ۱۳۴۴ھ - ازہریہ

۹- حسین بن مسعود بغدادی - معالم التنزیل - ۱۳۴۵ھ - النار -

toobaa-elibrary.blogspot.com

۱۰۔ عماد الدین ابن کثیر۔ تفسیر القرآن العظیم۔ ۱۳۵۶ھ۔ التجاریہ۔

۲۔ کتب تفسیر بالرأی المحمود

۱۔ امام فخر الدین رازی۔ مفاتیح الغیب۔ ۱۲۸۹ھ۔ امیریہ۔
۲۔ خطیب شربینی۔ السراج المنیر۔ ۱۲۹۹ھ۔ امیریہ
۳۔ خازن۔ لباب التاویل فی معانی التنزیل۔ ۱۳۰۱ھ۔ التقدیم۔
۴۔ نیشاپوری غرائب القرآن در غائر الفرقان۔ ۱۳۲۳ھ۔ امیریہ۔
۵۔ امام نسفی۔ مدارک التنزیل وحقائق التاویل۔ ۱۳۲۶ھ۔ سعادہ۔
۶۔ ابو حیّان۔ البحر المحیط۔ ۱۳۲۸ھ۔ سعادہ۔
۷۔ بیضاوی انوار التنزیل واسرار التاویل۔ ۱۳۳۰ھ۔ دار الکتب عربیہ۔
۸۔ جلال الدین سیوطی جلال الدین محلی۔ تفسیر جلالین۔ ۱۳۴۵ھ۔ دار احیاء الکتب۔
۹۔ ابو السعود۔ ارشاد الفضل السلیم الیٰ مزایا الکتب الکریم۔ ۱۳۴۷ھ مصریہ۔
۱۰۔ آلوسی۔ روح المعانی۔ ۱۳۴۷ھ۔ الطباعۃ المنیریہ۔
۱۱۔ البیضاوی انوار التنزیل

۳۔ کتب تفسیر معتزلہ

ابو بکر عبد الرحمٰن بن کیسان صمّ (وفات ۲۴۰ھ) تفسیر القرآن۔
شیخ ابراہیم بن اسمٰعیل بن عُلَیّۃ تفسیر القرآن۔ (ضائع ہوگئی)۔
محمّد بن عبد الوہاب بن سلّام ابو علی جُبّائی (وفات۔ ۳۰۳ھ)۔ تفسیر القرآن (مفقود)
ابو القاسم عبد اللہ بن احمد بلخی حنفی المعروف کعبی (وفات ۳۱۹ھ) تفسیر القرآن ۱۲ جلد (مفقود)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

ابو الہاشم عبدالسلام بن ابی علی جبّائی (وفات ۳۲۱ھ) ۔ تفسیر القرآن ۔
ابو مسلم محمّد بن بحر اصفہانی (وفات ۳۲۲ھ) ۔ جامع التاویل الحکم التنزیل
۱۴ یا ۲۰ جلد ۔
ابو الحسن علی بن عیسٰی الرُّمانی (وفات ۳۸۴ھ) ۔ تفسیر القرآن (تشیع کی جانب جھکاؤ) ۔
عبداللہ بن محمّد ابو القاسم اسدی نحوی معتزلی (وفات ۳۸۷ھ) ۔ تفسیر القرآن (مفقود) ۔
قاضی عبدالجبّار بن احمد ہمدانی (وفات ۴۱۵ھ) ۔ تنزیہہ القرآن عن المطاعن ۔ مطبوعہ مصر ۲۹ ۔
شریف مرتضیٰ علوی (شیعہ عالم) (وفات ۴۳۶ھ) غرر الفوائد و دُرّ القلائد (امالی شیخ مرتضیٰ) (امالی تبصرہ آیات جو مسلک اعتزال کے منافی نظر آتی ہیں) ۔
عبدالسّلام بن محمّد بن یوسف قزوینی شیخ المعتزلہ (وفات ۴۸۳ھ) ۔ تفسیر القرآن ۔ جو ۳۰۰ مجلدات پر مشتمل ۔
ابو القاسم محمّد بن عمر زمخشری (وفات ۵۳۸ھ) ۔ الکشاف ۔ مطبوعہ مصر ۱۳۰۸ھ) ۔

۴۔ کتب تفسیر امامیہ اثنا عشریہ

امام حسن عسکری (وفات ۲۵۴ھ) تفسیر عسکری ۔ مطبوعہ تبریز ۔ ۱۳۱۴ھ ۔
محمّد بن مسعود السلمی الکوفی المعروف بالعیاشی (تیسری صدی ہجری کے شعبہ علم) ۔ تفسیر القرآن ۔
علی بن ابراہیم القمیّ (اواخر تیسری صدی ہجری) ۔ ایک جلد طبع شدہ ہے ۔ ایک مخطوطہ دار الکتب مصریہ

toobaa-elibrary.blogspot.com

شیخ ابو جعفر محمدؐ بن حسن بن علی طوسی (وفات ۴۶۰ھ) ۔ تفسیر التبیان ۔ مطبوعہ ۔

ابو علی فضل بن حسن طبرسی (وفات ۵۳۸ھ) ۔ تفسیر مجمع البیان ۔ مطبوعہ ۔
۱۰ جلد ۔ طہران ۔

محمدؐ بن مرتضیٰ المعروف ملاحسن کاشی ۔ تفسیر الصافی ۔ طبع فارس ۔ ۱۲۴۴ھ
(گیارہویں صدی کے مشہور مفسر) ۔

محمدؐ بن مرتضیٰ المعروف ملاحسن کاشی ۔ تفسیر الاصفی ۔ (خلاصہ تفسیر الصافی) ۔
ایک جلد مطبوعہ ۔

ہاشم بن سلیمان بن اسمٰعیل حسینی البحرانی (متوفی ۱۱۰۷ھ) ۔ تفسیر البرہان ۔ مطبوعہ
۲ جلد ۔

مولیٰ سید عبد اللطیف گازرونی ۔ تفسیر مرأۃ الانوار ومشکوٰۃ الاسرار
(مفقود) مقدمہ مطبوعہ ۱۳۰۳ھ ۔

محمدؐ مرتضیٰ حسینی المعروف نور الدین (بارھویں صدی ھ) ۔ تفسیر از لموؐلف ۔
مخطوطہ دار الکتب

مولیٰ سید عبد اللہ بن محمدؐ رضا علوی (وفات ۱۲۴۲ھ) ۔ تفسیر القرآن ۔
مطبوعہ طہران ۔ ۱۳۵۲ھ ۔

سلطان بن محمدؐ بن حیدر خراسانی (چودھویں صدی ہجری کے عالم) تفسیر بیان
السعادۃ فی مقامات العبادۃ ۔ مطبوعہ

محمدؐ بن جواد بن حسن نجفی (وفات ۱۳ھ) ۔ تفسیر آلاء الرحمٰن فی تفسیر القرآن
نامکمل غیر مطبوعہ طہران

toobaa-elibrary.blogspot.com

۵۔ کتب تفسیر زیدیہ (شیعی)

امام زید بن علی۔ تفسیر غریب القرآن۔ (مرتبہ محمدؐ بن منصور بن یزید۔ متوفی ۲۹۰ھ) (مخطوطہ)۔

اسمٰعیل بن علی البستی الزیدی (متوفی ۴۱۰ھ)۔ تفسیر القرآن۔ (مخطوطہ)۔

محسن بن محمدؐ بن کرامہ معتزلی زیدی (متوفی ۴۹۴ھ)۔ تفسیر التہذیب۔ (مخطوطہ)۔

عطیہؓ بن محمدؐ نجرانی زیدی (متوفی ۶۶۵ھ)۔ تفسیر عطیہ۔

حسن بن محمد نحوی صنعانی (متوفی ۷۹۱ھ)۔ التیسیر فی التفسیر۔ (مخطوطہ)۔

ابن اقضم۔ تفسیر القرآن۔ (مخطوطہ)۔

قاضی بن عبدالرحمن مجاہد (۱۳ھویں صدی ہجری)۔ تفسیر قرآن۔ (مخطوطہ)۔

حسین بن احمد النجری (آٹھویں صدی ہجری)۔ تفسیر آیات الاحکام (مخطوطہ)۔

شمس الدین یوسف (نویں صدی ہجری)۔ تفسیر الثمرات الیالغہ (مخطوطہ)۔

محمدؐ حسین بن قاسم (گیارہویں صدی ہجری)۔ منتہی المرام شرح آیات الاحکام (مخطوطہ)۔

محمدؐ بن علی بن محمدؐ بن عبداللہ شوکانی (متوفی ۱۲۵۰ھ)۔ تفسیر فتح القدیر۔ مطبوعہ ۴۹۔

۶۔ کتب تفسیر خوارج

عبدالرحمن بن رستم الفارسی۔ تفسیر القرآن (تیسری صدی ہجری)۔ مخطوطہ۔

عود بن محکم النواری۔ تفسیر القرآن (تیسری صدی ہجری)، (غیر مطبوعہ) ۴ جلد۔

ابوالیعقوب یوسف بن ابراہیم درجلانی (چھٹی صدی ہجری)۔ تفسیر القرآن۔ (مفقود)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

شیخ محمّد بن یوسف (چودھویں صدی ہجری)۔ داعی العمل لیوم الاال ۔۲ جلد

شیخ محمّد بن یوسف (چودھویں صدی ہجری) تیسیر التفسیر ۔مطبوعہ ۔ ۷ جلد ۔

شیخ محمّد بن یوسف (چودھویں صدی ہجری) همیان الزاد الی دار المعاد مولف محمّد اطفیش ۔ طبع زنجبار ۔ ۱۳۱۴ھ ۔

۷۔ کتب تفسیر صوفیہ

یوں تو آغازِ اسلام سے تصوف کا وجود تھا لیکن دوسری صدی ہجری میں صوفیانہ نظر پیدا ہوئے ۔ اولین شخص جس نے صوفی کا لقب پایا وہ ابو ہاشم صوفی تھے (متوفی ۱۵۰ھ) اور بنیادی طور پر تصوف کی دو قسمیں ہوگئیں ۔ ۱۔ نظری تصوف ۲۔ عملی تصوف ۔ ان دونوں اقسام سے تفسیر بھی متاثر ہوئی ۔ نظر صوفیہ کی تفسیر اشاری یا فیضی کہلائی ۔ تفسیر اشاری کا مطلب ہے کہ پوشیدہ اشارات (جن کا علم صرف صوفیا ہی کو ہوتا ہے) کی روشنی میں قرآن مجید کی ایسی تفسیر بیان کی جائے جو ظاہری مفہوم کے خلاف ہو لیکن ظاہری اور باطنی علوم میں اجتماع و مطابقت کا امکان ہو۔

مشہور صوفیہ تفاسیر حسب ذیل ہیں :

آلوسی نیشاپوری ۔ تفسیر القرآن ۔

سہل تستری (متوفی ۲۸۳ھ) تفسیر قرآن العظیم ۔ مطبوعہ ۱۹۰۸ء ۔

ابو عبد الرحمٰن السلمی (متوفی ۴۱۲ھ) ۔ حقائق التفسیر ۔ مخطوطہ ۔

عبد الرزاق کاشانی (متوفی ۷۳۰ھ) تفسیر ابن عربی ۔ (منسوب بہ ابن عربی ۔ متوفی ۶۳۸ھ) ۔

ابو محمّد روز بہان شیرازی (متوفی ۶۰۶ھ) ۔ تفسیر عرائس البیان فی حقائق القرآن ۔ مطبوعہ ۔

نجم الدین دایہ (متوفی ۶۵۴ھ) و علاء الدولہ سمنانی (متوفی ۷۳۶ھ) ۔ تفسیر التاویلات النجمیہ ۔ مخطوطہ ۔

شیخ کمال الدین کاشی سمرقندی (متوفی ۷۳۰ھ) تاویلات القرآن (تفسیر یا التاویل) مخطوطہ ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

۸۔ کتب تفاسیر فلاسفہ

فارابی (متوفی ۳۳۹ھ)۔ فصوص الحکم (تفسیر قرآن مجید)۔

ابن سینا۔ حسین بن عبداللہ بن حسن بن علی۔ شیخ الرئیس ابو علی (متوفی ۴۲۸ھ)۔
تفسیر قرآن مجید۔

۹۔ کتب تفسیر فقہا

فقہ حنفیہ: ابو بکر جصّاص رازی (متوفی ۳۷۰ھ)۔ احکام القرآن۔ ۳ جلد۔
مطبوعہ ۱۳۴۷ھ۔

احمد بن ابو سعید المعروف ملا جیون (گیارھویں صدی)۔ التفسیرات احمدیہ

ابو الحسن طبری المعروف الکیا الہراسی۔ احکام القرآن۔ (مخطوطہ)

فقہ شافعیہ شہاب الدین ابو العباس احمد بن یوسف حلبی المعروف السّمین (متوفی ۵۶ھ)
القول الوجیز فی احکام الکتاب العزیز۔

علی بن عبداللہ بن محمود سنفکی (نویں صدی ہجری)۔ احکام الکتاب المبین۔

جلال الدین سیوطی (متوفی ۹۱۱ھ)۔ الاکلیل فی استنباط التنزیل۔
(مخطوطہ)

مقداد الیسوری (شیعہ عالم متوفی آٹھویں صدی ہجری) تفسیر کنز الفرقان
فی فقہ القرآن۔ مطبوعہ تبریز۔

الفقیہ یوسف الثلاثی الثمرات الیانقہ۔ (مخطوطہ)۔

فقہ مالکیہ: ابن العربی مالکی۔ ابو بکر محمّد بن عبداللہ معافری اندلسی اشبیلی[1] احکام القرآن
۲ جلد۔

---

[1] ابن العربی مالکی نے دو کتابیں تفاسیر سے منطق اور تصنیف کی تھیں۔ ۱۔ کتاب القانون فی تفسیر القرآن العزیز۔ ۲۔ کتاب انوار الفجر فی تفسیر

toobaa-elibrary.blogspot.com

ابو عبداللہ محمدؐ بن احمد انصاری خزرجی اندلسی قرطبی (متوفی ۶۷۱ھ)
الجامع الاحکام القرآن - مطبوعہ ۱۹۳۵ء۔

۱۰۔ جدید تفاسیر

طنطاوی جوہری - الجواہر فی تفسیر قرآن الحکیم - ۱۳۴۰ھ - مصطفیٰ حلبی -
ابو زید الدمنہوری - الہدا - العرفان - ۱۳۴۵ھ - مصطفیٰ حلبی -
شیخ محمدؐ عبدہٗ - تفسیر جزعم - ۱۳۴۱ھ - مطبع مصر -
شیخ محمدؐ عبدہٗ - تفسیر سورۂ فاتحہ - ۱۳۵۳ھ - المنار -
سید رشید رضا - سورمن خواتیم القرآن - ۱۳۴۶ھ - المنار -
شیخ محمدؐ مصطفیٰ المراغی - الدروس الدینیہ - ۱۳۵۶ھ - مطبعۃ الازہر

پس نوشت

۱۔ تفسیر بالماثور سے مراد ایسی تفسیر ہے جس میں کسی آیت کے معنی و مفہوم قرآن مجید کی کسی آیت سے واضح ہوتے ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادگرامی و نیز صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہما کے اقوال و آثار سے اس پر روشنی پڑتی ہو۔ اسے تفسیر منقول بھی کہتے ہیں۔

۲۔ تفسیر بالرّائے سے مراد وہ تفسیر ہے جس میں اعتقاد و اجتہاد پر قیاس کیا جاتا ہے۔

۳۔ تفسیر معتزلہ - معتزلہ نے تفسیر قرآن کو اپنے اصولِ خمسہ پر مبنی قرار دیا ہے جو آیات ان کے عقائد سے متصادم تھیں وہاں عقل کو حکم مان کر متشابہات کے سلسلہ میں فیصلہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ علامہ زمخشری (وفات ۵۳۸ھ) صاحبِ تفسیر کشاف سے پہلے معتزلی مفسر ہیں۔

۴۔ تفسیر امامیہ اثنا عشریہ - شیعہ مذہب فرقہ ہائے اسلامی میں سب سے قدیم فرقہ ہے جو حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں ظہور پذیر ہوا اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں اسے فروغ حاصل ہوا۔ پھر شیعہ بہت سے فرقوں میں بٹ گئے۔ شیعہ فرقوں میں سے صرف دو

toobaa-elibrary.blogspot.com

نے تفسیر قرآن میں دل چسپی لی یعنی امامیہ[1] اثنا عشری اور زیدیہ[2]۔

امامیہ اثنا عشری اپنے مخصوص عقائد و نظریات کی وجہ سے دوسرے فرقوں سے الگ حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ دینِ اسلام اور قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں اس لیے انھوں نے حتی الامکان کوشش کی کہ اپنے عقائد کو قرآنی نصوص اور دلائل سے ثابت کریں۔ اُنھوں نے تفاسیر کی بنیاد، کتاب، سنت، اجماع، اور عقلی دلائل پر رکھی ہے۔ اور عصمت ائمہ پر زور دیتے ہیں۔

۵۔ زیدیہ ۔ عقائد کے اعتبار سے شیعی فرقوں میں زیدیہ فرقہ اہل سنت سے زیادہ قریب ہے۔ زیدیہ کی تفاسیر کے متعلق علماء کی یہ رائے ہے کہ اُن کی تفسیر اہل سنت کی تفسیر سے بہت کم مختلف ہے۔ علمائے زیدیہ نے بکثرت تفاسیر مرتب کیں۔ اُن میں کچھ آج بھی مشہور ہیں اور بعض امتدادِ زمانہ سے مفقود ہوگئیں۔ اس فرقہ کے پیرو آج کل یمن میں موجود ہیں اور متقدین مفسرین کے عقائد کے حامل ہیں یعنی شیخین کی امامت کو تسلیم کرتے ہیں۔

۶۔ تفسیر خوارج ۔ خوارج کے افکار و نظریات بے حد سادہ تھے۔ وہ بڑی شدومد سے اپنے مسلک کی حمایت کرتے تھے۔ چونکہ یہ بادیہ نشین تھے۔ فقر و فاقہ کی زندگی گذارتے تھے۔ لہٰذا تشدد ان کی فطرت میں داخل تھا۔ قرآن مجید کے معانی و مطالب کی چھان بین کرنے سے عاری تھے۔ اس لیے زیادہ گہرائی میں جانے کی تکلیف بھی گوارا نہ کرتے تھے بلکہ ان کا طرزِ فکر بالکل عامیانہ اور سطحی تھا قرآن مجید کے اسرار و رموز کے سمجھنے میں کاوش بھی نہیں کرتے تھے۔ وہ صرف قرآنی حروف و الفاظ پر اکتفا کرتے تھے اور آیات کے ظاہری معانی سے مطمئن تھے۔ ان کی تفاسیر کا بیشتر سرمایہ نابود ہوگیا ۔ کہیں کہیں کوئی نسخہ دستیاب ہو جاتا ہے۔

۷۔ تفسیر صوفیہ : صوفیہ کی تفاسیر کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی نظری صوفیہ کی تفاسیر اور فیضی یا اشاری تفاسیر۔

نظری صوفیہ کی تفاسیر چند علمی مقدمات پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہ پہلے صوفی کے ذہن میں آتی ہیں اور اس کے بعد وہ انھیں قرآن مجید پر محمول کرتا ہے اور نظری صوفی جو تفسیر بیان کرتا ہے اس کے متعلق اس کا خیال ہوتا ہے کہ اس کا کوئی دوسرا مفہوم نہیں ہوسکتا۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

فیضی یا اشاری تفاسیر کی بنیاد علمی مقدمات پر نہیں رکھی جاتی بلکہ روحانی ریاضت کے زیر اثر ہوتی ہے۔ عبادت کے دوران جو انکشافات ہوتے ہیں اور معارف وحقائق پردۂ غیب سے اس پر القا ہوتے ہیں ان کی روشنی میں وہ تفسیر کرتا ہے۔

۸۔ **تفسیر فلاسفہ** : فلسفہ کے حامی فلسفیانہ نظریات کی عینک لگا کر قرآن کا مطالعہ کرتے ہیں اور اسی کی روشنی میں قرآن مجید کی شرح وتفسیر کرتے ہیں۔ اور قرآنی نصوص کی اصل و اساس پر وہ فلسفیانہ افکار کی تائید اور حمایت کرتے ہیں۔

۹۔ **تفسیر فقہا** : فقہی تفسیر کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ فقہی مذاہب (حنفیہ، شافعیہ، مالکیہ، امامیہ اثنا عشریہ) کے زیر اثر مختلف انواع میں بٹی ہوئی ہے۔ فقہائے کرام نے تفسیر قرآن کے سلسلے میں کافی محنت وکاوش سے کام لیا ہے اور اختلافِ مذاہب ومسالک کی روشنی میں کافی تعداد میں تفاسیر مرتب کی گئی ہیں۔

۱۰۔ **جدید تفاسیر** : انھیں ہم علمی تفاسیر کا نام دے سکتے ہیں۔ علمی تفسیر کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ عصری علوم اور فلسفیانہ افکار وآرا کا استنباط کر کے تفسیر لکھی جائے اور قدیم وجدید علوم کی جامع ہو۔ علوم دینیہ کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے دنیاوی علوم وفنون کی بھی حامل ہو۔[۱]

---

[۱] بحوالہ۔ تاریخ وتفسیر ومفسرین۔ از پروفیسر غلام احمد حریری۔ فیصل آباد، ملک سنز پبلشرز۔ ۱۹۷۸ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

مآخذ

آزاد بلگرامی، غلام ۔ سبحۃ المرجان ۔ بمبئی: ۱۳۰۳ھ۔

آفتاب احمد نقوی، ڈاکٹر، کتابیات تفسیر و حدیث، نیشنل بک کونسل آف پاکستان، لاہور ۱۹۸۸ء۔

ابن ندیم ۔ الفہرست ۔ قاہرہ ۔ ۱۹۲۹ء۔

ابواللیث صدیقی ۔ اُردو کی ترقی میں تراجم کا کردار (انگریزی) کراچی۔

ابویحییٰ امام خاں نوشہروی ۔ تراجم علمائے اہل حدیث ہند ۔ جید برقی پریس۔ دہلی: ۱۹۳۸ء۔

احسن مارہروی، مولانا سید ۔ نمونہ منثورات (تاریخ نثر اُردو) ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پریس ۔ ۱۹۳۰ء، طبع نو، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد: ۱۹۸۶ء۔

احمد علی شوق رامپوری ۔ تذکرۂ کاملان رام پور ۔ اصح المطابع ۔ لکھنؤ۔

اسلم جراج پوری ۔ تاریخ القرآن ۔ علی گڑھ ۔ ۱۹۰۸ء۔

اطہر علی مبارک پوری، قاضی محمدؐ ۔ رجال الہند والسند۔

اکرام، شیخ محمدؐ ۔ موجِ کوثر / آبِ کوثر۔

انجمن ترقی اُردو، کراچی ۔ قاموس الکتب (عام اُردو مطبوعات کی فہرست)۔

ایوب قادری، محمدؐ ۔ تذکرۂ علمائے ہند۔

پشتو اکیڈمی ۔ پشاور یونیورسٹی صوبہ سرحد پر پہلی لسانی اور ثقافتی کانفرنس کے مقالات کا مجموعہ ۔ ۱۹۸۶ء۔

جمیل نقوی ۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم مع مختصر تاریخ القرآن و تراجم القرآن ادب نما ۔ کراچی: ۱۹۸۴ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

جمیل جالبی، ڈاکٹر۔ تاریخ ادب اُردو۔ لاہور: مجلس ترقی ادب۔ ۸۴۔ ۱۹۸۲ء
۳ جلد۔
حاجی خلیفہ۔ کشف الظنون۔
حامد حسن قادری۔ داستان تاریخ ادب اُردو۔ آگرہ اخبار برقی پریس۔ ۱۹۴۱ء۔
حالی، خواجہ الطاف حسین۔ حیاتِ جاوید۔
حمید اللہ، ڈاکٹر محمد۔ القرآن فی کل لسان۔ حیدر آباد دکن: ۱۹۴۷ء۔
خلیق احمد نظامی۔ تاریخ مشائخ چشت۔
دتاسی، موسیو گارساں۔ خطبات / مقالات۔ انجمن ترقی اُردو۔ دہلی/کراچی:
۱۹۴۳ء وغیرہ۔
دائرۃ المعارف۔ حیدر آباد دکن۔ تذکرہ نوادر۔ دائرۃ المعارف الاسلامیہ۔ لاہور۔
رحمٰن علی، مولانا۔ تذکرہ علمائے ہند۔ ۱۹۱۴ء۔
رشید احمد جالندھری۔ علم تفسیر و مفسرین۔ لاہور: المکتبہ العلمیہ۔ ۱۹۷۱ء۔
زاہد الحسینی، قاضی۔ تذکرۃ المفسرین۔ اٹک۔ دار الارشاد۔ ۱۴۰۸ھ۔
زبیر احمد، ڈاکٹر۔ عربی ادب کی ترقی میں ہندوستان کا حصہ (انگریزی)
زور، ڈاکٹر سید محی الدین۔ دکنی ادب۔ سندھ اُردو اکیڈمی۔ کراچی۔
زور، ڈاکٹر سید محی الدین۔ اُردو شہ پارے۔ مکتبہ ابراہیمیہ۔ حیدر آباد دکن۔
۱۹۲۹ء۔
زور، ڈاکٹر سید محی الدین۔ تذکرۂ مخطوطات۔
سالم قدوائی، ڈاکٹر محمد۔ ہندوستانی مفسرین اور اُن کی عربی تفاسیر۔
نئی دہلی: مکتبہ جامعہ ۱۹۷۳ء۔
سلمان، قاضی محمد سلیمان۔ تاریخ المشاہیر۔ لاہور: ۱۹۲۹ء۔
سید محمد قادری۔ ارباب نثر اُردو۔ مکتبہ ابراہیمیہ۔ حیدر آباد: ۱۹۳۷ء۔
سیوطی، جلال الدین۔ الاتقان فی علوم القرآن۔ ترجمہ محمد علیم انصاری۔ کراچی۔
شطاری، ڈاکٹر سید حمید۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم و تفاسیر کا تنقیدی مطالعہ۔
۱۹۱۴ء۔ حیدر آباد

toobaa-elibrary.blogspot.com

شمس اللہ قادری، حکیم سید - اُردوئے قدیم - نولکشور - لکھنؤ: ۱۹۲۵ء -
شمس اللہ قادری، حکیم سید - قاموس الاعلام - حیدر آباد دکن: اعظم اسٹیم پریس - ۱۹۳۵ء -
صارم، قاضی عبدالصمد سیوہاروی تبیان الراسخ معروف بہ تاریخ تفسیر - جید برقی پریس - ۱۳۵۵ھ -
صارم، قاضی عبدالصمد سیوہاروی - تاریخ القرآن - جید برقی پریس - ۱۳۵۵ھ -
عالم، محمّد - قرآن مجید کے اُردو تراجم و تفاسیر (مطبوعہ رسالہ فیض الاسلام) قرآن نمبر -
عبداللہ چھپراوی، محدث مولانا محمّد - البیان التراجم القرآن - کلکتہ: اُردو پریس - ۱۳۴۶ھ -
عبدالحق، ڈاکٹر مولوی - قدیم اُردو - انجمن ترقی اردو - کراچی: ۱۹۶۱ء -
عبدالحق، ڈاکٹر مولوی - اُردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصّہ -
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ - اخبار الاخیار - مجتبائی - دہلی: ۱۰۵۲ھ -
عبدالحق محدث دہلوی، شیخ - تذکرہ مصنفین دہلی - مطبع تاریخ - حیدر آباد دکن -
عبدالرشید - رسالہ فہم القرآن - کراچی: طاہر سنز - ۱۹۸۳ء -
عبداللطیف - تاریخ القرآن -
عبدالقیوم ندوی - تاریخ القرآن - لاہور -
عسکری، محمّد - تاریخ اُردو ادب از سکسینہ -
عنایت اللہ فرنگی محلی - تذکرہ علمائے فرنگی محل - مطبع اشاعت العلوم - لکھنؤ -
غلام احمد حریری - تاریخ تفسیر و مفسرین - فیصل آباد - ملک سنز پبلیشرز - ۱۹۷۸ء -
غلام سرور لاہوری، مفتی - خزینۃ الاصفیا - ہوپ پریس - لاہور: ۱۲۹۰ھ -
غلام سرور لاہوری، مفتی - حدائق الاولیاء - لاہور: مطبع خورشید عالم -
فقیر محمد جہلمی - حدائق الحنیفیہ - نولکشور - لکھنؤ -
فیوض الرحمن، قاری - تذکرۂ علمائے دیوبند -
قاسم محمود - اسلامی انسائیکلوپیڈیا - شاہکار فاؤنڈیشن - کراچی: ۱۹۸۴ء -

toobaa-elibrary.blogspot.com

قاسمی، مولانا اخلاق حسین دہلوی ۔ مستند موضح قرآن ۔ رحمت عالم ۔ دہلی :
۱۳۳۰ھ ۔

محبوب علی رضوی، سید ۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم (مطبوعہ رسالہ دارالعلوم دیوبند۔ اگست ۱۹۵۵ء)۔

محمدؐ علی تھانوی ۔ کشاف اصطلاحات فنون ۔

محمدؐ میاں مراد آبادی ۔ علمائے ہند کا شاندار ماضی ۔ الجمعیتہ ۔ دہلی ۔

مرزا محمدؐ سجاد بیگ ۔ الفہرست ۔

مشفق خواجہ ۔ جائزہ مخطوطات ۔ مرکزی اُردو بورڈ ۔ لاہور : ۱۹۷۹ء ۔ جلد ۱ ۔

نصیر الدین ہاشمی ۔ یورپ میں دکنی مخطوطات ۔

نصیر الدین ہاشمی ۔ دکن میں اُردو ۔

نصیر الدین ہاشمی ۔ کتب خانہ آصفیہ میں قرآن مجید کے اُردو ترجمے اور تفسیریں ۔
رسالہ اُردو کراچی : جنوری ۱۹۵۴ء ۔

نیشنل بک سینٹر آف پاکستان ۔ کراچی ۔ تفسیر و حدیث ۔ مرتبہ عبدالستار چودھری ۔ ۱۹۷۴ء ۔

ہاشم امیر علی ۔ قرآنی تراجم اُردو کے چند نسخے ۔ حیدر آباد دکن ۔ ۱۹۴۶ء ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

رسائل

رسالہ اُردو ۔ انجمن ترقی اُردو (مختلف مضامین) ۔

رسالہ برہان ۔ دہلی ۔ فروری ۱۹۴۰ء فہرست تراجم القرآن ۔

رسالہ دارالعلوم دیوبند ۔ اگست ۱۹۵۵ء ۔

رسالہ سیارہ ڈائجسٹ ۔ قرآن نمبر ۔ لاہور : ۲ جلد ۔

رسالہ فیض الاسلام ۔ قرآن نمبر ۔

رسالہ معارف ۔ اعظم گڈھ ۔ ۱۸۹۹ء ۔

ماہنامہ فکرونظر ۔ ادارۂ تحقیقات اسلامی ۔ اسلام آباد (دسمبر ۱۹۷۴ء جنوری فروری ۱۹۷۵ء) مقالہ اُردو تراجم و تفاسیر از ڈاکٹر مسعود احمد ۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

کتب خانے

فہرست کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو - حیدر آباد دکن۔

فہرست مخطوطات کتب خانہ انجمن ترقی اُردو کراچی - مرتبہ افسر صدیقی امروہوی و سید سرفراز علی۔ ۶۵ء۔

فہرست مخطوطات امپریل (حال نیشنل) لائبریری۔ کلکتہ (بہار سیکشن)۔

فہرست امن منزل لائبریری۔ حیدر آباد دکن۔

فہرست انڈیا آفس لائبریری لندن (مخطوطات و مطبوعات)۔

فہرست برٹش میوزیم لائبریری۔ لندن (مخطوطات و مطبوعات)۔

فہرست کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن۔

فہرست (کارڈ انڈیکس) کتب خانہ پاکستان محکمہ آثار قدیمہ۔ کراچی۔

فہرست پاکستان میوزیم لائبریری۔ کراچی۔

فہرست پنجاب پبلک لائبریری۔ لاہور۔

فہرست (کارڈ انڈیکس) پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس لائبریری۔ کراچی۔

کتب خانہ دار العلوم۔ کورنگی۔ کراچی۔

کتب خانہ نیوٹاؤن۔ کراچی۔

فہرست کتب خانہ آصفیہ۔ حیدر آباد دکن۔

فہرست مخطوطات رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال۔ کلکتہ (فارسی و عربی)۔

فہرست اُردو مخطوطات رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال مرتبہ جمیل نقوی۔ غیر مطبوعہ۔

فہرست سرسالار جنگ لائبریری۔ حیدر آباد دکن۔

لیاقت نیشنل لائبریری۔ کراچی۔

مسلم یونیورسٹی لٹن لائبریری۔ اُردو مخطوطات و مطبوعات (ذاتی مولف کی یادداشتیں)۔

فہرست پاکستان نیشنل اسمبلی لائبریری۔ اسلام آباد۔

فہرست (کارڈ) ادارۂ تحقیقات اسلامیہ۔ اسلام آباد۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

فہرست مخطوطات کیمبرج یونیورسٹی لائبریری (براؤن کلیکشن)۔

کتب خانہ جامعہ کراچی (کارڈ انڈیکس)۔

کتب خانہ خاص ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔

کتب خانہ جناب مشفق خواجہ (ذاتی)۔

کتب خانہ قاضی محمد سمیع الدین۔ شمالی ناظم آباد (ذاتی)۔

غالب لائبریری شمالی ناظم آباد۔ کراچی۔

کتب خانہ ذاتی مولف۔

مختلف کتب فروشوں کی فہرستیں (قدیم وحال)۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

حرفِ آخر

وضاحتی یادداشت

از مؤلف

اُردو تفاسیر کی اس کتابیات کو حوالہ کے لیے استعمال میں آسانی کی غرض سے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے:

۱۔ مکمل تفاسیر ۲۔ سورتوں کی تفاسیر ۳۔ سپاروں کی تفاسیر ۴۔ آیات کی تفاسیر ۵۔ منظوم تفاسیر۔

اس تالیف کو زیادہ مفید اور کار آمد بنانے کے نظریہ سے ضمیمہ (الف) کے تحت پاکستان کی بڑی علاقائی زبانوں یعنی پشتو، سندھی، پنجابی کی مشہور تفاسیر کی کتابیات بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ قاری کو قومی زبان کے ساتھ ساتھ علاقائی زبانوں کی تفاسیر کی کتابیات کے لیے حتی الوسع کوئی دوسرا حوالہ تلاش کرنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

یہ تالیف کئی سال کی مسلسل جستجو اور سعی کا ثمر ہے اور حتی الامکان اُن تمام ذرائع سے جن تک مؤلف کی دسترس ہو سکی استفادہ کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اس کتابیات کو بتکلف مکمل کہا جا سکتا ہے جس کے لیے مؤلف معذرت خواہ ہے۔ سب سے آخر میں ضمیمہ (ب) کے تحت مآخذ کی کلیدی فہرست بھی شامل کر دی گئی ہے جس میں کتابوں کے ثانوی مآخذ بھی شامل ہیں۔ مثلاً:

— رسالہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور۔ قرآن نمبر (نومبر ۱۹۶۹ء) لاہور۔
— رسالہ فیض الاسلام۔ قرآن نمبر۔
— رسالہ دار العلوم دیوبند۔ اگست ۱۹۵۵ء۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

— رسالہ البرہان - دہلی : فروری ۱۹۴۰ء -

— تبیان الراسخ المعروف تاریخ تفسیر از قاضی عبدالصمد صارم سیوہاروی - ۱۳۵۵ھ -

— قاموس الکتب - انجمن ترقی اُردو - حصہ اول -

— الفہرست - مرزا سجاد بیگ -

— کتب خانہ آصفیہ میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر از سید نصیر الدین ہاشمی -

— اُردو شہ پارے اور تذکرہ مخطوطات از ڈاکٹر محی الدین زور -

فہرست نگاری جدید بین الاقوامی اصولوں پر کی گئی ہے - جن کتابوں کے مصنف، مقام طباعت، طابع و ناشر اور سال طباعت کے متعلق اطلاع فراہم نہیں ہو سکی - نا معلوم اندراج کی جگہ ایک ایک خط (_____) کھینچ دیا گیا ہے - اسی طرح اگر کسی مفسر کی ایک سے زائد کتابیں یکے بعد دیگرے درج کی گئی ہیں اس سلسلے میں پہلی کتاب کے اندراج میں مفسر کا نام درج کیا گیا ہے اور بعد کی کتابوں کے نام سے پہلے بجائے ایضاً لکھنے کے خط (_____) کھینچ دیا گیا ہے - جن تفاسیر کے مفسرین کے اسماء ریسے معلوم ہی نہیں ہو سکے ان تفاسیر کے نام سے پہلے بھی خط (_____) کھینچ دیا گیا ہے -

AF:404